58

سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 319 | صفحات: 08 | ۱۸ نومبر ۲۰۲۶ بروز بدھ وار بمطابق ۲ جمادی الثانی ۱۴۴۸ | Wednesday 18th November 2026 | جلد نمبر 58



خلاف ورزی پر گرنوربرادر کو سرزنش

بین الاقوامی کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے ہندوستانی میچ گیند باز گرنور برار کو بنگلہ دیش پریمیئر لیگ میں نیلامی لیگ کے خلاف چوتھے دن کے میچ کے دوران آئی سی سی ضابطہ اخلاق کی سطح اول کی خلاف ورزی پر سرزنش کی ہے۔ برار کو کھلاڑیوں اور سہولت عملے کے لیے مقررہ آئی سی سی ضابطہ اخلاق کے آرٹیکل 2.2 کی خلاف ورزی کا قصوروار پایا گیا۔ (تفصیلات اندر)



کارلسن سیمی فائنل کی دوڑ سے باہر

عالمی نمبر ایک میگنس کارلسن نے الٹیمیٹ چیمپئنز ٹورنامنٹ میں ایک بھی میچ ہارے بغیر میگنی پرودنی ساتھل کی تھی لیکن اس کے بعد ہونے والے گروپ مرحلے میں وہ ایک بھی مقابلہ اپنے حق میں نہیں جیت سکے۔ ان کے نتیجے میں وہ پوائنٹ میں حصہ پہلے نمبر پر ختم کرنے والے ہیں ہالہ نائیجین شپ نوڈرف کے بھی فائنل میں جگہ بنانے میں ناکام رہے۔ (تفصیلات اندر)



نئے چیف سیکریٹری ڈاکٹر بجن سنگھ آج اپنا عہدہ سنبھالیں گے

سرینگر/ جموں وکشمیر کے نامزد چیف سیکریٹری ڈاکٹر بجن سنگھ یادوبدھ کے روز باضابطہ طور پر اپنے عہدے کا چارج سنبھالنے والے ہیں۔ بے کے این ایس کے مطابق ایک میڈیا رپورٹ میں ذرائع کے حوالے سے بتایا گیا کہ ڈاکٹر یادو آج یعنی منگل کو جموں وکشمیر/2



موجودہ صورت حال میں دنیا میں امن کی ضرورت/مودی

بھارت کی ترقی اور آسیان ممالک کی خوشحالی ایک دوسرے سے گہرا تعلق رکھتی ہیں



سرینگر/ یو پی آئی/ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ بھارت اور آسیان ممالک کا مشترکہ مستقبل مسابقت کے بجائے باہمی تعاون اور اشتراک سے تشکیل پانا چاہیے۔ ان کا کہنا تھا کہ موجودہ عالمی حالات میں دنیا کو سب سے زیادہ امن، استحکام اور قابل اعتماد ماحول کی ضرورت ہے۔ وزیر اعظم مودی نے منگل کو نیلیا میں بھارت-آسیان سربراہی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بھارت اور آسیان کے 11 رکن ممالک دنیا کی تقریباً ایک چوتھائی آبادی کی نمائندگی کرتے ہیں، اس لیے دونوں فریقوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ مشترکہ ترقی اور خوشحالی کے لیے تعاون کو ترجیح دیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ چند برسوں کے دوران دنیا کو مسلسل کئی بحرانوں کا سامنا کرنا پڑا ہے، ایسے حالات میں امن، استحکام اور حالات/1

دنیا بھر میں نریندر مودی کا ہر شخص احترام کرتا ہے/ٹرمپ

نیلا/ یو این آئی/ امریکہ کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے وزیر اعظم نریندر مودی کی تعریف کرتے ہوئے انہیں ایک 'عظیم رہنما' قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر مودی کا دنیا بھر میں ہر کوئی بے حد احترام کرتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ڈونالڈ ٹرمپ نے ہند-بحرالکاہل خطے کی سلامتی اور استحکام کے لیے 'کواڈ' شراکت داری کی بڑھتی ہوئی اہمیت کو اجاگر کیا اور سمندری سلامتی، اہم معدنیات اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز سے متعلق کئی نئے اقدامات کا اعلان کیا۔ نیلا میں کواڈ رہنماؤں کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے امریکی صدر نے مسٹر مودی کو اپنا دوست قرار دیا اور کہا کہ/5

کولگام میں انسداد دہشت گردی مہم جاری، سکیورٹی فورسز کو لشکر کے مطلوب کمانڈر کی تلاش

فائرنگ میں اس کا ساتھی مارا گیا، جس کے بارے میں بتایا جاتا ہے کہ یہ عمر نثار ڈار ہے

سرینگر/ یو این آئی/ جنوبی کشمیر کے ضلع کولگام میں منگل کو بھی انسداد دہشت گردی مہم جاری رہی۔ اس دوران سکیورٹی فورسز نے لشکر طیبہ (ایل ای ٹی) کے مطلوب کمانڈر محمد لطیف بھٹ کی تلاش تیز کر دی ہے۔ ایسا مانا جا رہا ہے کہ بھٹ پیر کو مڈبھیڑ کے مقام سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا تھا۔ سکیورٹی ذرائع نے بتایا کہ 15 لاکھ روپے کے انعامی اور آخری زندہ مقامی لشکر کمانڈر بھٹ کل لارو میں ہوئی فائرنگ میں مبینہ طور پر بچ نکلنے میں کامیاب رہا۔ اس فائرنگ میں اس کا ساتھی مارا گیا، جس کے بارے میں خیال ہے یہ عمر نثار ڈار ہو سکتا ہے۔ علاقے میں مختصر مڈبھیڑ کے بعد لارو میں یہ مہم شروع کی گئی تھی، جہاں سکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کو گھیر لیا تھا۔ مطلوب کمانڈر کا پتہ لگانے کے لیے تلاش کہ بندی جاری ہے اور آس پاس کے علاقوں میں بھی تلاشی مہم تیز کر دی گئی ہے۔ پولیس کی جانب سے اس بارے میں کوئی باضابطہ وضاحت نہیں دی گئی ہے کہ بھٹ محاصرے والے علاقے میں ہی پھنسا ہوا ہے یا فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا ہے۔ تاہم پولیس افسران نے کہا کہ لارو میں مہم جاری ہے۔ لشکر کمانڈر بھٹ ان مطلوب دہشت گردوں میں شامل ہے، جس پر جنوبی کشمیر میں سکیورٹی اہلکاروں اور شہریوں پر ہوئے حملوں میں ملوث ہونے کا الزام ہے، جن میں حال ہی میں اکھران میں سی آر پی ایف کا پر ہوا حملہ بھی شامل ہے۔ سکیورٹی ذرائع کے مطابق، 11 نومبر کو عمر ڈار نے بھٹ کے ساتھ مل کر اکھران واقع سی آر پی/6

حکومت باہر سے لوگوں کو بھرتی کرنے کی کوششوں کو برداشت نہیں کرے گی/ وزیر اعلیٰ

جموں وکشمیر میں اپنا کام شروع کرنے والی کمپنیوں کو مقامی نوجوانوں کو ملازمت دینے کا مطالبہ



جموں/ بے کے این ایس/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے منگل کے روز کہا کہ مرکز کے زیر انتظام علاقے جموں وکشمیر میں اپنا کام شروع کرنے والی کمپنیوں کو مقامی نوجوانوں کو ملازمت دینی ہوگی۔ انہوں نے واضح کیا کہ حکومت باہر سے لوگوں کو بھرتی کرنے کی کوششوں کو ہرگز برداشت نہیں کرے گی، چاہے اس کیلئے تربیت یافتہ افرادی قوت کی کمی کا بہانہ ہی کیوں نہ بنایا جائے۔ بے کے این ایس کے مطابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے یہ بات جموں، سانبہ اور کٹھوعہ اضلاع میں 30 کروڑ روپے سے زائد مالیت کے ترقیاتی منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھنے اور ان کے افتتاح کے موقع پر کہی۔ اس دوران انہوں نے جموں وکشمیر کے تمام خطوں میں یکساں ترقی کے لیے اپنی حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ کمپنیوں کو مقامی لوگوں کی تربیت کیلئے 6 ماہ سے لے کر ایک سال تک کا وقت دیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ جموں وکشمیر میں صلاحیتوں کی کوئی کمی نہیں ہے اور یہاں کے نوجوانوں کو صرف اپنی قابلیت ثابت کرنے کے مواقع/3

پرائیویٹ اسکولوں میں ای ڈبلیو ایس اور پسماندہ بچوں کیلئے 25 فیصد ریزرویشن کا فیصلہ

وزیر تعلیم کی والدین کو غیر ضروری مالی بوجھ سے بچانے کیلئے درسی کتب، یونیفارم پر ضوابط عائد کرنے کی ہدایت

سرینگر/ جموں وکشمیر حکومت رائٹ آف چلڈرن ٹو فری اینڈ کمپلسری ایجوکیشن (آر ٹی ای) ایکٹ کی دفعہ 12(1)(C) کے تحت پرائیویٹ اسکولوں میں داخلے کی سطح پر 25 فیصد نشستیں اقتصادی طور پر کمزور طبقات (ای ڈبلیو ایس) اور پسماندہ گروہوں کے بچوں کیلئے مخصوص کرنے کا فیصلہ کر چکی ہے۔ اس اہم اقدام کا مقصد جامع تعلیم کو فروغ دینا، معیاری تعلیم تک مساوی رسائی یقینی بنانا اور کم مراعات یافتہ پس منظر کے بچوں کو بہتر تعلیمی مواقع فراہم کرنا ہے۔ ان باتوں کا اظہار وزیر تعلیم وجل شکتی شمیم فردوس نے اسکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے سینئر افسران، پرائیویٹ اسکول ایسوسی ایشنز کے نمائندوں، والدین کی ایسوسی ایشنز اور سول سوسائٹی کے اراکین کے ساتھ تفصیلی جائزہ اجلاس کے دوران کیا۔ وزیر نے اجلاس میں بتایا کہ سیکشن 12(1)(C) کے نفاذ سے متعلق قواعد/4



جموں وکشمیر کی نئی صنعتی پالیسی جلد منظرِ عام پر آئے گی/ وزیراعلیٰ عمر عبداللہ

حکومت مقامی صنعتوں کے تحفظ اور نئی سرمایہ کاری کے فروغ پر توجہ دے گی

سانبہ، 17 نومبر: وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے آج اعلان کیا کہ جموں وکشمیر میں حکومت جلد ہی نئی صنعتی پالیسی متعارف کرائے گی۔ انہوں نے خطے میں صنعتی شعبے کو دوبارہ فعال بنانے اور مقامی صنعتوں کو مستحکم کرنے کے حکومتی عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ بجٹ اجلاس 2027-28 سے قبل کان کنی، صنعت اور لاجسٹکس وگوداموں سے متعلق تین نئی پالیسیاں بھی متعارف کرائی جائیں گی۔ وزیراعلیٰ نے باری برہمنہ، سانبہ میں باری برہمنہ انڈسٹری ایسوسی ایشن (بی بی آئی اے) کے انڈسٹری کانکلیو 2026 سے خطاب کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ حکومت کی صنعتی پالیسی کا مقصد صرف نئی سرمایہ کاری کو راغب کرنا نہیں ہونا چاہیے بلکہ موجودہ صنعتوں کا تحفظ، انہیں تعاون فراہم کرنا اور ان کی پائیداری یقینی بنانا بھی اس کی ترجیحات میں شامل ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ نئی صنعتوں کا خیر مقدم ضرور کیا جائے، لیکن موجودہ صنعتوں کا تحفظ بھی ضروری ہے۔ ایسی پالیسی کا کوئی فائدہ نہیں جو صرف نئی صنعتوں کے لیے بنائی جائے۔ انہوں نے صنعتی شعبے سے وابستہ افراد کو یقین دلایا کہ حکومت مقامی صنعتوں کے لیے پائیدار اور معاون ماحول قائم کرنے کی کوشش کرے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ صنعتی مراعات حقیقت پسندانہ ہونی چاہئیں اور انہیں کاروباری اداروں کی طویل مدتی پائیداری سے منسلک کیا جانا چاہیے، نہ کہ صنعتوں کو مسلسل سہنڈی پر منحصر کرنے کا عادی بنایا جائے۔



انہوں نے مشاہدہ کیا کہ ایسی صنعتیں طویل عرصے تک سرکاری امداد کے سہارے نہیں چل سکتیں جو خام مال بیرونِ خطہ سے منگواتی ہیں اور تیار شدہ مصنوعات بھی جموں وکشمیر سے باہر بھیج دیتی ہیں۔ انہوں نے سوال کیا کہ ایسی صنعتوں کے لیے پالیسی کیوں نہ بنائی جائے جن کے خام مال یا منڈیوں کے لیے یہاں بہتر مواقع دستیاب ہیں۔ حکومت ایسی صنعتوں کو ابتدائی تعاون فراہم کرکے اس مرحلے تک پہنچا سکتی ہے جہاں وہ اپنے پل بوتے پر پائیدار بن جائیں، لیکن کسی ایسی صنعت کو مسلسل سرکاری مدد فراہم کرنے کا جواز کیسے پیش کیا جاسکتا ہے جسے ہمیشہ اس تعاون کی ضرورت رہے۔

غیر معیاری اور مضرِ صحت غذائی اشیا فروخت کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے

وزیر صحت سکینہ ایتو نے صرف لائسنس منسوخ کرنے کے بجائے قانونی کارروائی کی ہدایت دی

جموں، 17 نومبر: صحت وطبی تعلیم اور سماجی بہبود کی وزیر سکینہ ایتو نے آج محکمہ صحت اور فوڈ سیفٹی کے اعلیٰ افسران کے ساتھ ایک ورچوئل اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے جموں وکشمیر میں غذائی تحفظ کی موجودہ صورتحال کا جائزہ لیا۔ اجلاس میں عوام کو محفوظ، صاف ستھری اور معیاری غذائی اشیا کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے اٹھائے جا رہے اقدامات پر بھی غور کیا گیا۔ اجلاس میں کمشنر سیکریٹری صحت وطبی تعلیم سوگت بسواس، کمشنر فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن خالد جہانگیر، اسسٹنٹ کمشنرز فوڈ سیفٹی، فوڈ سیفٹی افسران اور محکمے کے دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران وزیر نے قوانین پر عمل درآمد کے نظام، جاری معائنہ مہمات، غذائی اشیا



کے نمونے جمع کرنے، قواعد کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کارروائی اور غذائی تحفظ کے معیارات کی خلاف ورزیوں سے مؤثر طور پر نمٹنے کے لیے محکمے کی مجموعی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ عوامی صحت کو ہر حال میں مقدم رکھنے پر زور دیتے ہوئے سکینہ ایتو نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ بازاروں، فوڈ بزنس آپریٹرز (ایف بی اوز)، غذائی کاروباری مراکز، مینوفیکچرنگ یونٹس، ریسٹورنٹس، بیکریوں، کھانے پینے کے مراکز اور دیگر غذائی کاروباری اداروں میں معائنے تیز کیے جائیں۔ انہوں نے مسلسل اور نتیجہ خیز کارروائی پر زور دیتے ہوئے کہا کہ غیر محفوظ، ملاوٹی، غیر معیاری یا زائد المیعاد غذائی اشیا کی فروخت، ذخیرہ اندوزی یا تقسیم میں ملوث افراد کے خلاف خصوصی توجہ دی جائے۔

گوشت کی پروسیسنگ اور فروخت کرنے والے مراکز کے خلاف ایف ڈی اے کی مہم تیز

مختلف اضلاع میں 95 معائنے کیے گئے 8300 روپے مالیت کی زائد المیعاد اشیائے خورد ونوش تلف کی گئیں

سرینگر، 17 نومبر: محکمہ فوڈ اینڈ ڈرگس ایڈمنسٹریشن (ایف ڈی اے) جموں وکشمیر نے گوشت اور اس سے تیار ہونے والی اشیا کی پروسیسنگ، ذخیرہ اندوزی اور فروخت سے وابستہ کاروباری مراکز کے خلاف اپنی کارروائی تیز کر دی ہے۔ اس مہم کا مقصد تمام اضلاع میں فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ 2006 اور اس کے تحت وضع کردہ ضوابط پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنانا ہے۔ اس کارروائی کے دوران مجموعی طور پر 95 معائنے کیے گئے، جبکہ غیر صحت بخش اور غیر صاف ستھرے ماحول میں خوراک تیار کرنے پر پانچ فوڈ بزنس آپریٹروں (ایف بی اوز) کی رجسٹریشن معطل کر دی گئی۔

اتراکھنڈ میں پل سے گذرتے ہوئے بس ندی میں ڈوب گئی، 9 مسافر ہلاک

ڈرائیور کنڈکٹر مرنے والوں میں شامل، 27 زخمی، جنگی سطح پر راحت کا کام

رشی کیش، 17 نومبر (یو این آئی)

اتراکھنڈ کے ضلع ٹہری گڑھوال میں ایک مسافر بس گہری کھائی میں گرنے سے اس میں سوار 9 افراد ہلاک اور دیگر 27 زخمی ہوگئے۔ ہری دوار سے جوشی مٹھ جارہی مسافروں سے بھری دھنوتھ سیوا کی بس گولر گاڈ ندی میں جا گری۔ حادثہ اتنا زبردست تھا کہ بس کے ندی میں گرتے ہی مسافروں میں چیخ وپکار مچ گئی۔

حادثے میں اب تک 9 افراد کی موت ہوچکی ہے، جبکہ 27 مسافر زخمی ہوئے ہیں۔ تمام زخمیوں کو بچا کر علاج کے لیے ایمس رشی کیش پہنچایا گیا ہے۔ مہلوکین میں بس کا ڈرائیور اور کنڈکٹر بھی شامل ہیں۔ پولیس سے موصولہ اطلاع کے مطابق آج صبح تقریباً 4:50 بجے گولر چوکی کے ذریعے مٹی کی ریتی تھانے کو بس حادثے کی اطلاع ملی۔

بتایا گیا کہ ایک مسافر بس گولر پل سے نیچے ندی میں گر گئی ہے۔ اطلاع ملتے ہی مٹی کی ریتی اور نریندر نگر تھانوں کی پولیس، فائر بریگیڈ نریندر نگر، آفات سے نمٹنے والی ٹیم اور ایس ڈی آر ایف کی ٹیمیں فوری طور پر جائے حادثہ کے لیے روانہ ہوگئیں۔ حادثے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے جنگی پیمانے پر راحت اور بچاؤ کا کام شروع کیا گیا۔

جہلم واٹر فرنٹ پر پیام کرافٹ اینڈ ڈیزائن بازار کی تین روزہ نمائش اختتام پذیر

نمائش میں دستکاروں، طلبہ، ڈیزائنرز اور فنون سے وابستہ افراد نے کشمیر کے روایتی ہنر کو اجاگر کیا

سرینگر، 17 نومبر: نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف فیشن ٹیکنالوجی (نفٹ) سرینگر کے زیر اہتمام "پیام کرافٹ اینڈ ڈیزائن بازار" کی تین روزہ نمائش آج جہلم واٹر فرنٹ پر اختتام پذیر ہوئی۔ اس موقع پر تین دن تک تخلیقی سرگرمیوں، دستکاری کے فن اور تبادلہ خیال کی محفلیں سجتی رہیں۔ اس پروگرام میں دستکاروں، ڈیزائنرز، طلبہ اور تخلیقی شعبے سے وابستہ افراد نے شرکت کی۔ پیام کشمیر کے مالا مال دستکاری ورثے کو اجاگر کرنے کے ساتھ ساتھ ڈیزائن، جدت اور باہمی تعاون کے ذریعے نئے امکانات تلاش کرنے کا ایک متحرک پلیٹ فارم بن کر سامنے آیا۔ تین روزہ تقریب کے دوران منتخب ڈیزائنوں کی نمائش، دستکاری کی نمائشیں، عملی مظاہرے، انٹرایکٹو اجلاس، گول میز مباحثے اور طلبہ و ماہر دستکاروں کے درمیان بامقصد تبادلہ خیال ہوا۔ اس میں متعدد اسکولوں اور کالجوں نے شرکت کی، جبکہ خطے کے ممتاز شہری، فنکار، ماہرین تعلیم، صحافی، کاروباری افراد، ثقافتی تنظیموں کے نمائندے اور دیگر متعلقہ شخصیات بھی بڑی تعداد میں شریک ہوئیں۔ پیام کے ذریعے نفٹ سرینگر نے کشمیر کے دستکاری اور ڈیزائن کے شعبے کو مضبوط بنانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ اس تقریب کا مقصد روایتی علم اور جدید ڈیزائن کے طریقوں کے درمیان بامعنی روابط قائم کرنا تھا، تاکہ دستکاروں کو محض ثقافتی ورثے



کے محافظوں کے بجائے ابھرتی ہوئی تخلیقی معیشت میں فعال کردار ادا کرنے والے افراد کے طور پر آگے لایا جاسکے۔ اس موقع پر نفٹ سرینگر کی ڈائریکٹر نے امید ظاہر کی کہ ادارے کی مہارت اور دستیاب وسائل خطے کے دستکاری اور ڈیزائن کے منظر نامے کو مثبت طور پر فروغ دینے میں معاون ثابت ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی معیار کی ڈیزائن تعلیم، تحقیق اور جدت کے لیے نفٹ کا کشمیر انجمنی طریقہ کار مختلف شعبوں اور ابھرتے ہوئے مواقع میں اہم کردار ادا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

جموں وکشمیر پولیس کو مطلوب "ڈرگ سمگلر" پنجاب سے گرفتار

فیروز پور کی جیل سے فرار ہونے کے بعد پولیس اس کی تلاش میں سرگرداں تھی

سرینگر/یو پی آئی/ جموں وکشمیر پولیس نے بین الریاستی منشیات اسمگلنگ کے ایک مطلوب ملزم کو پنجاب سے گرفتار کرلیا ہے۔ ملزم فیروز پور کی ضلعی جیل سے فرار ہونے کے بعد پولیس کو مطلوب تھا۔ حکام کے مطابق ریاسی ضلع کے کٹڑہ پولیس اسٹیشن کی ایک ٹیم نے خفیہ اطلاعات اور مسلسل کوششوں کے بعد ملزم کا سراغ لگا کر اسے حراست میں لیا۔ گرفتار ملزم کی شناخت راسندیپ سنگھ ساکن بستی رواہلی، فیروز پور (پنجاب) کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس کے مطابق وہ منشیات اسمگلنگ کے ایک بڑے معاملے میں ملوث تھا اور اس کے خلاف امرتسر میں نارکوٹکس کنٹرول بیورو کے زونل یونٹ نے منشیات اور نشہ آور اشیا سے متعلق قانون کے تحت مقدمہ درج کیا تھا۔ اس معاملے میں ملزم کے قبضے سے 21 کلو ہیروئن برآمد کی گئی تھی، جس کے بعد اسے فیروز پور کی ضلعی جیل میں عدالتی حراست کے تحت رکھا گیا تھا۔ حکام نے بتایا کہ جیل سے فرار ہونے کے بعد پنجاب کے فیروز پور سٹی پولیس اسٹیشن میں بھی اس کے خلاف بھارتیہ نیائے سنہتا کی دفعات 261 اور 262 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا۔

وزیر سکینہ ایتو کا ممبر اسمبلی شگن پریہار سے معافی مانگنے کا مطالبہ

ان کے بیان کو شرمناک، افسوس ناک اور غیر ذمہ دارانہ قرار دیا ہے

سرینگر/یو پی آئی/ جموں وکشمیر کی وزیر صحت اور پینتھل کانفرنس کی سینئر رہنما سکینہ مسعود ایتو نے بی جے پی کی رکن اسمبلی شگن پریہار کے مساجد سے متعلق مبینہ بیان کی سخت مذمت کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ وہ فوری طور پر عوام سے غیر مشروط معافی مانگیں۔ اسلامک یونیورسٹی میں ایک تقریب کے حاشیے پر ذرائع ابلاغ سے گفتگو کرتے ہوئے سکینہ ایتو نے کہا کہ ضلع کشتواڑ میں دو





اسپیشل پولیس افسران (ایس پی اوز) کے قتل کے واقعے کے تناظر میں شگن پریہار کی جانب سے دیا گیا بیان شرمناک، افسوسناک اور غیر ذمہ دارانہ ہے۔ ان کے مطابق اس طرح کے بیانات سے مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچنے کے ساتھ ساتھ جموں وکشمیر کے پُرامن ماحول

رائے پور کے بازار میں پاکستان کی ممنوعہ بیوٹی کریموں کی فروخت

1.25 لاکھ روپے مالیت کی 236 کریمیں ضبط کی گئیں/ محکمہ ادویات

رائے پور/ یو این آئی/ چھتیس گڑھ کی راجدھانی رائے پور کے اہم تجارتی علاقے گول بازار میں پاکستان میں تیار کردہ ممنوعہ کاسمیٹک مصنوعات کی فروخت کا معاملہ سامنے آنے کے بعد محکمہ ادویات نے کارروائی کرتے ہوئے ایک دکان سے تقریباً 1.25 لاکھ روپے مالیت کی 236 کریموں کے پیکٹ ضبط کیے ہیں۔ ان میں 218 گوری کریم اور 18 چاندنی کریم شامل ہیں۔ محکمے نے مصنوعات کے نمونے جانچ کے لیے جمع کیے ہیں اور ان کی سپلائی کے ذرائع کا پتہ لگایا جارہا ہے۔ حکام کو موصولہ اطلاع کے مطابق، گول بازار میں پاکستان میں تیار کردہ کاسمیٹک مصنوعات کی فروخت کی شکایت ملنے کے بعد محکمہ ادویات کی ٹیم نے مختلف کاسمیٹک دکانوں کا معائنہ کیا۔ اس دوران ایم پوئی سینٹر میں بڑی تعداد میں مشتبہ مصنوعات پائی گئیں۔ جانچ کے دوران کریموں کی پیکنگ پر ان کی تیاری پاکستان میں ہونے کا ذکر ملا۔ اس کے بعد محکمہ کے افسران نے کریموں کے تمام 236 پیکٹ ضبط کر لیے۔ ٹیم نے بازار کی دیگر دکانوں کی بھی جانچ کی، تاہم وہاں اس قسم کی مصنوعات نہیں ملیں۔ یہ کارروائی صحافیوں کی جانب سے مسلسل اخبارات/102

لشکرِ طیبہ اور جیشِ محمد سے وابستہ نیٹ ورک کی تحقیقات این آئی اے کے سپرد

سرینگر، 17 نومبر (یو این آئی)

قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے جموں وکشمیر میں پاکستان میں موجود لشکرِ طیبہ اور جیشِ محمد سے وابستہ مبینہ اوور گراؤنڈ ورکرز کے نیٹ ورک کی تحقیقات اپنے ہاتھ میں لے لی ہیں۔ ایجنسی نے اس سلسلے میں مقدمہ درج کرکے دہشت گرد تنظیموں کو مبینہ طور پر زمینی سطح پر مدد فراہم کرنے والے عناصر اور ان کے وسیع تر سازشی نیٹ ورک کی جانچ شروع کردی ہے۔ حکام کے مطابق این آئی اے نے یہ مقدمہ جموں وکشمیر پولیس کی جانب سے جمع میں درج کی گئی ایف آئی آر کی بنیاد پر قائم کیا ہے۔ یہ مقدمہ علاقے میں سرگرم ایک مبینہ دہشت گرد نیٹ ورک کو بے نقاب کرنے اور اس سے وابستہ افراد کی گرفتاری کے بعد سامنے آیا تھا۔

وزیر دفاع راجناتھ سنگھ بدھ کو دو روزہ دورے پر ٹوکیو جائیں گے

نئی دہلی/ یو این آئی/ وزیر دفاع راجناتھ سنگھ بدھ کو دو روزہ دورے پر ٹوکیو جائیں گے، جہاں وہ ہندوستان اور جاپان کے وزرائے خارجہ ودفاع کی چوتھی ٹوپلس ٹو بات چیت میں حصہ لیں گے اور جاپان کے وزیر دفاع شنجیرو کوزومی کے ساتھ دوطرفہ مذاکرات کریں گے۔ وزارت دفاع نے بتایا کہ ٹوپلس ٹو بات چیت کی مشترکہ صدارت وزیر دفاع مسٹر سنگھ اور وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر کریں گے۔ جاپان کی جانب سے وزیر دفاع شنجیرو کوزومی اور وزیر خارجہ توشیمتسو موتیگی اس میں شرکت کریں گے۔ بات چیت کے دوران دونوں ممالک دفاعی اور اسٹریٹجک تعاون کے/105

برن ہال سکول کے دو امتحانی مراکز میں موبائل فون کے استعمال کا الزام

جانچ کے لیے چیف ایجوکیشن آفیسر سرینگر کی سربراہی میں تین رکنی کمیٹی تشکیل

سرینگر/یو پی آئی/ جموں وکشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن (جے کے بورڈ) نے سرینگر کے سونہ وار علاقے میں واقع برن ہال اسکول کے دو امتحانی مراکز میں مبینہ طور پر موبائل فون کے استعمال اور امتحانی ضابطوں کی خلاف ورزی کے معاملے کا سنجیدہ نوٹس لیتے ہوئے تحقیقات کا حکم دے دیا ہے۔ بورڈ کی جانب سے جاری حکم نامے کے مطابق یہ معاملہ 16 نومبر 2026 کو گیارہویں جماعت کے سالانہ امتحانات کے دوران سامنے آیا، جب ہائر سیکنڈری پارٹ ون کے امتحان میں مبینہ طور پر موبائل فون کے استعمال کی اطلاع موصول ہوئی۔ تحقیقات کا دائرہ امتحانی مرکز نمبر I-HSE/239055 اور I-HSE/239056 تک محدود رکھا گیا ہے۔ ان مراکز میں جغرافیہ، نفسیات، موسیقی، فلسفہ، تعلیم اور بزنس اسٹڈیز کے مضامین کے امتحانات منعقد کیے جارہے تھے۔ بورڈ نے معاملے کی مکمل جانچ کے لیے چیف ایجوکیشن آفیسر سرینگر کی سربراہی میں تین رکنی کمیٹی تشکیل دی ہے۔ کمیٹی میں گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول امیرا کدل کے پرنسپل، اسسٹنٹ سیکریٹری امتحانات اوّل (کشمیر ڈویژن) اور اسسٹنٹ سیکریٹری اسٹرانگ روم (کشمیر ڈویژن) شامل ہیں۔ حکم نامے میں کمیٹی کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ واقعے کی تفصیلی تحقیقات کرے اور ان افراد کی نشاندہی کرے جنہوں نے مبینہ واقعے کی ویڈیو بنائی اور اسے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر اپ لوڈ کیا۔ اس کے علاوہ کمیٹی اس بات کا بھی تعین کرے گی کہ امتحانی ضابطوں اور بورڈ کی جانب سے جاری کردہ ہدایات کی خلاف ورزی کس کی نگرانی میں ہوئی اور اس معاملے میں ذمہ داری کس پر عائد ہوتی ہے۔

ویسٹرن بس سروس لمیٹڈ، پارمپورہ سرینگر کی جانب سے

انسپکٹر جنرل آف پولیس (IGP) کشمیر زون، جناب سجیت کمار کی شاندار عوامی خدمت اور عاجزانہ قیادت کی سراہنا



سرینگر/ ویسٹرن بس سروس لمیٹڈ، پارمپورہ سری نگر کے چیئرمین، وائس چیئرمین اور تمام اراکین نے کشمیر زون کے انسپکٹر جنرل آف پولیس، جناب سجیت کمار (آئی پی ایس) کی عوامی خدمت کے تئیں غیر معمولی وابستگی، ان کی حلیم طبیعت، خوش اخلاقی اور عوام دوست رویے پر گہرے احترام اور دلی تحسین کا اظہار کیا ہے۔ پریس نوٹ میں کہا گیا ہے کہ جناب سجیت کمار کو ان کے شائستہ طرزِ عمل، سادگی، پیشہ ورانہ مہارت اور عامتہ الناس کے مسائل سننے کی صلاحیت کی وجہ سے بیحد سراہا جاتا ہے۔ ان کا مزاج، ہمدردانہ رویہ اور عوامی شکایات کے ازالے کے لیے لگن ذمہ دارانہ قیادت اور عوام دوست انتظامیہ کی اصل روح کی عکاسی کرتی ہے۔ تنظیم کے مطابق، امن وامان کی بحالی، عوامی تحفظ کو یقینی بنانے اور پولیس/103

جموں وکشمیر کے 275 عازمین کو پاسپورٹ کی تصاویر دوبارہ اپ لوڈ کرنے کی ہدایت

خامیاں سامنے آنے کے بعد حج کمیٹی آف انڈیا کی متاثرہ درخواست گزاروں کو ضروری اطلاع

سرینگر/یو پی آئی/ حج 2027 کے لیے درخواستیں جمع کرانے والے جموں وکشمیر کے 275 عازمین کو پاسپورٹ کی تصاویر دوبارہ اپ لوڈ کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ نسک (NUSUK) پورٹل پر اپ لوڈ کی گئی تصاویر میں خامیاں سامنے آنے کے بعد حج کمیٹی آف انڈیا نے متاثرہ درخواست گزاروں سے نئی اور درست تصاویر جمع کرانے کو کہا ہے۔ حکام کے مطابق اس مسئلے سے ملک بھر میں مجموعی طور پر 10 ہزار 321 عازمین متاثر ہوئے ہیں، جن کی جانب سے حج درخواستوں کے ساتھ اپ لوڈ کی گئی پاسپورٹ تصاویر میں تکنیکی یا دیگر خامیاں پائی گئی ہیں۔ ان میں جموں وکشمیر کے 275 درخواست گزار بھی شامل ہیں، جبکہ باقی معاملات مختلف ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق نسک پورٹل پر جمع کرائی گئی تصاویر کی جانچ کے دوران خامیوں کی نشاندہی ہوئی، جس کے بعد حج کمیٹی آف انڈیا نے متعلقہ عازمین کو تصاویر دوبارہ اپ لوڈ کرنے کی ہدایت جاری کی۔ متاثرہ درخواست گزاروں سے کہا گیا ہے کہ وہ نئی تصاویر پورٹل پر مقررہ شرائط کے مطابق اپ لوڈ کریں تاکہ حج درخواستوں کی کارروائی اور دیگر لازمی دستاویزی مراحل کی تکمیل میں کسی قسم کی رکاوٹ پیش نہ آئے۔ حکام نے متعلقہ عازمین پر زور دیا ہے کہ وہ حج کمیٹی کی ہدایات کے مطابق جلد از جلد درست تصاویر جمع کرائیں تاکہ حج 2027 کے لیے ان کی درخواستوں کی کارروائی بغیر کسی مزید تاخیر کے آگے بڑھائی جاسکے۔

چیمبر آف کامرس کشمیر کا سڑے ہوئے گوشت کے ذمہ داروں کو بے نقاب کرنے کا سات روزہ الٹی میٹم

ورنہ معیاد کے بعد ہوٹل اور ریسٹورنٹوں میں کھانے پینے کا سلسلہ معطل کیا جائے گا

سرینگر/ ٹی ای این/ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کشمیر (CCIK) نے منگل کے روز جموں وکشمیر حکومت کو سات دن کا الٹی میٹم دیتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ اگر خراب اور سڑا ہوا گوشت سپلائی کرنے والے افراد کو بے نقاب کرکے ان کے خلاف سخت کارروائی نہیں کی گئی تو وادی کشمیر کے تمام ریستوران، ہوٹلوں کے کھانے پینے کے مراکز اور کیفے بند کر دیے جائیں گے۔ یہ الٹی میٹم چند روز قبل اس وقت سامنے آیا جب ریلوے پولیس نے وسطی کشمیر کے ضلع بڈگام میں ریلوے کارگو سے 2 ہزار کلوگرام سے زائد سڑا ہوا گوشت برآمد کیا تھا۔ یہ گوشت عام پیکنوں میں منتقل کیا جارہا تھا اور اس کے لیے درکار کولڈ چین یا ریفریجریشن کا کوئی مناسب انتظام موجود نہیں تھا۔ سرینگر میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے CCIK کے صدر طارق غنی نے اس واقعے پر شدید برہمی کا اظہار کیا اور فوڈ سیفٹی و میونسپل حکام کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ متعلقہ ادارے اس مبینہ مافیا کا خاتمہ کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ انہوں نے جموں وکشمیر پولیس اور متعلقہ حکام کی جانب سے بروقت کارروائی کی تعریف بھی کی۔ طارق غنی نے کہا کہ اس واقعے کو چار دن گزر چکے ہیں، لیکن اب تک کوئی ٹھوس پیش رفت سامنے نہیں آئی۔ ان کا کہنا تھا کہ اس سے قبل بھی بڑی مقدار میں خراب چکن اور مٹن ضبط کیا گیا تھا، تاہم اس کاروبار میں ملوث افراد کو بے نقاب نہیں کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ کارروائی میں ذمہ داروں کے خلاف سخت اقدامات نہ ہونے کی وجہ سے ایسے عناصر کی حوصلہ افزائی ہوئی اور انہوں نے دوبارہ یہ غیر قانونی کام شروع کر دیا۔ CCIK صدر نے اس معاملے کو عوامی/106

سرینگر ٹائمز
18 نومبر 2026، بروز بدھوار

ایک سکول، ایک دیوار، ایک المیہ

ایک دیوار کیا گری کہ ایک گھرانے پر گویا آسمانی بجلی گری۔ افراد خانہ کے ہوش اُڑ گئے اور ماتم کی ایک ایسی لہر اُٹھی کہ جس نے ایک پوری بستی کو سوگوار کیا۔ یہاں تک کہ خبر پھیلتے ہی وادی کے عوامی حلقوں میں غم وغصہ کی فضا پیدا ہوئی۔ درگہ مولہ کپوارہ کے ایک سکول میں ایک دیوار کے گر جانے سے ایک معصوم طالبہ چشم زدن میں دم توڑ کر اس دنیا سے رخصت ہوگئی۔ گھر والوں پر قیامت ٹوٹ گئی اور جس نے یہ خبر سنی یا پڑھی وہ سکتے میں آگیا۔ دنیا میں حادثات کے رونما ہونے کے نتیجہ میں انسانی جانوں کے ضیاع ہونا کوئی نئی بات نہیں ہے۔ لیکن جب کوئی واقعہ غیر ذمہ داری یا لاپرواہی کے سبب خونین بن جائے تو معاملہ سنگین قرار دیا جاسکتا ہے۔

اس سنگین اور دلخراش واقعہ پر محکمہ تعلیم نے گہرے دُکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے دیوار کے گر جانے کی وجوہات تلاش کرنے کیلئے تحقیقات کا حکم دیا ہے۔ تعلیمی حلقوں نے اس معاملہ پر گہرے افسوس اور زبردست تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اُمید ظاہر کی ہے کہ ایک دیوار جو سکول کی حفاظت کیلئے تعمیر کی جاچکی ہے وہ ''محافظ'' دیوار کسی معصوم طالبہ کی موت کا سبب کیوں بنے۔

جو ہونا تھا وہ ہوگیا۔ اب اظہار غم یا اظہار افسوس کے ساتھ ساتھ تحقیقات کرانے کے احکامات سے نہ تو معصوم بچی واپس آسکتی ہے اور نہ والدین اور دیگر لواحقین کے رنج وغم کو مٹایا جاسکتا ہے۔ البتہ غم کی اس گھڑی اور دُکھ کے ان اذیت ناک ایام میں اگر سوگوار گھرانے کے افراد کی ڈھارس بندھائی جائے تو یہ ثواب کا کام ہے درد جب انتہا کو پہنچ جاتا ہے اور رنج سے جگر پاش پاش ہوچکا ہو تو ہمدردی اور صبر وتحمل سے کام لینے کی تلقین بھی ناکافی ثابت ہوسکتی ہے۔

جب والدین اپنے چھوٹے چھوٹے بچوں کو سکول روانہ کرتے ہیں تو انہیں پوری اُمید ہوتی ہے کہ ان کی تعلیم وتربیت کیلئے سکول انتظامیہ نہ صرف فرض شناسی کا مظاہرہ کرے گا بلکہ ان کی حفاظت کیلئے مناسب اور موثر انتظامات کرنے میں کوئی کمی نہیں کرے گا۔ سکولوں میں کھیل کھلانے کیلئے ماہرین سے خدمات حاصل کرنے کے سوا کوئی چارہ نہیں ہوتا۔ سکول میں پینے کے پانی کیلئے خصوصی انتظام کے بغیر صورت حال سنگین رُخ اختیار کرسکتی ہے۔ سکول میں واش روم کا بندوبست نہ ہو تو طلباء کی پڑھائی کے ساتھ ساتھ ان کی صحت پر بھی ناقابل تلافی اثرات پڑنے کا احتمال ہے۔ سکولوں میں اگر بجلی کی فٹنگ بہترین ڈھنگ سے نہ کی گئی ہو یا کھانے پینے کیلئے جگہ گندگی سے پاک وصاف نہ کی جاچکی ہو تو طلباء ذہنی اور جسمانی دونوں لحاظ سے کمزور ثابت ہوسکتی ہیں۔

سکولوں میں اگر کلاس رومز میں مناسب کرسیوں کا انتظام نہ ہونے کے بجائے طلباء وطالبات کو بھیڑ بکریوں کی طرح کمروں میں دھکیلا جائے تو اس سے بڑی اور کیا خطا ہوسکتی ہے۔ دور حاضر میں جب تک مناسب سہولیات کھیل اور کھیل کود اور تعلیم وتربیت کیلئے بہترین ماحول پیدا نہ کیا گیا ہو تو سٹوڈنٹس کے سارے خرچہ جات ضائع ہوسکتے ہیں اور نتیجہ ناکامی کے سوا اور کچھ نہیں نکل سکتا۔

کپوارہ کے جس سکول میں دیوار گرنے سے ایک بچی کے جاں بحق ہونے کی اطلاع ملی ہے اس کا پورہ جائزہ لینے کی ضرورت ہے اور اس بات کو منظر عام پر لانا پڑے گا کہ حفاظت کیلئے دیوار اتنی کمزور کیوں تھی کہ گر کر ایک معصوم کی زندگی کے چراغ کو ہی گل کردیا۔

اسپتالوں سے خارج ہونے والا طبی فضلہ اور اس کا محفوظ انتظام

مقصود احمد بیگ

اسپتال اور دیگر طبی مراکز انسانی زندگی بچانے، بیماریوں کی تشخیص اور علاج معالجے کی سہولیات فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، تاہم ان اداروں میں روزانہ بڑی مقدار میں ایسا فضلہ بھی پیدا ہوتا ہے جو انسانی صحت اور ماحول کے لیے خطرناک ثابت ہوسکتا ہے۔ سرنجیں، استعمال شدہ پٹیاں، خون سے آلودہ روئی، جراحی کے دوران نکالے جانے والے انسانی اعضاء، ادویات کی باقیات، لیبارٹری کا فضلہ اور مختلف طبی آلات اس کی نمایاں مثالیں ہیں۔ اگر ان اشیا کو مناسب طریقے سے جمع، الگ اور تلف نہ کیا جائے تو یہ انفیکشن، متعدی بیماریوں کے پھیلاؤ اور ماحولیاتی آلودگی کا سبب بن سکتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اسپتالوں سے خارج ہونے والے طبی فضلے کا محفوظ انتظام جدید صحت عامہ کے نظام کا ایک اہم تقاضا بن چکا ہے۔

عام گھریلو کوڑے کے برعکس طبی فضلے میں کئی ایسے اجزا شامل ہوتے ہیں جن میں خطرناک جراثیم، وائرس اور زہریلے کیمیائی مادے موجود ہوسکتے ہیں۔ اس فضلے کو غیر محفوظ طریقے سے سنبھالنے سے ہیپاٹائٹس بی، ہیپاٹائٹس سی اور دیگر متعدی بیماریوں کے پھیلنے کا خطرہ رہتا ہے۔ خاص طور پر استعمال شدہ سوئیاں اور سرنجیں انتہائی خطرناک ہوتی ہیں، کیونکہ ان کے چبھنے سے خون کے ذریعے منتقل ہونے والے انفیکشن کا خدشہ پیدا ہوسکتا ہے۔

طبی فضلے کی مختلف اقسام ہوتی ہیں اور ہر قسم کو اس کی نوعیت کے مطابق سنبھالنا ضروری ہے۔ خون اور جسمانی رطوبتوں سے آلودہ پٹیاں، روئی اور دیگر اشیا انفیکشن پھیلانے والے فضلے میں شمار ہوتی ہیں، جبکہ استعمال شدہ سوئیاں، بلیڈ اور ٹوٹے ہوئے شیشے کے آلات تیز دھار فضلے کی قسم میں آتے ہیں۔ اسی طرح بعض ادویات، کیمیائی محلول، جراثیم کش مادے اور لیبارٹری میں استعمال ہونے والے کیمیکل بھی نقصان دہ ہوسکتے ہیں۔ جراحی کے دوران نکالے جانے والے انسانی اعضا اور جسمانی اجزا کو بھی مخصوص طریقہ کار کے تحت ٹھکانے لگانا ضروری ہوتا ہے۔ ان تمام اقسام کو ایک ہی جگہ جمع کرنے کے بجائے الگ الگ رکھنے سے ان کے خطرات کو کم کیا جاسکتا ہے۔

طبی فضلے کے مؤثر انتظام کا بنیادی اصول یہ ہے کہ اسے پیدا ہونے کے مقام پر ہی الگ کیا جائے۔ یعنی اسپتال کے وارڈ، آپریشن تھیٹر، لیبارٹری اور دیگر شعبوں میں فضلہ پیدا ہوتے ہی اس کی نوعیت کے مطابق مخصوص ڈبوں اور تھیلوں میں جمع کیا جائے۔ مختلف اقسام کے طبی فضلے کے لیے رنگوں پر مبنی علیحدہ نظام مقرر کیا گیا ہے۔ زرد، سرخ، سفید اور نیلے رنگ کے مخصوص کنٹینرز کے ذریعے فضلے کی مختلف اقسام کو الگ رکھا جاتا ہے۔ اس نظام کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ خطرناک طبی فضلہ عام کوڑے میں شامل نہ ہو اور ہر قسم کو اس کی نوعیت کے مطابق محفوظ طریقے سے تلف کیا جاسکے۔

اگر طبی فضلے کو ابتدا ہی میں الگ نہ کیا جائے تو عام کوڑا بھی آلودہ اور خطرناک بن سکتا ہے۔ اس سے نہ صرف فضلے کی مقدار بڑھ جاتی ہے بلکہ اسے محفوظ طریقے سے ٹھکانے لگانے کا عمل بھی پیچیدہ اور مہنگا ہوجاتا ہے۔ اس لیے اسپتالوں میں کام کرنے والے ہر فرد کے لیے فضلے کی درست درجہ بندی اور علیحدگی کے اصولوں سے واقف ہونا ضروری ہے۔ انتظامیہ کو یہ یقینی بنانا چاہیے کہ ہر وارڈ اور شعبے میں مناسب تعداد میں مخصوص کنٹینرز دستیاب ہوں اور ان پر واضح نشانات بھی درج ہوں تاکہ عملے کو کسی قسم کی الجھن کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

فضلے کو الگ کرنے کے بعد اسے محفوظ انداز میں مخصوص مقامات پر منتقل کرنا بھی ایک اہم مرحلہ ہے۔ طبی فضلے کو کھلے مقامات پر پھینکنے یا طویل وقت تک غیر محفوظ حالت میں رکھنے سے جراثیم، بدبو اور انفیکشن پھیلنے کا خدشہ رہتا ہے۔ اس مقصد کے لیے اسپتالوں میں مخصوص بند کنٹینرز اور محفوظ ذخیرہ گاہیں ہونی چاہئیں۔ فضلہ منتقل کرنے والے کارکنوں کو دستانے، ماسک، حفاظتی لباس اور دیگر ضروری سامان فراہم کیا جانا چاہیے۔ طبی فضلے کو عام کوڑے کے ساتھ منتقل کرنے سے گریز کرنا بھی ضروری ہے، کیونکہ اس سے آلودگی کے پھیلاؤ کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔

طبی فضلے کو تلف کرنے کے لیے مختلف جدید طریقے استعمال کیے جاتے ہیں۔ آٹوکلیو ایک ایسا نظام ہے جس میں بھاپ اور زیادہ دباؤ کے ذریعے خطرناک جراثیم کو ختم کیا جاتا ہے۔ بعض اقسام کے طبی فضلے کو مخصوص درجہ حرارت پر جلانے کے لیے انسینریٹر استعمال کیا جاتا ہے، جبکہ کچھ فضلے کو کیمیائی طریقوں سے جراثیم سے پاک کیا جاتا ہے۔ پلاسٹک کی بعض طبی اشیا کو جراثیم سے پاک کرنے کے بعد مخصوص طریقہ کار کے تحت ری سائیکل بھی کیا جاسکتا ہے۔ تاہم ہر قسم کے طبی فضلے کو جلانا مناسب نہیں، کیونکہ اس عمل سے زہریلی گیسیں اور فضائی آلودگی پیدا ہوسکتی ہے۔ اس لیے فضلے کی نوعیت کے مطابق درست طریقہ اختیار کرنا اور ماحولیاتی ضوابط پر عمل کرنا ضروری ہے۔

اس پورے نظام کو مؤثر بنانے کے لیے طبی عملے کی تربیت بھی بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ ڈاکٹروں، نرسوں، صفائی کرنے والے ملازمین اور فضلہ جمع کرنے والے کارکنوں کو باقاعدگی سے تربیتی پروگراموں کے ذریعے حفاظتی اصولوں سے آگاہ کیا جانا چاہیے۔ انہیں معلوم ہونا چاہیے کہ استعمال شدہ سوئیوں کو دوبارہ ڈھکن لگائے بغیر مخصوص کنٹینر میں کیسے ڈالنا ہے، آلودہ اشیا کو کس طرح سنبھالنا ہے اور کسی حادثے کی صورت میں فوری طور پر کیا اقدامات کرنے ہیں۔ اسپتال انتظامیہ کو فضلے کی پیداوار سے لے کر اس کی آخری تلفی تک پورے عمل کی نگرانی کرنی چاہیے تاکہ کسی بھی مرحلے پر غفلت یا لاپروائی کا امکان کم سے کم ہو۔

اس تناظر میں اسپتالوں، سرکاری محکموں، نجی طبی مراکز اور متعلقہ ماحولیاتی اداروں کے درمیان بہتر رابطہ ضروری ہے۔ ہر طبی ادارے کو یہ یقینی بنانا چاہیے کہ اس کا فضلہ مقررہ ضوابط کے مطابق جمع، منتقل اور تلف کیا جارہا ہے۔ قواعد کی خلاف ورزی کرنے والے اداروں کے خلاف کارروائی اور باقاعدہ معائنے اس نظام کو مؤثر بنانے میں مددگار ثابت ہوسکتے ہیں۔ عوامی سطح پر بھی آگاہی پیدا کرنے کی ضرورت ہے تاکہ گھریلو استعمال کی سرنجوں، ادویات اور دیگر طبی اشیا کو عام کوڑے میں پھینکنے کے بجائے مناسب طریقے سے ٹھکانے لگایا جائے۔

حقیقت یہ ہے کہ اسپتالوں کی ذمہ داری صرف مریضوں کا علاج کرنا نہیں بلکہ انسانی صحت اور ماحول کو مزید خطرات سے محفوظ رکھنا بھی ہے۔ طبی فضلے کے انتظام میں معمولی غفلت بھی سنگین نتائج پیدا کرسکتی ہے۔ لہٰذا جدید سہولیات، تربیت یافتہ عملے، مؤثر نگرانی اور قوانین پر سختی سے عمل درآمد کے ذریعے ہی اس مسئلے پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ ایک محفوظ طبی نظام کی پہچان یہی ہے کہ وہاں مریضوں کے علاج کے ساتھ ساتھ پیدا ہونے والے فضلے کو بھی ذمہ داری اور احتیاط کے ساتھ ٹھکانے لگایا جائے۔

منفی درجہ حرارت اور بزرگ افراد

فدا فاروق

سردیوں کا موسم جہاں قدرتی مناظر کو ایک نیا حسن عطا کرتا ہے، وہیں منفی درجہ حرارت اور شدید سردی انسانی صحت کے لیے کئی مشکلات بھی پیدا کرتی ہے۔ خاص طور پر بزرگ افراد کے لیے یہ موسم زیادہ احتیاط کا تقاضا کرتا ہے، کیونکہ عمر بڑھنے کے ساتھ جسم کی قوت مدافعت، درجہ حرارت کو متوازن رکھنے کی صلاحیت اور مختلف بیماریوں سے مقابلہ کرنے کی طاقت متاثر ہونے لگتی ہے۔ کشمیر جیسے خطے میں جہاں چلہ کلان کے دوران درجہ حرارت اکثر نقطہ انجماد سے کئی درجے نیچے چلا جاتا ہے، وہاں عمر رسیدہ افراد کو سردی کے مضر اثرات سے محفوظ رکھنا ایک اہم ذمہ داری بن جاتی ہے۔

عام طور پر نوجوان افراد سرد موسم میں خود کو گرم رکھنے کے لیے جسمانی سرگرمیوں اور قدرتی حرارت پر زیادہ انحصار کرسکتے ہیں، لیکن بزرگ افراد کے لیے ایسا کرنا نسبتاً مشکل ہوتا ہے۔ عمر کے ساتھ جسم میں پٹھوں کی مقدار کم ہونے لگتی ہے، جس کے نتیجے میں حرارت پیدا کرنے کی قدرتی صلاحیت بھی متاثر ہوسکتی ہے۔ اس کے علاوہ بعض بزرگ افراد کو یہ احساس بھی دیر سے ہوتا ہے کہ ان کا جسم ضرورت سے زیادہ ٹھنڈا ہو رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ شدید سردی میں معمولی سی لاپروائی بھی صحت کے سنگین مسائل کا سبب بن سکتی ہے۔

منفی درجہ حرارت میں بزرگ افراد کو لاحق ہونے والے اہم خطرات میں ہائپوتھرمیا (Hypothermia) شامل ہے۔ یہ ایسی طبی کیفیت ہے جس میں جسم کا اندرونی درجہ حرارت معمول سے کم ہوکر 35 ڈگری سینٹی گریڈ سے نیچے چلا جاتا ہے۔ اس کیفیت میں جسم اپنی پیدا کردہ حرارت سے زیادہ تیزی کے ساتھ حرارت کھونے لگتا ہے، جس کے نتیجے میں جسم کے اہم اعضا کی کارکردگی متاثر ہوسکتی ہے۔ ہائپوتھرمیا کی ابتدائی علامات میں کپکپی، غیر معمولی تھکاوٹ، ہاتھ پاؤں کا ٹھنڈا ہونا، غنودگی اور ذہنی الجھن شامل ہیں۔ اگر اس کیفیت پر بروقت توجہ نہ دی جائے تو متاثرہ شخص کی گفتگو غیر واضح ہوسکتی ہے، یادداشت متاثر ہوسکتی ہے اور بعض صورتوں میں بے ہوشی بھی طاری ہوسکتی ہے۔ بزرگ افراد میں یہ کیفیت اس لیے زیادہ خطرناک ہے کیونکہ بعض اوقات انہیں اپنی حالت کا صحیح اندازہ نہیں ہو پاتا۔ اس لیے اہل خانہ کو چاہیے کہ وہ سردیوں میں بزرگ افراد کی جسمانی کیفیت پر مسلسل نظر رکھیں۔

شدید سردی کا اثر صرف جسمانی درجہ حرارت تک محدود نہیں رہتا بلکہ یہ دل اور دوران خون کے نظام کو بھی متاثر کرسکتی ہے۔ سرد موسم میں جسم حرارت کو محفوظ رکھنے کے لیے خون کی باریک نالیوں کو سکیڑ دیتا ہے، جس سے خون کی گردش میں تبدیلی آتی ہے اور بلڈ پریشر بڑھ سکتا ہے۔ اس صورتحال میں دل کو خون پمپ کرنے کے لیے زیادہ محنت کرنا پڑتی ہے۔ جن بزرگ افراد کو پہلے سے ہائی بلڈ پریشر، دل کی بیماری یا خون کی گردش سے متعلق مسائل لاحق ہوں، ان کے لیے یہ صورتحال مزید تشویش ناک ہوسکتی ہے۔ سرد موسم میں جسمانی مشقت، خصوصاً بھاری برف ہٹانے یا طویل وقت تک سردی میں کام کرنے سے دل پر اضافی دباؤ پڑ سکتا ہے۔ بعض حالات میں اس سے دل کے دورے اور فالج کا خطرہ بھی بڑھ سکتا ہے۔ لہٰذا بزرگ افراد کو شدید سردی میں سخت جسمانی مشقت سے گریز کرنا چاہیے اور اپنے معالج کی ہدایات کے مطابق روزمرہ سرگرمیاں انجام دینی چاہئیں۔

سردیوں میں فلو، نزلہ، زکام اور دیگر تنفسی انفیکشن کے پھیلاؤ میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ بزرگ افراد میں ان بیماریوں کا اثر نسبتاً زیادہ شدید ہوسکتا ہے، خصوصاً ان لوگوں میں جو دمہ، دائمی پھیپھڑوں کی بیماری یا دیگر سانس کے مسائل سے دوچار ہوں۔ سرد اور خشک ہوا سانس کی نالیوں میں جلن پیدا کرسکتی ہے، جس سے کھانسی، سانس لینے میں دشواری اور سینے کی تکلیف بڑھ سکتی ہے۔ اس موسم میں بزرگ افراد کو غیر ضروری طور پر سرد ہوا میں باہر نکلنے سے گریز کرنا چاہیے۔ اگر باہر جانا ضروری ہو تو ناک اور منہ کو مظر سے ڈھانپنا مفید ہوسکتا ہے۔ فلو اور دیگر بیماریوں سے بچاؤ کے لیے معالج کے مشورے سے متعلقہ ویکسین بھی لگوانی چاہیے۔ گھر میں صفائی، مناسب ہوا کی آمدورفت اور بیمار افراد سے مناسب فاصلہ رکھنے سے انفیکشن کے خطرات کم کیے جاسکتے ہیں۔

برف باری اور منجمد راستے بھی بزرگ افراد کے لیے ایک بڑا خطرہ بن جاتے ہیں۔ سرد موسم میں سڑکوں، صحنوں اور سیڑھیوں پر برف کی تہہ جم جانے سے پھسلنے کے واقعات بڑھ جاتے ہیں۔ عمر رسیدہ افراد میں ہڈیوں کی کمزوری، پٹھوں کی کم قوت اور جسمانی توازن میں کمی کے باعث گرنے سے شدید چوٹ لگنے کا امکان زیادہ ہوتا ہے۔ بعض اوقات معمولی نظر آنے والی چوٹ بھی کولہے یا دیگر ہڈیوں کے فریکچر کا سبب بن سکتی ہے۔

اس خطرے سے بچنے کے لیے گھروں کے داخلی راستوں، صحنوں اور سیڑھیوں سے برف ہٹانا ضروری ہے۔ بزرگ افراد کو پھسلن سے محفوظ رہنے والے جوتے پہننے چاہئیں اور سیڑھیاں استعمال کرتے وقت ریلنگ کا سہارا لینا چاہیے۔ برف باری یا شدید پھسلن کے دوران غیر ضروری باہر نکلنے سے بھی گریز کرنا چاہیے۔

سردیوں میں بزرگ افراد کی غذا پر خصوصی توجہ دینا بھی ضروری ہے۔ متوازن اور غذائیت سے بھرپور خوراک جسم کو توانائی فراہم کرتی ہے اور سردی کے خلاف مزاحمت میں مدد دیتی ہے۔ دودھ، انڈے، دالیں، سبزیاں، پھل اور دیگر پروٹین سے بھرپور غذائیں روزمرہ خوراک کا حصہ ہونی چاہئیں۔ اس کے ساتھ مناسب مقدار میں پانی پینا بھی ضروری ہے، کیونکہ سرد موسم میں پیاس کم محسوس ہونے کے باوجود جسم کو پانی کی ضرورت برقرار رہتی ہے۔

بعض بزرگ افراد سردیوں میں جسمانی سرگرمیاں بالکل ترک کردیتے ہیں، جو صحت کے لیے مناسب نہیں۔ اگر موسم اور صحت اجازت دیں تو گھر کے اندر ہلکی پھلکی چہل قدمی اور آسان ورزشیں کی جاسکتی ہیں۔ تاہم کسی بھی نئی جسمانی سرگرمی کا آغاز کرنے سے پہلے معالج سے مشورہ کرنا بہتر ہے۔ ذیابیطس، بلڈ پریشر اور دل کے مریضوں کو اپنی ادویات باقاعدگی سے استعمال کرنی چاہئیں اور طبی معائنے میں غفلت نہیں برتنی چاہیے۔

بزرگ افراد کی دیکھ بھال میں خاندان کا کردار سب سے اہم ہے۔ خاص طور پر وہ عمر رسیدہ افراد جو اکیلے رہتے ہیں، انہیں سردیوں میں زیادہ توجہ اور تعاون کی ضرورت ہوتی ہے۔ اہل خانہ کو چاہیے کہ وہ روزانہ ان کی خیریت دریافت کریں، کھانے پینے، گرم لباس اور گھر میں حرارت کے مناسب انتظام کو یقینی بنائیں۔ اگر کسی بزرگ میں غیر معمولی کپکپی، شدید غنودگی، ذہنی الجھن، بولنے میں دشواری یا سانس لینے میں پریشانی ظاہر ہو تو اسے معمولی سردی سمجھ کر نظرانداز نہیں کرنا چاہیے بلکہ فوری طبی امداد حاصل کرنی چاہیے۔

شدید سردی کے دوران بزرگ افراد کی حفاظت محض ایک طبی ضرورت نہیں بلکہ خاندانی اور سماجی ذمہ داری بھی ہے۔ مناسب غذا، گرم ماحول، محفوظ طرز زندگی اور بروقت طبی توجہ کے ذریعے انہیں سردیوں کے خطرات سے بڑی حد تک محفوظ رکھا جاسکتا ہے۔ ضروری ہے کہ خاندان کے افراد عمر رسیدہ لوگوں کو تنہا نہ چھوڑیں اور ان کی ضروریات کا خاص خیال رکھیں، تاکہ منفی درجہ حرارت کے باوجود وہ سردیوں کا موسم نسبتاً محفوظ اور آرام دہ انداز میں گزار سکیں۔

خبر و نظر

علمائے دین کی تنظیم متحدہ مجلسِ علماء متحرک

خراب گوشت کی درآمدگی پر تشویش

جے کے این ایس/ میرواعظ عمر فاروق کی زیر قیادت 'متحدہ مجلس علماء جموں وکشمیر نے اس ہفتے جموں، کشمیر اور لداخ کی مساجد میں ایک مشترکہ جمعہ کا خطبہ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس خطبے کا مرکزی موضوع 'اشیاء خوردونوش میں ملاوٹ، 'اخلاقی زوال' اور 'اجتماعی ذمہ داری' ہوگا۔ یہ اقدام ایسے وقت میں اٹھایا گیا ہے جب خراب گوشت اور غیر محفوظ غذائی مصنوعات کی فروخت اور عوامی صحت پر ان کے مضر اثرات کے حوالے سے خدشات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ میرواعظ عمر فاروق کی سربراہی میں کام کرنے والی 'متحدہ مجلسِ علماء نے فیصلہ کیا ہے کہ آنے والے جمعہ کو جموں، کشمیر اور لداخ کی مساجد میں ''اشیاء خوردونوش میں ملاوٹ، اخلاقی زوال اور اجتماعی ذمہ داری'' کے موضوع پر ایک مشترکہ خطبہ دیا جائے گا۔ یہ کوشش تنظیم کے اس جاری سلسلے کا حصہ ہے جس کا مقصد مربوط مذہبی رہنمائی کے ذریعے اہم سماجی اور اخلاقی مسائل کو حل کرنا ہے۔ اس سلسلے میں، 'متحدہ مجلسِ علماء کی 'خطبہ مشاورتی کمیٹی' کا اجلاس سری نگر کی تاریخی جامع مسجد کے 'اوقاف آفس' میں منعقد ہوا، جس میں مجوزہ خطبے کے متن پر غور وخوض کیا گیا اور اسے حتمی شکل دی گئی۔ متحدہ مجلسِ علماء نے اشیاء خوردونوش میں ملاوٹ کے بار بار پیش آنے والے واقعات، خاص طور پر حال ہی میں بڑی مقدار میں خراب گوشت کی درآمدگی، اور جموں وکشمیر میں غیر محفوظ وغیر معیاری غذائی مصنوعات کی فروخت کی اطلاعات پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔ ان تشویشناک حالات نے عوامی صحت، تجارتی معاملات میں گرتے ہوئے اخلاقی معیار، اور فوڈ سیفٹی (غذائی تحفظ) کے موجودہ نظام کی افادیت پر سنگین سوالات کھڑے کردیے ہیں۔ متحدہ مجلسِ علماء نے فیصلہ کیا ہے کہ اس مشترکہ خطبے میں عوامی بیداری، اجتماعی ذمہ داری، حکومتی احتساب اور فوڈ سیفٹی قوانین کے سخت نفاذ کی ضرورت پر زور دیا جائے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ، اسلامی تعلیمات کی روشنی میں عوام کو ان مسائل سے آگاہ کرنے اور معاشرے کی ہر سطح پر ذمہ دارانہ رویہ اپنانے کی ترغیب دینے کی کوشش کی جائے گی۔ مشاورتی کمیٹی کے اجلاس میں مولانا شوکت حسین کینگ، آغا سید محمد حسین صفوی، مولانا اظہر حسین، مفتی مدثر احمد قادری، مفتی قاضی توفیق عمر ندوی، مفتی عبدالرحمٰن کھانڈے، قاری محمد اسلم رحیمی، مفتی غلام رسول سامون اور مولانا مجلس وحدت مسلمین کے سیکرٹری اطلاعات شمس الرحمان نے شرکت کی۔

سرینگر میں جموں وکشمیر کانگریس پارٹی کے

صدر دفتر پر کارکنوں کا احتجاج

یو پی آئی/ جموں وکشمیر میں دو انٹرنیشنل پولیس افسران (ایس پی اوز) کے قتل کے معاملے پر سیاسی کشیدگی بڑھ گئی ہے۔ جموں وکشمیر پردیش کانگریس کمیٹی نے کشتواڑ سے بی جے پی کی رکن اسمبلی شگن پریہار کے بیان کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے ان کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے اور عوامی طور پر معافی مانگنے کا مطالبہ کیا ہے۔ تاہم پولیس نے منگل کو سرینگر میں کانگریس کے احتجاجی مارچ کو ناکام بنا دیا۔ اطلاعات کے مطابق کانگریس کارکنوں کی ایک بڑی تعداد سرینگر کے ایم اے روڈ پر واقع پارٹی ہیڈ کوارٹر میں جمع ہوئی اور وہاں سے احتجاجی مارچ نکالنے کی کوشش کی۔ مظاہرین نے بی جے پی کے خلاف نعرے بازی کی اور لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی اور جموں وکشمیر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر طارق قرہ کے حق میں بھی نعرے بلند کیے۔ تاہم پولیس نے مرکزی سڑک پر مارچ آگے بڑھانے کی اجازت نہیں دی اور مظاہرین کو پارٹی دفتر کے قریب ہی روک دیا۔ اس موقع پر سرینگر کے کانگریس ضلعی صدر عادل میر نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے الزام عائد کیا کہ بی جے پی جموں وکشمیر میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو متاثر کرنے کی کوشش کررہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ پارٹی اسی معاملے کے خلاف احتجاج کرنا چاہتی تھی، لیکن پولیس نے کارکنوں کو آگے بڑھنے سے روک دیا۔ عادل میر نے مطالبہ کیا کہ کشتواڑ کی رکن اسمبلی شگن پریہار کے خلاف ایف آئی آر درج کی جائے اور وہ اپنے بیان پر عوامی طور پر معافی مانگیں۔

ضلع اننت ناگ اور کپواڑہ میں

منشیات فروشوں کے خلاف کارروائی، چار گرفتار

یو پی آئی// جموں وکشمیر پولیس نے منشیات کی اسمگلنگ اور فروخت کے خلاف کارروائیوں کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے اننت ناگ اور کپواڑہ اضلاع میں چار مبینہ منشیات فروشوں کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے ممنوعہ نشہ آور اشیا برآمد کی ہیں۔ پولیس کے مطابق جنگلات منڈی پولیس پوسٹ کی ایک ٹیم نے ناکہ چیکنگ کے دوران عجائل کے رہائشی اویس ابراہیم صوفی ولد محمد ابراہیم صوفی کو حراست میں لیا۔ تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے 646 گرام چرس برآمد کی گئی۔ ایک اور کارروائی میں پولیس اسٹیشن ڈورو کی ٹیم نے نوگام کے رہائشی سبزار احمد شیخ ولد سونا اللہ شیخ کو گرفتار کیا۔ پولیس نے اس کے قبضے سے تقریباً 10 گرام چرس برآمد کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ ادھر کپواڑہ ضلع کے کرناہ علاقے میں پولیس اسٹیشن کرناہ کی ٹیم نے متحرک ناکہ چیکنگ کے دوران دو افراد کو گرفتار کیا، جن کی شناخت بکھایا کے رہائشی شوکت احمد شیخ ولد منیر احمد شیخ اور نکڈ ارناڑ کرناہ کے رہائشی صدام خان ولد محمد اویس خان کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس کے مطابق دونوں کی تلاشی کے دوران تقریباً 80 گرام ہیروئن جیسا مادہ برآمد کیا گیا۔

کٹڑہ تا بارہمولہ ریلوے سیکشن کی سیکورٹی کا جائزہ

ڈائریکٹر جنرل نے مختلف مقامات کا معائنہ کیا

یو پی آئی/ ریلوے پروٹیکشن فورس (آر پی ایف) کے ڈائریکٹر جنرل جتیندر کمار نے پیر کے روز شری ماتا ویشنو دیوی کٹڑہ سے بارہمولہ تک ریلوے سیکشن کا تفصیلی معائنہ کرکے سیکیورٹی انتظامات کا جائزہ لیا۔ یہ ریلوے رابطہ وادی کشمیر کو ملک کے دیگر حصوں سے جوڑتا ہے۔ شمالی ریلوے کے جموں ڈویژن کے ایک افسر کے مطابق معائنے کا مقصد موجودہ حفاظتی انتظامات کا جائزہ لینے کے ساتھ ساتھ انہیں مزید مؤثر اور مضبوط بنانا تھا۔ اس موقع پر جموں ڈویژن کے سینئر ڈویژنل سیکیورٹی کمشنر آدتیہ سمیت آر پی ایف کے دیگر اعلیٰ افسران اور اہلکار بھی موجود تھے۔ معائنے کے دوران مختلف ریلوے اسٹیشنوں، سرنگوں، پلوں، ریلوے پٹریوں، سگنلنگ نظام اور دیگر حساس مقامات کا جائزہ لیا گیا۔ اس سلسلے میں دنیا کے بلند ترین ریلوے محرابی پل چناب پل اور بھارت کے پہلے کیبل اسٹیڈ ریلوے پل انجی پل کا بھی معائنہ کیا گیا۔

جرمنی کا یوکرین کے لیے نئی فضائی دفاعی امداد کا اعلان

برلن، 17 نومبر (یو این آئی) جرمنی کے وزیر دفاع بورس پسٹوریئس نے منگل کے روز یوکرین کے لیے نئے فوجی امدادی پیکج کا اعلان کیا۔ اس میں اضافی فضائی دفاعی نظام، گائیڈڈ میزائل اور ایف-16 لڑاکا طیاروں کے لیے گولہ بارود فراہم کرنے کا وعدہ کیا گیا ہے۔ یہ اعلان ایک ایسے وقت میں ہوا ہے جب روس نے یوکرین پر ہوائی حملے تیز کر دیے ہیں۔ یورپی یونین کے وزرائے دفاع کے اجلاس سے قبل برسلز میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے مسٹر پسٹوریئس نے کہا کہ "روس ہوائی حملے تیز کر رہا ہے، کیونکہ اسے میدانِ جنگ میں آگے بڑھنے میں کامیابی نہیں مل رہی ہے۔" انہوں نے کہا کہ ہمارے لیے، یوکرین کی حمایت کرنے والے ممالک کے طور پر، یہ بات بالکل واضح ہے کہ ہمیں فضائی دفاع کے شعبے میں یوکرین کو مؤثر اور فوری امداد دینا جاری رکھنا ہوگا۔" انہوں نے بتایا کہ جرمنی دن کے آخری حصے میں ہونے والے یوکرین ڈیفنس کنٹیکٹ گروپ کے اجلاس میں نئی امدادی یقین دہانیوں کا اعلان کرے گا۔ مسٹر پسٹوریئس نے کہا کہ برلن ترجیحی یوکرین سسٹم انٹرسپٹ پکل کے لیے اضافی 30 کروڑ ڈالر کا تعاون دے گا۔ اس پکل کے تحت یوکرین کے لیے امریکی ہتھیاروں کی خریداری کی جاتی ہے۔ اس بار امداد کا بنیادی زور یوکرین کی فضائی دفاعی صلاحیت کو مضبوط کرنے پر ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ "اس پیکج کی بنیادی توجہ فضائی دفاع پر ہے۔ خاص طور پر پیٹریاٹ سسٹمز کے پی اے سی-2 اور پی اے سی-3 وِرژن کے لیے گائیڈڈ میزائل دیے جائیں گے۔ اس کے علاوہ، پہلے سے اعلان کردہ آئی آر آئی ایس-ٹی سسٹمز اور میزائل بھی اس پیکج میں شامل ہیں۔" سینئر وزیر دفاع نے روس پر جان بوجھ کر شہری اور توانائی کے بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنانے کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ یوکرین کے بڑے شہروں میں ایسے حملے کیے جا رہے ہیں، جبکہ ملک کو انتہائی سخت سردی کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان حالات میں یوکرین کی فضائی دفاعی صلاحیت کو مضبوط کرنے کے لیے اضافی فوجی امداد انتہائی ضروری ہے۔

اسرائیلی کنیسٹ میں اسپیکر کا انتخاب، آرنکوٹ کیلئے پارلیمانی اکثریت کا امتحان

یروشلم، 17 نومبر (یو این آئی) اسرائیل میں سیاسی حلقوں کی نظریں منگل کو ہونے والے کنیسٹ کے اجلاس پر مرکوز ہیں، جہاں یشار پارٹی کے سربراہ اور نامزد وزیر اعظم گاڈی آرنکوٹ کو اپنی انتخابی کامیابی کے بعد حاصل ہونے والی پارلیمانی حمایت کو عملی اقتدار میں بدلنے کا امتحان درپیش ہے۔ اس سلسلے میں ان کی جماعت کے کن اور سابق وزیر متان کہانا کو موجودہ اسپیکر امیر اوحانا کی جگہ منتخب کرانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ کنیسٹ کے ڈپٹی اسپیکر احمد طبی نے کہا کہ عرب جماعتیں لیکود پارٹی سے تعلق رکھنے والے موجودہ اسپیکر امیر اوحانا کو عہدے سے ہٹانے کے حق میں ہیں اور آرنکوٹ کی تیاروت والے اتحادی بلاک کے امیدوار متان کہانا کی حمایت میں ووٹ دیں گی۔ اجلاس ایسے وقت ہورہا ہے جب ملک میں انتخابی دھاندلی کے الزامات سے متعلق ایک الگ تنازع بھی شدت اختیار کر رہا ہے۔ اسرائیلی حکومت کی قانونی مشیر گالی بہاراو میارا اور اٹارنی جنرل عامت اسمان کے خلاف تنے اعلان کیا ہے کہ وہ اس معاملے میں فوجداری تحقیقات شروع کرنے کے امکان کا جائزہ لے رہے ہیں کہ گزشتہ 27 اکتوبر کے انتخابات کی شام سیدہ انتخابی دھاندلی سے متعلق معلومات وزیر اعظم کے دفتر سے پولیس تک کیسے پہنچائی گئیں۔ دونوں عہدیداروں نے پولیس کمشنر ڈینی لیوی سے کہا ہے کہ جاری تفتیش کو ان کے دفاتر کے ساتھ مکمل ہم آہنگی اور تحقیقات کے دائرے کے تعین تک روک دیا جائے۔ ان کے مطابق معاملے کے تمام متعلقہ پہلوؤں کا جائزہ لیا جائے گا۔ اسرائیلی پولیس کے مطابق کمشنر ڈینی لیوی نے انتخابات کے دوران پولیس کی کارکردگی سے متعلق ادارہ جاتی، انتظامی اور قیادتی پہلوؤں کی جانچ کا حکم دیا ہے۔ اس جائزے کی نگرانی ڈپٹی کمشنر یائر حزروئی کریں گے، جنہیں ایک ہفتے میں رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ یہ تنازع عرب جماعت راعم کے تین کارکنوں کی گرفتاری سے متعلق ہے، جنہیں انتخابی رشوت کے شبے میں وزیر اعظم کے دفتر سے منسلک ایک ذریعے کی اطلاع پر گرفتار کیا گیا تھا، تاہم شواہد نہ ملنے پر انہیں رہا کر دیا گیا۔

ٹرمپ نے آسیان اتحادیوں کو امریکہ کی مکمل حمایت کا یقین دلایا، دفاعی تعاون بڑھانے پر زور

ملیشیا، 17 نومبر (یو این آئی)۔ امریکہ کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے منگل کے روز جنوب مشرقی ایشیا کے اتحادی ممالک کے ساتھ دفاعی تعاون مضبوط بنانے کے امریکی عزم کا اعادہ کرتے ہوئے علاقائی شراکت داروں کو سو فیصد حمایت دینے کا یقین دلایا۔ مسٹر ٹرمپ نے ملیشیا میں خصوصی امریکہ۔ آسیان سربراہی اجلاس اور عشائیے کے دوران فوجی تعاون بڑھانے، مشترکہ تربیتی پروگراموں اور امریکی دفاعی سازوسامان کی تیاری کی صلاحیت میں بڑے پیمانے پر توسیع کے منصوبوں کا بھی ذکر کیا۔ جنوب مشرقی ایشیائی ممالک کے رہنماؤں سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر ٹرمپ نے کہا کہ امریکہ اپنے علاقائی شراکت داروں کی کامیابی، خوشحالی اور خوشحالی کے لیے پابند عہد ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ بحر ہند۔ بحرالکاہل کے خطے میں بڑھتے ہوئے خاتمتی چیلنجوں کے درمیان واشنگٹن اپنے اتحادی ممالک کے ساتھ مضبوطی سے کھڑا ہے۔ انہوں نے کہا، ہم اپنے شراکت داروں اور اتحادیوں کی 100 فیصد حمایت کرتے ہیں۔ انہوں نے رہنماؤں کو یقین دلایا کہ کسی بھی بحران کی صورت میں وہ براہ راست ان سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا، جب کوئی مسئلہ ہو تو آپ مجھے فون کریں گے۔ آپ مارکو کو فون کریں گے، دوسروں کو فون کریں گے اور اگر وہ جواب نہ دیں تو مجھے فون کیجیے۔ میں آپ کا فون ضرور اٹھاؤں گا۔ امریکی دفاعی صنعت کی بڑھتی ہوئی پیداواری صلاحیت کا ذکر کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ امریکی دفاعی کمپنیاں جدید فوجی سازوسامان کی تیاری بڑھانے کے لیے 22 سے زیادہ نئے کارخانے قائم کر رہی ہیں۔ ان میں پیٹریاٹ میزائل نظام، تھاڈ دفاعی نظام اور نیوی اگ میزائلوں کی تیاری بھی شامل ہے۔ انہوں نے کہا، ہمارے پاس زمین پر اب تک کی سب سے مضبوط اور اہل فوج ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ امریکہ اپنی مسلح افواج میں بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری کر رہا ہے اور پورے خطے میں اپنی دفاعی شراکت داری کو اہمیت دیتا ہے۔ مسٹر ٹرمپ نے انڈونیشیا کے ساتھ ایک بڑے دفاعی تعاون کے معاہدے کا بھی ذکر کیا۔ اس کا مقصد خصوصی فوجی دستوں کی مشترکہ تربیت کو وسعت دینا اور فوجی جدیدکاری کی کوششوں کو مضبوط بنانا ہے۔ فلپائن کے ساتھ تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان دفاعی تعاون میں نمایاں اضافہ ہوا ہے اور ان کے تعلقات پہلے سے کہیں زیادہ مضبوط ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا، ہم نے فلپائن کے ساتھ اپنے دفاعی تعاون میں بھی نمایاں اضافہ کیا ہے۔ فلپائن تاریخی طور پر امریکہ کا ایک اہم اتحادی رہا ہے۔

واشنگٹن میں ڈرٹی بم یا کیمیائی ہتھیاروں سے حملے کا خدشہ، امریکی انٹیلی جنس کی نئی معلومات

واشنگٹن، 17 نومبر (یو این آئی): امریکی انٹیلی جنس کی نئی معلومات میں انکشاف ہوا ہے کہ ایران امریکہ کے اندر ممکنہ حملوں کے منصوبوں پر غور کر رہا ہے، جن میں صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ کے اہم عہدیداروں کو نشانہ بنایا جا سکتا ہے۔ سی این این نے سات امریکی عہدیداروں کے حوالے سے بتایا کہ ان ممکنہ حملوں میں دارالحکومت واشنگٹن میں ڈرٹی بم یا کیمیائی ہتھیار استعمال کرنے کے امکانات بھی زیر غور ہیں۔ ذرائع کے مطابق ایرانی منصوبے فی الحال تہران کو ممکنہ کارروائیوں کے اختیارات فراہم کرنے کے لیے ہیں اور ضروری نہیں کہ ان سے کسی فوری حملے کا اشارہ ملتا ہو۔ تاہم انٹیلی جنس معلومات میں ممکنہ مقامات اور اہداف سے متعلق مخصوص تفصیلات سامنے آنے کے بعد امریکی عہدیداروں نے اپنے اجلاسوں میں اضافہ کر دیا ہے اور ممکنہ خطرات سے نمٹنے کے لیے ہنگامی منصوبے تیار کیے ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ امریکی انٹیلی جنس نے ایرانی مواصلات کا بھی سراغ لگایا ہے، جن میں امریکہ کے اندر دھماکہ خیز مواد تیار کرنے میں استعمال ہونے والے ممکنہ اجزا ذخیرہ کرنے کا ذکر ہے۔ تاہم امریکی عہدیداران معلومات کی صداقت اور اعتبار کے بارے میں متفق نہیں ہیں۔ عہدیداروں نے خبردار کیا کہ اس نوعیت کے حملے امریکہ میں پہلے سے موجود افراد کے ذریعے بھی کیے جا سکتے ہیں اور اس کے لیے بیرون ملک سے تربیت یافتہ عناصر کو لانا ضروری نہیں ہوگا۔

بی بی سی، سی این این اور زوم سمیت 178 عالمی اداروں کی ویب سائٹس پر سائبر حملہ

واشنگٹن، 17 نومبر (یو این آئی) ویب سائٹ ٹیسٹنگ پلیٹ فارم آپٹیمائزلی میں ہونے والی ایک بڑی سیکیورٹی نقب زنی کے باعث زوم، بی بی سی، سی این این، فاکس نیوز، ایچ ایس بی سی اور آمیکیا سمیت دنیا کے کم از کم 178 بڑے اداروں کی ویب سائٹس پر آنے والے صارفین کو خطرناک میلویئر کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ سائبر سیکیورٹی فرم کلار رپورٹ یو آر آئی کے مطابق، اس حملے کا مقصد کرپٹو کرنسی کی ادائیگیاں چرانا اور حساس ڈیٹا حاصل کرنا تھا۔ رپورٹ یو آر آئی نے اپنی تحقیقات میں آپٹیمائزلی کی 611,1 اسکرپٹس میں سے 188 میں اس خطرناک کوڈ کی نشاندہی کی۔ فرم کا ماننا ہے کہ متاثرہ تنظیموں کی اصل تعداد اس سے زیادہ ہوسکتی ہے۔ اس فہرست میں سیلز فورس، گٹ لیب، ایکوی فیکس، ایئر فرانس۔ کے ایل ایم، لیجر اور پیاک جیسے بڑے نام بھی شامل ہیں۔

بقایا تنخواہوں کے مطالبے پر ملازمین کی ہڑتال، چاٹگام بندرگاہ پر کام کاج ٹھپ

چاٹگام/ڈھاکہ، 17 نومبر (یو این آئی) بنگلہ دیش کی اہم ترین چاٹگام بندرگاہ کے متنازع آپریٹر سیف پاور ٹیک کے ملازمین کی جانب سے بقایا تنخواہوں، بونس اور دیگر مراعات کی ادائیگی کے مطالبے پر کام کے بائیکاٹ کے باعث منگل کے روز کئی کنٹینر ٹرمینلز پر سامان لادنے اور اتارنے کا کام مکمل طور پر ٹھپ ہو گیا۔ صبح تقریباً آٹھ بجے سے 500 سے زائد ملازمین نے نیو مورنگ کنٹینر ٹرمینل (این سی ٹی)، چاٹگام کنٹینر ٹرمینل (سی سی ٹی) اور دیگر ٹرمینلز پر کام بند کر دیا، جس کی وجہ سے بندرگاہ پر مال برداری کی سرگرمیاں بری طرح متاثر ہوئیں۔ ملازمین کا کہنا ہے کہ وہ کئی مہینوں کی رکی ہوئی تنخواہوں اور دیگر واجبات کی ادائیگی کا مطالبہ کر رہے ہیں، لیکن بار بار ثالثی عمل دیے جانے کے باوجود سیف پاور ٹیک انتظامیہ نے کوئی مؤثر قدم نہیں اٹھایا ہے۔ ان کے پانچ نکاتی مطالبات میں بقایا تنخواہ، بونس، گریجویٹی، کووڈ دور کے بونس، سرکاری تعطیلات کے دنوں میں کام کرنے کا معاوضہ اور دونوں عیدوں کے بونس سمیت دیگر مالی فوائد کی ادائیگی شامل ہے۔ احتجاج کرنے والے ملازمین نے بتایا کہ سات برتھوں پر آپریشنز معطل ہو گئے ہیں، جہاں سات سال بردار بحری جہاز لنگر انداز ہونے کے منتظر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ طویل عرصے سے مطالبات کو نظر انداز کیے جانے کے باعث وہ ہڑتال پر جانے کے لیے مجبور ہوئے ہیں۔ اگرچہ بندرگاہ حکام نے انہیں مذاکرات کے منصوبے سے آگاہ کیا ہے، تاہم ابھی تک کوئی حل نہیں نکل سکا ہے۔ چاٹگام بندرگاہ کے سکریٹری سید رفعت حسیم نے تصدیق کی کہ ملازمین صبح آٹھ بجے سے کام کے بائیکاٹ پر چلے گئے ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ ملازمین کے ساتھ بات چیت کے بعد وہ اپنا احتجاج واپس لے لیں گے۔ قابل ذکر ہے کہ فی الحال چاٹگام ڈرائی ڈاک لمیٹڈ (سی ڈی ڈی ایل) این سی ٹی کا انتظام سنبھالتا ہے، جبکہ اس کے آپریشنز میں سیف پاور ٹیک کے ملازمین تعینات ہیں۔ جلدی ڈی پی ورلڈ کی جانب سے این سی ٹی کا انتظام سنبھالنے کی امید ہے، وہیں سی سی ٹی کو چلانے کے لیے سیف پاور ٹیک کا معاہدہ بھی ختم ہونے کے قریب ہے۔

برطانیہ اور یورپی یونین کا بریگزٹ معاہدے میں تبدیلی کرنے کا منصوبہ لاینڈی برنہم

لندن، 17 نومبر (یو این آئی) برطانیہ اور یورپی یونین آئندہ چوٹی کانفرنس میں بریگزٹ معاہدے میں ترمیم کرنے پر اتفاق رائے پیدا کرنے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ برطانیہ کے وزیر اعظم اینڈی برنہم نے یہ اطلاع دی۔ برطانیہ اور یورپی یونین کی چوٹی کانفرنس 20 نومبر کو برسلز میں منعقد ہوگی۔ اس سے قبل مئی 2025 میں ہونے والی برطانیہ۔ یورپی یونین چوٹی کانفرنس میں دونوں فریقوں نے بریگزٹ کے بعد تعلقات کو نئے سرے سے بہتر بنانے کے لیے ایک معاہدے پر متفق کیے تھے۔ مسٹر برنہم نے پیر کو لندن کے لارڈ میئر کی جانب سے منعقدہ سالانہ ضیافت میں کہا، "یہ 2016 کے ریفرنڈم کو دوبارہ دہرانے کا معاملہ نہیں ہے۔

Union Territory of Jammu and Kashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER
PUBLIC WORKS (R&B) DIVISION AWANTIPORA
Email: rb-awantipora@jk.gov.in

NO:T-1/EEA/10349-53 Dated:17/11/2026

Extension Notice

Subject:- Macadamization of Penner Kothwar Gujjar Basti Road.
Reference:-This office e-NIT No.Fresh-104/EEA/R&B of 2026-27/5257-67 Dated:25-08-2026.

The critical dates for the above noted Work are here by extended as under:

1	Bid Submission End Date	23-11-2026 up to 4:00PM
2	Date & time of opening of Technical Bids (Online)	24-11-2026 up to 12:00PM

All other terms & Conditions shall remain same as per above mentioned NIT.

DIPK-7744/26 Sd/-Executive Engineer
Dated: 17/11/2026 R&B Division Awantipora

GOVT. OF JAMMU & KASHMIR
SRINAGAR MUNICIPAL CORPORATION
OFFICE OF THEEXECUTIVE ENGINEER
LEFT RIVER WORKS DIVISION
Ph. No. 0194-2458118

Corrigendum Notice

Corrigendum to Sr. No 06 of NIET no 59 of 2026-27 dated: 16-11-2026 please read estimated cost and EMD as 2,24000/- and 4480/- instead of 340000/- and 6800/- respectively.
Rest all shall remain same.

Sd/-EXECUTIVE ENGINEER,
LEFT RIVER WORKS DIVISION,
SRINAGAR MUNICIPAL CORPORATION.

DIPK-NB-2142/26
Dated: 17/11/2026

PUBLIC NOTICE

It is hereby notified to the general public that the responsibility of the vehicle bearing Registration No. JK16B-4402, owned by Mubeen Yousuf, Model: Maruti Suzuki Swift VXI, Colour: Magma Grey, Chassis No.: 39339 and Engine No.: 72025, shall not be borne by the owner with effect from 10-11-2026.

Any liability, responsibility, claim or dispute arising in respect of the said vehicle on or after the above-mentioned date shall not be the responsibility of the owner.

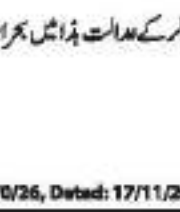
This notice is issued for the information of the general public.

DPHQ UDHAMPUR

No: -CB/Look Out Notice/2026/76932-41 Dated:-16.11.2026

LOOK OUT NOTICE

As requested by SDPO Ramnagar that on 23.06.2026, applicant namely Vas Dev S/o Amar Nath R/o Ward No. 03 Masal Mohalla Marta Tehsil Ramnagar District Udhampur lodged a missing report at P/S Ramnagar to the effect that his son namely Kuldeep Kumar, age 45years is missing since 17.05.2026. The applicant has conducted his search, but he has not been traced out. Accordingly, a missing report has been entered by P/S Ramnagar vide DDR No. 19dated 23.06.2026 and search started. The Photograph with descriptive roll of missing person is as under

Photo	Description
	Name: Kuldeep Kumar
	Age: 45 Yrs.
	Complexion: Wheatish
	Height: 5 Feet & 7 inches
	Body built: Normal

It is therefore requested that a sharp lookout may please be maintained and if traced out or any clue leading to the whereabouts of said missing person is received an information may kindly be shared on the below mentioned Telephone Nos./Fax/e-mail address for further course of action.

Email: sspoudh@ jkpolice.gov.in
Fax: 01992-270027
Phone: 01992-2270210
PCR Udhampur: 01992-276915
P/S Ramnagar: 9906124100

SSP Udhampur.

DIPK-7754/26
Dated: 17/11/2026

SRINAGAR MUNICPAL CORPORATION

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER LEFT RIVER WORKS DIVISION
Ph. No. 0194-2458118

SHORT TERM TENDER NOTICE INVITING E- TENDERS

NIET NO:59 e-Tendering/2026-27 Dated: 16-Nov-2026

For and on behalf of the Srinagar Municipal Corporation, e-tenders are invited on Percentage Basis from approved and eligible Contractors for the following work:-

Sl. No.	Name of work	Est. Cost (In Lacs)	Cost of Tender Document (Non-refundable)	Earnest Money (EMD)	Class of Contractor (Civil)	Technical Sanction/ Dated	Head of Account
01.	Construction of lane near the house of Mohammad Abdullah nor Mohammad at Eshan sahib Zainakadal	Rs. 0.94/-	Rs. 200/-	Rs. 1880/-	DEE	340 Dated: 16/11/2026	CDF
02.	Construction of lane drain near the house of Wajahat Rashid Intiyaz baba Mehak and others	Rs. 6.83/-	Rs. 200/-	Rs. 13660/-	CEE/ DEE	341 Dated: 16/11/2026	CDF
03.	Construction of surface drains at Detail Aalikadal near sofi bakery Ajaz Ahmad Dainposh and others	Rs. 4.93/-	Rs. 200/-	Rs. 9860/-	DEE	342 Dated: 16/11/2026	CDF
04.	Development of graveyard earth filling at jamalatta opp girls hr sec school.	Rs. 1.06/-	Rs. 200/-	Rs. 2120/-	DEE	343 Dated: 16/11/2026	CDF
05.	Construction of cement concrete path from Mohammad Shafi mir to Abdul Khaliq Dendroo babapora barthana.	Rs. 3.40/-	Rs. 200/-	Rs. 6800/-	DEE	344 Dated: 16/11/2026	CDF
06	Construction of cement concrete path from Manzoor Ahmad master to tariq ahmad hajam at baba pora barthana	Rs. 3.40/-	Rs. 200/-	Rs. 6800/-	DEE	345 Dated: 16/11/2026	CDF
07	Construction of path from ghulam Ahmad bhat to fayaz ahmad at bhat gali parimpora bund	Rs. 4.66/-	Rs. 200/-	Rs. 9320/-	DEE	346 Dated: 16/11/2026	CDF
08	Construction of path from tariq ahmad bhat upto mohammad ismail major at mansoor colony parimpora	Rs. 3.07/-	Rs. 200/-	Rs. 6140/-	DEE	347 Dated: 16/11/2026	CDF
09	Construction of cement concrete path from the house of gulzar ahmad abdul hamid shamger ghulam Hassan gashu upto the house of abdul majeed nowhanj and others at shah colony parimpora	Rs. 10.82/-	Rs. 300/-	Rs. 21640/-	CEE/DEE	348 Dated: 16/11/2026	CDF
10.	Construction of cement concrete path with pipe drain from shabir ahmad peray upto mohammad Abdullah mir at parimpora	Rs. 1.06/-	Rs. 200/-	Rs. 2120/-	DEE	349 Dated: 16/11/2026	CDF

Accord of Administrative Approval: Available

Other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:-

CRITICAL DATE SHEET

1	Publish date	16-11-2026
2	Document download date	16-11-2026 04:00 PM To 27-11-2026 06:00 PM
3	Bid submission/uploading date	16-11-2026 04:00 PM To 27-11-2026 06:00 PM
4	Bid Opening date	30-11-2026 11:00 AM
5.	Submission of hard copy for successful bidder	01-12-2026 10:00 AM To 04:00 PM

TERMS & CONDITIONS:

1. As Per the Government Circular No. 01 (ADM) FD of 2025 Dated:- 08.07.2025 Endorsement No. FD-ST/75/2025-03 Dated:- 09-07-2025 issued by the J&K UT Finance Department. "Every participating supplier/contractor to mandatorily disclose/Upload the bank account number which is linked with their GSTIN at the time of bid submission. No payments shall be released by the Government Department/Agency to any other bank account except the one linked with the GST registered number of the successful bidder."
2. The intending tenders should attach an Online receipt/ Bank challan equivalent to 2% of the advertised cost / total cost. In compliance to the SMC circular No.SMC/PS/CAO/748-753, Dated: 05/08/2026, the EMD of 2%, Tender Fee and performance security shall be accepted only through Online Transaction pledged in favour of FA/CAO SMC which is to be deposited as per the given details below;
Name of the Account: Srinagar Municipal Corporation
Name of the Bank: -Jammu and Kashmir Bank Ltd.
Branch: -Belgarden, Srinagar
Bank Account No: -0216010250000087
IFSC code: -JAKABGARDEN
MICR CODE: 190051008
3. The bidder shall upload the payment receipt of EMD & tender Fee along with technical Bid on JKTenders Portal. Bids without valid online payment receipt shall be rejected as Non responsive. If any bidder is found to have submitted fake, forged, manipulated or invalid payment receipt towards EMD/Tender Fee the bid of such bidder shall be rejected. In addition to rejection of bid the contractor/ firm shall automatically be treated as debarred from participating in any tenders in LRWD for a period of Six Months from the date of detection the EMD of such bidders shall be forfeited and if found using said forged/fake etc documents again, the bidder shall be permanently black listed for a period of three years.
4. The Lowest successful bidder shall have to submit performance security guarantee in shape of Bank Challan/E-Receipt pledged to FA/CAO (SMC) after opening of tenders. The value of performance security shall be as per the Circular issued by the Principal Secretary to the Government Finance Department under endorsement No. FD-Codo/441/2021-02-150 Dated:06.08.2025 and amendment made by the Government Finance Department (J&K) time to time Illustration (enclosed).
5. The Additional performance security shall be treated as part of the performance Security and will be released after completions of defect liability period (DLP)
6. Circular issued by the Commissioner/Secretary to Govt. Housing &Urban Development Department (J & k.UT) vide No: -77602/78-hud-plan/106/2026-01 Dated:- 06.06.2026

DIPK-NB-2161/26
Dated: 17/11/2026

Sd/- Executive Engineer,
Left River Works Division,
Srinagar Municipal Corporation.

ازعدالت منصف جوڈیشل مجسٹریٹ درجہ اول کنگن

Aiman Amin: بالاجلاس

بنام

۱) راہل موگنیا ولد رام چرن ساکن کولار، مدھیہ پردیش،
۲) سورج ولد رام کرشنا ساکن کولار، مدھیہ پردیش

علت 10 سال 2023
تھانہ سونہ مرگ
بجرائم: 417 IPC

وارنٹ گرفتاری بلاورجب مضامنتی زیر دفعہ 512ض ف بخلاف

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں ملزم کو بار بار وارنٹ اجراء کئے گئے۔ اس کے باوجود بھی ملزم حاضر عدالت نہ آیا۔ اس سے عدالت ہذا کو اطمینان ہوا ہے کہ ملزم کی دستیابی ناممکن ہے۔

لہذا آپ کو بذریعہ وارنٹ ھذا حکم واختیار دیا جاتا ہے کہ آپ ملزم/ملزمان الصدر اگر ریاست ہذا میں جہاں کہیں بھی ملوں ہو تو گرفتار کر کے عدالت ہذا میں بحراست ضابطہ پیش کریں۔ وارنٹ ھذا تادستیابی ملزم زیر کار رہے گی۔

تحریر الصدر 04-11-2026

منصف جوڈیشل مجسٹریٹ درجہ اول کنگن

DIPK-7770/26, Dated: 17/11/2026

ہر ضلع اور دیہی علاقے کو ترقی کے یکساں مواقع فراہم کیے جائیں گے/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

جموں، سانبہ اور کٹھوعہ میں 30.72 کروڑ کے 8 ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح اور سنگِ بنیاد، کٹھوعہ میں کرکٹ اسٹیڈیم قائم کرنے کا اعلان



جموں، کٹھوعہ، سانبہ، 17 نومبر: وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے منگل کو جموں، سانبہ اور کٹھوعہ اضلاع میں 30.72 کروڑ روپے کی لاگت کے آٹھ ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح اور سنگِ بنیاد رکھا۔ اس موقع پر انہوں نے یکساں ترقی، دیہی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور جموں و کشمیر میں عوامی سہولیات کو بہتر بنانے کے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ وزیر اعلیٰ نے اپنے دورے کا آغاز جموں کے مگل علاقے میں واقع سینٹرل آرٹیفیشل بریڈنگ سٹیشن کو مستحکم بنانے کے منصوبے کا سنگِ بنیاد رکھ کر کیا۔ اس منصوبے پر راشٹریہ گوکل مشن کے تحت 11.83 کروڑ روپے خرچ ہونے کا تخمینہ ہے۔ اس منصوبے کا مقصد اعلیٰ معیار کے جرثومہ جاتی افزائشی مواد کی دستیابی کے ذریعے ڈیری شعبے کو مضبوط بنانا، مقامی مویشیوں کی جینیاتی صلاحیت بہتر کرنا، پیداوار میں اضافہ اور ڈیری فارمرز کے ذریعہ معاش کو مستحکم بنانا ہے۔ اس موقع پر وزیر برائے زرعی پیداوار جاوید احمد ڈار، وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، ایم ایل اے آر ایس پورہ جموں سانوتھ ڈاکٹر نریندر سنگھ دینو، ڈائریکٹر انیمل ہسبنڈری اور دیگر افسران موجود تھے۔ بعد ازاں وزیر اعلیٰ نے سانبہ ضلع کے بلاک گھگوال میں پٹیاری کلسٹر کے مقام پر 9.82 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر ہونے والے پریشر انڑگو پمپڈ ریلیکشن ٹیٹ ورک (پی پی آئی این) منصوبے کا سنگِ بنیاد رکھا۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ اس منصوبے سے کسانوں کو آبپاشی کی قابلِ اعتماد سہولیات دستیاب ہوں گی جس کے نتیجے میں وہ زیادہ اعتماد کے ساتھ فصلوں کی بوائی کی منصوبہ بندی کر سکیں گے اور غیر یقینی بارشوں پر انحصار کم ہوگا۔

کسی علاقے کے ساتھ امتیاز برداشت نہیں ہوگا/ الطاف وانی

وزیر کی دیہی ترقیاتی اسکیموں میں شفافیت اور جوابدہی یقینی بنانے کی ہدایت

جموں، 17 نومبر: پنگلات، ماحولیات و ماحولیات کے تحفظ اور دیہی ترقی و پنچایتی راج کے وزیر الطاف احمد وانی نے جموں و کشمیر میں یکساں اور متوازن ترقی کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی ہدایات کے مطابق کسی بھی علاقے یا حلقے کے ساتھ کسی قسم کا امتیاز نہیں برتا جانا چاہیے اور ہر حلقے کو ترقی میں اس کا جائز حصہ ملنا چاہیے۔ انہوں نے محکمہ دیہی ترقی کے افسران کو ہدایت دی کہ ان اسکیمات پر سن وعن عمل درآمد یقینی بنایا جائے۔ وزیر موصوف سہل سکریٹریٹ جموں میں محکمہ دیہی ترقی و پنچایتی راج کے ایک خصوصی جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے تھے جس میں محکمے کی مختلف اسکیموں اور پروگراموں پر عمل درآمد اور ان کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔



بیلگاوی کے میئر کی قیادت میں وفد سری نگر کے اسمارٹ سٹی منصوبوں سے روشناس

وفد نے جہلم ریور فرنٹ، لال چوک اور انٹیگریٹڈ کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر کا دورہ کیا

سرینگر، نومبر: کرناٹک کے شہر بیلگاوی کی سٹی کارپوریشن کے کونسلروں اور سینئر افسران پر مشتمل 48 رکنی وفد نے میئر پرتی کاما کر اور ڈپٹی میئر ہنومنت کونگالی کی قیادت میں سرینگر کا دورہ کیا۔ اس دورے کا مقصد حکومت ہند کے اسمارٹ سٹیز مشن کے تحت سرینگر اسمارٹ سٹی لمیٹڈ (ایس ایس ای ایل) کی جانب سے شروع کیے گئے شہری ترقیاتی اقدامات کا براہِ راست جائزہ لینا اور ان سے آگاہی حاصل کرنا تھا۔ اس دورے کا مقصد مختلف شہروں کے درمیان تجربات اور معلومات کا تبادلہ فروغ دینا تھا، خصوصاً جدید شہری منصوبہ بندی، پائیدار بنیادی ڈھانچے کی ترقی، ٹیکنالوجی پر مبنی انتظامی نظام، شہری سہولیات اور آمدورفت کے شعبوں میں ایک دوسرے کے تجربات سے استفادہ کرنا تھا۔ پروگرام کا آغاز ایس ایس ایل کے ایڈیشنل چیف ایگزیکٹو آفیسر کمیل الاسلام کی جانب سے دی گئی بریفنگ سے ہوا۔



ڈپٹی کمشنر سرینگر نے میر بحری ڈل میں ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا

اندرونی علاقوں میں طبی سہولیات بہتر بنانے کیلئے حضرت بل میڈیکل بلاک کو ایمبولینس فراہم کی

سرینگر، 17 نومبر: ڈپٹی کمشنر سرینگر اکشے لابرو نے منگل کو میر بحری ڈل کے اندرونی علاقوں کا دورہ کر کے وہاں جاری ترقیاتی اقدامات اور عوام کو فراہم کی جانے والی بنیادی سہولیات کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے میر بحری ڈل کے اندرونی علاقوں کے رہائشیوں کو طبی سہولیات تک بہتر رسائی فراہم کرنے کے مقصد سے حضرت بل میڈیکل بلاک کو ایک ایمبولینس بھی وقف کی۔ دورے کے دوران ان کے ہمراہ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر عادل فرید، چیف پلاننگ آفیسر فیاض احمد ڈار، سپرنٹنڈنگ انجینئر آر اینڈ بی شبیر احمد، ایس ڈی ایم ایسٹ زبیر احمد، بلاک میڈیکل آفیسر حضرت بل ڈاکٹر عبدالمجید، ایگزیکٹو انجینئر آر اینڈ بی عارف ہزارے، ایگزیکٹو انجینئر کے پی ڈی سی ایل سید ابرار، ایگزیکٹو انجینئر کے پی ڈی سی ایل شاہد احمد، ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آفیسر ڈاکٹر روبینہ سیکریٹری ایل سی ایم اے منیر احمد، ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آفیسر ڈاکٹر روبینہ اور دیگر سینئر افسران موجود تھے۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے مقامی باشندوں سے بات چیت کی اور ان کے روزمرہ مسائل، بالخصوص طبی سہولیات اور دیگر ضروری شہری خدمات سے متعلق شکایات اور تجاویز معلوم کیں۔



انت ناگ میں چونا پتھر کی کان کنی کے بلاکس کی تصدیق کا عمل تیز کرنے کی ہدایت

ڈپٹی کمشنر کی جنگلات اور محکمہ مال کی حدود کے تعین کیلئے خصوصی ٹیمیں تشکیل دینے کی ہدایت

انت ناگ، 17 نومبر: ڈپٹی کمشنر انت ناگ ڈاکٹر بلال محی الدین بٹ نے منگل کو ایک تفصیلی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے ضلع میں چونا پتھر کی کان کنی کے لیے نشان زد بڑے معدنی بلاکس کی اراضی کی ملکیت اور کڈاسٹرل ریکارڈ کی تصدیق سے متعلق معاملات کا جائزہ لیا۔ اجلاس میں اراضی کی ملکیت کے ریکارڈ، کڈاسٹرل تفصیلات اور نشان زدہ کان کنی کے بلاکس کی حدود کے تعین سے متعلق مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس دوران زیرِ التوا معاملات کو حل کر کے تصدیق کا عمل مقررہ وقت میں مکمل کرنے پر خصوصی توجہ دی گئی۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ جنگلات اور محکمہ مال کی حدود کے تعین اور تصدیق کے لیے متعلقہ محکموں کے افسران اور تکنیکی ماہرین پر مشتمل خصوصی ٹیمیں تشکیل دی جائیں۔ انہوں نے اراضی کے ریکارڈ میں درستگی یقینی بنانے، دائرہ اختیار سے متعلق مسائل حل کرنے اور باقی ماندہ معدنی بلاکس کی تصدیق کا عمل تیز کرنے کے لیے مختلف محکموں کے درمیان قریبی تال میل پر زور دیا۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ چونا پتھر کے کل 13 بڑے معدنی بلاکس کو زیرِ غور لایا گیا ہے، جن میں سے چھ بلاکس کو پہلے ہی منظوری دی جا چکی ہے، جبکہ باقی سات بلاکس کی منظوری ضروری تصدیق اور دیگر رسمی کارروائیاں مکمل ہونے کے بعد دی جائے گی۔



یشامدگل نے کوآپریٹو محکمے کی کارکردگی کا جائزہ لیا

محکمے کی کمپیوٹرائزیشن اور ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کی ہدایت دی

جموں، 17 نومبر: کمشنر سیکریٹری محکمہ کوآپریٹو یشامدگل نے آج سول سیکریٹریٹ میں ایک جامع جائزہ اجلاس کی صدارت کی، جس میں محکمہ کوآپریٹو کی مجموعی کارکردگی، مرکزی معاونت والی اسکیموں کے تحت پیش رفت، بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں پر عمل درآمد اور مرکز کے زیرِ انتظام علاقے جموں و کشمیر میں مالی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں رجسٹرار کوآپریٹو سوسائٹیز (آر سی ایس) جموں و کشمیر، ایڈیشنل رجسٹرارز، جوائنٹ رجسٹرارز (آڈٹ، انویسٹی گیشن اور ٹریننگ و فنانس)، تمام ڈپٹی رجسٹرارز، کوآپریٹو بینکوں کے منیجنگ ڈائریکٹرز اور چیف ایگزیکٹو آفیسرز کے علاوہ محکمہ انتظامی کے دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ رجسٹرار کوآپریٹو سوسائٹیز نے محکمے کے اہم اقدامات کی عملی اور مالی پیش رفت کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ ان اقدامات میں پرائمری ایگریکلچرل کریڈٹ سوسائٹیز (پی اے سی ایس) کی کمپیوٹرائزیشن، کاروباری سرگرمیوں میں تنوع، نیشنل کوآپریٹو ایبس ڈاٹا بیس کی گورننس کے اقدامات، اناج ذخیرہ کرنے کا بنیادی ڈھانچہ اور کمپلیکس اخراجات شامل تھے۔



حکومت مصیبت زدگان کی راحت رسانی میں پیش پیش

احسان پردیسی کی 21 آنشزدہ کنبوں میں 12.25 لاکھ کی امداد تقسیم

سرینگر// نیوز ڈیسک: میجنل کانفرنس کے نائب صدر صوبہ وایم ایل اے لالچوک احسان پردیسی نے پادشاہی باغ، شہید گنج اور برزلہ کے 21 آنشزدگی سے متاثرہ کنبوں میں مالی امداد تقسیم کی۔ اس دوران پادشاہی باغ سے تعلق رکھنے والے 5 کنبوں کو فی کس 75 ہزار روپے کی امداد کی گئی جبکہ شہید گنج اور برزلہ سے تعلق رکھنے والے 15 کنبوں میں فی کس 50 ہزار روپے جبکہ ایک کنبہ کو ایک لاکھ روپے کی امداد فراہم کی۔ یہ رقوم انہوں نے اپنے حلقہ انتخابی ترقیاتی فنڈ (CDF) سے فراہم کیں۔ اس موقعے پر متاثرہ کنبوں سے بات کرتے ہوئے احسان پرسی نے کہا کہ عمر عبداللہ کی سربراہی والی حکومت کے برسرِ اقتدار آنے کے بعد آنشزدگی کے متاثرین کو مالی امداد کی فراہمی کے عمل میں سہولت پیدا ہوئی ہے۔



پلوامہ میں منشیات کے خلاف کارروائیوں اور بازآبادکاری اقدامات کا جائزہ

ڈپٹی کمشنر نے اسکولوں اور کالجوں میں نشہ مکت کلبوں کے قیام پر زور دیا

پلوامہ، 16 نومبر: ڈپٹی کمشنر پلوامہ کے کے سدھانے پیر کو سرکٹ ہاؤس پلوامہ میں نارکوٹکس کوآرڈی نیشن سینٹر (این کورڈ) کی ماہانہ میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے منشیات مخالف اقدامات، قانون نافذ کرنے کی کارروائیوں اور محکموں کے درمیان تال میل کا جائزہ لیا۔ میٹنگ میں نشہ مکت بھارت ابھیان (این ایم بی اے) کے تحت جاری سرگرمیوں اور منشیات کے عادی افراد کی بحالی سے متعلق اقدامات پر بھی غور کیا گیا۔ میٹنگ میں ایس ایس پی پلوامہ ساحل سرنگل، ایس ایس پی اونتی پورہ ارشاد حسین راتھر، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر پلوامہ ڈاکٹر ایس ایم اشرف، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر افتی پورہ مشتاق احمد لون، چیف میڈیکل آفیسر پلوامہ، چیف ایجوکیشن آفیسر پلوامہ اور متعلقہ محکموں کے افسران نے شرکت کی۔ بتایا گیا کہ این کورڈ کی گزشتہ تمام میٹنگوں کے منٹس، ایجنڈے اور کارروائی سے متعلق رپورٹیں (اے ٹی آرز) مقررہ پورٹل پر اپ لوڈ کر دی گئی ہیں۔ اس دوران گزشتہ میٹنگ کی کارروائی رپورٹ کا بھی جائزہ لیا گیا تاکہ پیش رفت کا اندازہ لگانے کے ساتھ فیصلوں پر عمل درآمد یقینی بنایا جا سکے۔ میٹنگ میں نشہ مکت بھارت ابھیان کے تحت جاری سرگرمیوں، مختلف محکموں کی ذمہ داریوں، اطلاعاتی، تعلیمی و معاصلاتی مہمات (آئی ای سی) اور نشے کی لت کے علاج کی سہولیات کی دستیابی پر تبادلہ خیال کیا گیا۔



اخراج پورہ، راجباغ اور لال چوک وارڈوں کے پارٹی کارکنوں کا جائزہ اجلاس منعقد

الطاف بخاری کی صدارت میں نئے اراکین کا پارٹی میں خیر مقدم کیا گیا

سرینگر، نیوز ڈیسک: اپنی پارٹی کے سربراہ سید محمد الطاف بخاری نے آج اخراج پورہ، راجباغ اور لال چوک وارڈوں سے تعلق رکھنے والے پارٹی رہنماؤں اور سینئر کارکنوں کے ساتھ ایک اہم اجلاس کی صدارت کی۔ سرینگر میں پارٹی ہیڈکوارٹر پر منعقدہ اس اجلاس میں پارٹی کارکنوں کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا، عوامی شکایات اور مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا اور تنظیمی امور سے متعلق مختلف معاملات پر بھی غور وخوض کیا گیا۔ اس موقعے پر ایک جوائننگ پروگرام بھی منعقد ہوا، جس کے دوران لال چوک اسمبلی حلقے کے اخراج پورہ، راجباغ اور لال چوک وارڈوں سے تعلق رکھنے والے متعدد سیاسی و سماجی کارکنوں نے باضابطہ طور پر اپنی پارٹی میں شمولیت اختیار کی۔ نئے اراکین نے پارٹی کے عوام دوست ایجنڈے، حقیقت پسندانہ طرزِ سیاست اور جموں و کشمیر میں امن و ترقی کے لیے اس کے عزم پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا۔ نئے اراکین کا پارٹی میں خیر مقدم کرتے ہوئے سید محمد الطاف بخاری نے کہا کہ اپنی پارٹی کے دروازے تمام طبقوں کے لیے کھلے ہیں جو عوام کی فلاح و بہبود اور جموں و کشمیر کی سماجی و اقتصادی ترقی کے لیے خلوصِ نیت سے کام کرنے کے خواہشمند ہیں۔ اس موقعے پر موجود اراکین پارٹی رہنماؤں اور سینئر کارکنوں میں نائب صدر حاجی محمد سید آخون، صوبائی صدر محمد اشرف میر، ریاستی سیکریٹری ڈاکٹر بشیر لنگو، ضلع کوآرڈینیٹر وسطی کشمیر محمد شفیع میر، ضلع صدر سرینگر و حلقہ انچارج سینٹرل شالہ ٹینگ ظفر حبیب ڈار، صوبائی جوائنٹ سیکریٹری عامر اشرف وانی، صدر اجباغ ایجاز احمد اور شامل تھے۔



روایتی دستکاروں کی صلاحیتوں کو فروغ دینے کیلئے جدید ٹیکنالوجی اپنانے پر زور

ڈی سی شوپیان کی ڈیجیٹل پلیٹ فارم اور منڈیوں تک رسائی بہتر بنانے کی ہدایت

شوپیان، 17 نومبر: پی ایم وشوکرما اسکیم کے تحت ایک بیداری و صلاحیت سازی پروگرام کا انعقاد کیا گیا، جس کی صدارت ڈپٹی کمشنر شوپیان چرنجیب سنگھ نے کی۔ یہ پروگرام ایم ایس ایم ای ڈیولپمنٹ اینڈ فیسلیٹیشن آفس اور ضلع انتظامیہ شوپیان کے اشتراک سے منعقد کیا گیا، جبکہ اس کے انتظامات میں ڈسٹرکٹ انڈسٹریز سینٹر شوپیان نے رابطہ کار کا کردار ادا کیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے روایتی دستکاروں اور ہنرمند افراد کی صلاحیتوں کو فروغ دینے اور انہیں جدید آلات، ڈیجیٹل پلیٹ فارموں اور کارہ جاتی معاونت تک رسائی فراہم کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔



ڈائریکٹر زراعت کشمیر کا مختلف اسکیموں کے تحت مالی و عملی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ

سرینگر، 17 نومبر: ڈائریکٹر زراعت کشمیر سرتاج احمد شاہ نے آج ڈائریکٹوریٹ آف ایگریکلچر لال منڈی میں ایک جائزہ اجلاس کی صدارت کی، جس میں HADP، مرکزی معاونت والی اسکیموں (CSS)، کمپلیکس، ناباارڈ اور ری ویکس کے تحت تمام شعبہ جاتی سربراہان اور ڈویژنل افسران کی جانب سے حاصل کی گئی مالی اور عملی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ ڈائریکٹر زراعت نے مختلف شعبوں کے اخراجات، مالی پیش رفت اور مختلف اسکیموں پر عمل درآمد کی موجودہ صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا۔

محکمہ اطلاعات کولگام کا جی ڈی سی میں "سوشل میڈیا اخلاقیات" کے موضوع پر سیمینار کا انعقاد

ڈی سی نے جعلی خبروں سے گریز کرکے ڈیجیٹل پلیٹ فارموں کو تعلیمی اور سماجی بہتری کے لیے استعمال کرنے کی ہدایت دی

کولگام، 17 نومبر: محکمہ اطلاعات کولگام نے گورنمنٹ ڈگری کالج (جی ڈی سی) کولگام کے اشتراک سے آج کالج میں "سوشل میڈیا اخلاقیات" کے موضوع پر ایک سیمینار کا انعقاد کیا۔ یہ پروگرام نوجوانوں کی شمولیت اور بااختیاری کے منصوبے کے تحت منعقد کیا گیا، جس کا مقصد طلبہ کو سوشل میڈیا کے ذمہ دارانہ اور اخلاقی استعمال کے بارے میں آگاہ کرنا تھا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر کولگام شہزاد عالم مہمانِ خصوصی تھے۔ پروگرام کا آغاز محکمہ اطلاعات کی جانب سے پیش کیے گئے ایک اسٹریٹ پلے سے ہوا، جس میں مقامی فنکاروں نے حصہ لیا۔ اس ڈرامے کے ذریعے آن لائن سرگرمیوں میں ذمہ دارانہ رویہ اپنانے اور سوشل میڈیا سے وابستہ ممکنہ خطرات کے بارے میں آگاہی کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر شہزاد عالم نے تعلیم، بیداری اور عوامی رابطے کے فروغ میں سوشل میڈیا کے تعمیری کردار پر روشنی ڈالی۔

PUBLIC NOTICE

It is to inform the general public that my cheque book containing cheque numbers 503151 to 503200 issued against Account No. 0349010100001073 standing in the name of Tehzeeb Tour & Travels (Prop: Basharats Hussain) at J&K Bank Branch GMC, Srinagar has been lost/misplaced.

Any person finding the said cheque books or having any claim over them is requested not to use them and to return them to the undersigned or inform the concerned bank branch immediately. The general public is cautioned against dealing with the said cheques.

Basharat Hussain (Proprietor)
Tehzeeb Tour & Travels
Branch: GMC, Srinagar

PUBLIC NOTICE

An electric connection bearing Consumer Id No. 0201040004720 and Installation No. 141643 was on the name of Gh Mohd Lone S/o Ab Majid Lone R/o Khonmoh Now I want to transfer the same electric connection into my name. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact DIV-I (Basant Bagh) or Sub Division Khonmoh within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Mohd Amin Lone R/o Lone Mohalla, Khonmoh
Lasjan PO Lasjan Dist: Srinagar J&K- 191101

اطلاع عام

رسم قل مرحوم

شوکت رسول عالمگیر



تمام عزیز و اقارب، دوست احباب اور دیگر متعلقین کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مرحوم شوکت رسول عالمگیر کے ایصال ثواب کے لیے رسم قل مورخہ 18 نومبر، بروز بدھ، صبح 7:30 بجے ان کے آبائی مقبرہ، گلستان بابا مزار، علمگری بازار میں ادا کی جائے گی۔

اس کے بعد دن بھر مجلس تعزیت ان کی رہائش گاہ، واقع علمگری بازار میں منعقد رہے گی۔

اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

منجانب:
نصیر احمد عالمگیر، افتخار جعفر (برادران)
امتیاز شوکت و آفاق شوکت (فرزندان)

رابطہ نمبر: 9820048216 ، 6006159371

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1
میں ہاتھ کوئی کی صلاحیت پہلے سے کہیں زیادہ اہم ہو گئی ہے۔ مودی کے مطابق رواں سال سربراہی اجلاس کا موضوع "اپنے مستقبل کی مشترکہ تشکیل" موجودہ عالمی صورتحال میں خصوصی اہمیت رکھتا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ بھارت آسیان کی یکجہتی اور علاقائی تعاون میں اس کے مرکزی کردار کے لیے پرعزم ہے اور یہ عزم مستقبل میں بھی برقرار رہے گا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ بھارت کی ترقی اور آسیان ممالک کی خوشحالی ایک دوسرے سے گہرا تعلق رکھتی ہے۔ مودی نے مزید کہا کہ آسیان کمیونٹی وژن 2045 اور وکست بھارت 2047 آنے والے برسوں میں دونوں فریقوں کے مشترکہ اہداف کے حصول میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ انہوں نے اعتماد ظاہر کیا کہ موجودہ سربراہی اجلاس بھارت اور آسیان کے درمیان جامع اسٹریٹجک شراکت داری کو نئی بلندیوں تک لے جانے کے ساتھ ایک محفوظ، جامع اور خوشحال خطے کی تشکیل میں بھی معاون ثابت ہوگا۔ واضح رہے کہ جنوب مشرقی ایشیائی ممالک کی تنظیم آسیان 1967 میں قائم ہوئی تھی۔ اس کے 11 رکن ممالک میں برونائی، کمبوڈیا، انڈونیشیا، لاؤس، ملائیشیا، میانمار، فلپائن، سنگاپور، تھائی لینڈ، تیمور لیسٹے اور ویتنام شامل ہیں۔ بھارت اس تنظیم کا مذاکراتی شراکت دار ہے۔

بقیہ نمبر 2
پہنچنے کی توقع ہے، جس کے بعد وہ بدھ 18 نومبر کو باضابطہ طور پر چیف سیکرٹری کا عہدہ سنبھالیں گے۔ ذرائع کے مطابق کہ ان سے توقع تھی کہ وہ اٹل ڈولو کے سبکدوش ہونے کے فوراً بعد عہدے کا چارج سنبھال لیں گے، تاہم دہلی حکومت نے مرکزی حکومت سے درخواست کی تھی کہ انہیں 16 نومبر تک وہیں خدمات جاری رکھنے کی اجازت دی جائے، کیونکہ ان کی سربراہی میں دہلی جل بورڈ تہواروں کے موسم کے دوران پانی کی فراہمی کے انتظامات کو یقینی بنانے میں مصروف تھا۔ 1995 بیچ کے سینئر آئی اے ایس افسر ڈاکٹر ارون سنگھ یادو اپنے ساتھ انتظامی امور کا کئی دہائیوں پر محیط وسیع تجربہ رکھتے ہیں۔ انہوں نے مختلف ریاستوں اور انتظامی حلقوں میں اہم ذمہ داریاں انجام دی ہیں۔ اپنے طویل انتظامی کیریئر کے دوران سینئر آئی اے ایس افسر ڈاکٹر ارون سنگھ یادو نے اروناچل پردیش، میزورم، دہلی، دادر و نگر حویلی، دمن و دیو کے علاوہ مرکزی حکومت میں بھی اہم عہدوں پر خدمات انجام دی ہیں۔ وہ اروناچل پردیش کے مشرقی کامینگ اور توانگ اضلاع کے علاوہ جنوبی دہلی میں ڈپٹی کمشنر کے عہدے پر بھی فائز رہے ہیں۔

بقیہ نمبر 3
درکار ہیں۔ کٹھوعہ میں عوام سے خطاب کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ ہم یہ بہانہ ہرگز قبول نہیں کریں گے کہ تربیت یافتہ مقامی نوجوان دستیاب نہیں ہیں۔ انہوں نے ساتھ ہی کہا کہ ہم آپ کو اپنے نوجوانوں کی تربیت کے لیے چھ ماہ یا ایک سال کا وقت دے سکتے ہیں۔ ہمارے پاس اکیڈمیاں، تربیتی مراکز، کالج اور یونیورسٹیاں موجود ہیں۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ جموں و کشمیر کے نوجوانوں نے کھیلوں سمیت مختلف شعبوں میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا ہے اور وہ ملک کی مختلف رجمنٹوں اور مختلف حصوں میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ انہوں نے سوال کیا کہ مجھے بتائیں، کیا ملک میں کوئی ایسی رجمنٹ ہے جہاں آپ کو جموں و کشمیر کا کوئی نوجوان نہ ملے؟ کیا کوئی ایسا خطہ ہے جہاں ہمارے نوجوان تعینات نہ ہوں؟ آپ جہاں بھی دیکھیں، جس طرف بھی نظر ڈالیں، آپ کو جموں و کشمیر کے نوجوان ملک کی خدمت کرتے ہوئے نظر آئیں گے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے مزید کہا کہ ہمارے نوجوان صرف مواقع کے منتظر ہیں۔ جیسے ہی انہیں موقع ملتا ہے، وہ اپنی چھاپ چھوڑ دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کمپنیوں کو ہمارے نوجوانوں کو ملازمت دینی ہوگی۔ جب ان کمپنیوں میں مقامی نوجوان کام کر رہے ہوں گے تب ہی میں سمجھوں گا کہ ہمارے ساتھ انصاف ہوا ہے۔ کھیلوں کے میدان میں جموں و کشمیر کے نوجوانوں کی شاندار کارکردگی کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ شاید اب تک فٹ بال اور ہاکی جیسے کھیلوں پر زیادہ توجہ دی گئی ہے، لیکن گزشتہ برس، ہمارے نوجوانوں نے دوڑ، کشتی رانی اور دیگر مقابلوں میں بھی اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے شہری ترقی کی اہمیت پر بھی زور دیا اور کہا کہ کٹھوعہ اس خطے میں سامان کی آمد و رفت کے لیے ایک اہم دروازے کی حیثیت رکھتا ہے، ساتھ ہی اسے سیاحوں کے لیے بھی ایک اہم مقام قرار دیا۔ وزیر اعلیٰ نے کٹھوعہ میں مجوزہ بین الاقوامی معیار کے کرکٹ اسٹیڈیم کا بھی ذکر کیا اور اس منصوبے کے لیے درکار زمین سے متعلق مسئلے کے حل پر اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ کچھ وجوہات کی بنا پر، زمین کا معاملہ ایک رکاوٹ بن گیا تھا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ آج مجھے یہ کہتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ آپ نے زمین سے متعلق اس معاملے کو حل کر لیا ہے۔ اس اقدام کے ذریعے جموں و کشمیر کو اب بین الاقوامی سطح کی سہولت میسر آئے گی۔ زراعت کے حوالے سے، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مرکزی اور ریاستی حکومتیں کسانوں کی آمدنی بڑھانے کے لیے کام کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا 'جے کسان' (کسان کی جے ہو) کا نعرہ تبھی حقیقی معنوں میں درست ثابت ہوگا جب کسانوں کی مشکلات کم ہوں، انہیں ان کی محنت کا جائز معاوضہ ملے اور ان کی آمدنی میں اضافہ ہو۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے غیر متوقع موسم کو کسانوں کو درپیش سب سے بڑے چیلنجوں میں سے ایک قرار دیتے ہوئے، آبپاشی کے لیے بارش پر انحصار ختم کرنے کی خاطر ٹیکنالوجی کے استعمال پر زور دیا۔ مرکزی حکومت کے تعاون سے تقریباً 12 کروڑ روپے کے 'کمانڈ ایریا ڈیولپمنٹ' منصوبے کا حوالہ دیتے ہوئے، ضلع سامبا کے علاقے گھگوال میں عمر عبداللہ نے کہا کہ اس سے 7 دیہاتوں پر محیط 400 ہیکٹر زرعی اراضی کو آبپاشی کی سہولیات فراہم ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ اس منصوبے کی تکمیل کے بعد، ان دیہاتوں کے کسانوں کو اپنے کھیتوں کو سیراب کرنے کے لیے بارش کا انتظار نہیں کرنا پڑے گا۔

بقیہ نمبر 4
نوٹیفکیشن کے آخری مراحل میں ہیں اور جلد نوٹیفائی کر دیے جائیں گے۔ اس شق کے تحت پرائیویٹ اسکولوں میں مقررہ انٹری لیول سیٹوں کا 25 فیصد حصہ معاشی طور پر کمزور طبقات (ای ڈبلیو ایس) اور پسماندہ گروہوں سے تعلق رکھنے والے اہل بچوں کیلئے محفوظ رکھا جائے گا۔ حکومت ان کے مفت اور لازمی تعلیم پر ہونے والے قابل قبول اخراجات کی ادائیگی متعلقہ قواعد و طریقہ کار کے مطابق اسکولوں کو کرے گی۔ یہ اقدام تعلیم میں سماجی شمولیت کو مضبوط کرنے اور معاشی طور پر کمزور و پسماندہ پس منظر والے بچوں کو موجودہ سرکاری تعلیمی نظام کے ساتھ ساتھ پرائیویٹ اسکولوں میں تعلیمی مواقع فراہم کرنے میں مددگار ثابت ہوگا۔ اجلاس میں کمشنر سیکریٹری اسکول ایجوکیشن، چیئرمین جموں و کشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن (جے کے بی او ایس ای)، ڈائریکٹر اسٹیٹ کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ (ایس سی ای آر ٹی)، ڈائریکٹر اسکول ایجوکیشن جموں، ڈائریکٹر سماگرہ شکشا اور ڈائریکٹر اسکول ایجوکیشن کشمیر کے علاوہ دیگر افسران اور اسٹیک ہولڈرز کے نمائندوں نے شرکت کی۔ جموں و کشمیر میں تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کیلئے اجتماعی کوششوں کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے وزیر نے کہا کہ تعلیمی نظام طلباء کیلئے بہتر تعلیمی نتائج اور ہمہ جہت ترقی فراہم کرنے کی طرف آگے بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ تمام اسٹیک ہولڈرز کو مل کر کام کرنا چاہیے تاکہ معیاری تعلیم کو یقینی بنایا جا سکے، والدین کے مفادات کا تحفظ ہو اور ایسا تعلیمی ماحول پیدا کیا جائے جو بچوں میں تجسس، تخلیقی صلاحیت اور آزادانہ سوچ کی حوصلہ افزائی کرے۔ نجی اسکولوں کی جانب سے تجویز کردہ درسی کتابوں کے مسئلے پر تفصیل سے بات چیت ہوئی۔ مذاکرات کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا کہ جے کے بی او ایس ای سے وابستہ نجی اسکول جے کے بی او ایس ای کے نصاب کی پیروی کریں گے اور این سی ای آر ٹی کے نصاب کے مطابق مواد پر مشتمل جے کے بی او ایس ای کی درسی کتابیں تجویز کریں گے۔ اسکولوں کو ہدایت دی گئی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ تجویز کردہ کتابیں قابل اطلاق تعلیمی فریم ورک کے مطابق ہوں۔ وزیر نے اس بات پر زور دیا کہ طلباء پر غیر ضروری اضافی یا نجی کتابوں کا بوجھ نہ ڈالا جائے۔ محترمہ شمیم فردوس نے اس بات پر زور دیا کہ تعلیم والدین پر حد سے زیادہ مالی بوجھ نہ بنے یا طلباء کو غیر ضروری تعلیمی دباؤ کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اس کے مطابق نجی اسکولوں کو اضافی کتابیں اور سیکھنے کا مواد تجویز کرتے وقت انتہائی احتیاط برتنے کی تلقین کی گئی۔ جہاں اضافی تعلیمی وسائل ضروری سمجھے جائیں وہاں اسکول والدین کو متعدد اضافی کتابیں خریدنے پر مجبور کرنے کے بجائے لائبریریوں، ای بکس، ای پیکس اور دیگر ڈیجیٹل تعلیمی وسائل کے ذریعے رسائی فراہم کر سکتے ہیں۔ وزیر نے کتابوں کو مہنگی قیمتوں پر فروخت کے الزامات سے متعلق شکایات کا نوٹس لیتے ہوئے زور دیا کہ ایسے خدشات کو سنجیدگی سے نمٹا جانا چاہیے۔ انہوں نے واضح کیا کہ کتابوں کی غیر ضروری اور زیادہ تجویز برداشت نہیں کی جائے گی اور توجہ بامعنی تعلیم اور طلباء کی مجموعی ترقی پر مرکوز رہنی چاہیے۔ اجلاس میں اسکول کی یونیفارم، نوٹ بکس، تحریری مواد اور دیگر تعلیمی سامان سے متعلق مسائل پر بھی غور کیا گیا۔ محترمہ شمیم فردوس نے اس بات پر زور دیا کہ ان کی خریداری کو مخصوص دکانداروں یا اسکول کی حدود میں موجود دکانوں تک محدود نہیں کیا جانا چاہیے۔ تعلیمی نظام کو بہتر بنانے کیلئے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے وزیر نے زور دیا کہ تعلیمی اداروں کو نصابی کتب اور اضافی مواد پر غیر ضروری توجہ دینے کے بجائے طلباء کی تعلیمی پیش رفت، تخلیقی صلاحیتوں، تنقیدی سوچ اور ہمہ جہت نشوونما کو ترجیح دینی چاہیے۔

بقیہ نمبر 5
ہندوستانی وزیراعظم کو عالمی سطح پر عزت و احترام حاصل ہے۔ مسٹر مودی کو خطاب کے لیے مدعو کرنے سے پہلے انہوں نے کہا، "مجھے یہ کہنا ہوگا کہ وہ میرے دوست ہیں۔ وہ ایک عظیم رہنما ہیں، جن کا پوری دنیا میں ہر کوئی بے حد احترام کرتا ہے۔" ڈونالڈ ٹرمپ نے ہندوستان، امریکہ، جاپان اور آسٹریلیا کے اتحاد کو دنیا کی اہم ترین شراکت داریوں میں سے ایک قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ چاروں ممالک 'آزاد، کھلے، مستحکم اور خوشحال ہند۔بحرالکاہل خطے کے چار ستونوں' کی نمائندگی کرتے ہیں۔ انہوں نے 2017 میں اپنی پہلی صدارتی مدت کے دوران کواڈ کو دوبارہ فعال بنانے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ چاروں ممالک کے درمیان تعاون مسلسل بڑھ رہا ہے اور ان کی دوستی مزید گہری ہوئی ہے۔ ان کے مطابق چاروں ممالک علاقائی سلامتی، اقتصادی سلامتی اور سفارت کاری کے معاملات میں قریبی تال میل برقرار رکھے ہوئے ہیں اور ان رہنماؤں کے لیے ان کا فون اور اوول آفس ہمیشہ کھلا ہے۔

بقیہ نمبر 6
ایف ناکہ پر حملہ کیا تھا اور پھر موقع سے فرار ہو گیا تھا۔ 11 نومبر کو ریکارڈ کیے گئے سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کے دوران سیکورٹی ایجنسیوں نے ڈار اور بھٹ دونوں کو کئی مقامات پر دیکھا۔ ذرائع نے کہا، "فوٹیج میں اکبران حملے سے پہلے ریکی کرتے اور اس کے بعد فرار ہونے کے دوران ان کی سرگرمیاں درج ہوئی ہیں۔" ذرائع نے بتایا کہ ڈار کے لاپتہ ہونے کے بعد اس کے اہل خانہ نے ٹنگمرگ پولیس اسٹیشن میں گمشدگی کی رپورٹ درج کرائی تھی۔ انہوں نے کہا، "تفتیش کے دوران جانچ ایجنسیوں نے یہ طے کیا کہ عمر پچھلے پانچ سے چھ مہینوں سے لشکر کمانڈر لطیف بھٹ کو پناہ اور مدد فراہم کر رہا تھا۔ جانچ میں یہ بھی سامنے آیا کہ اکبران کے واقعے کے فوراً بعد عمر ٹی آر ایف تنظیم میں شامل ہو گیا تھا۔" گزشتہ 11 نومبر کو سی آر پی ایف ناکہ پر ہوئے حملے کے بعد سے کولگام ضلع میں تلاشی مہم تیز کر دی گئی ہے۔

باقیات: صفحہ دو سے آگے

بقیہ نمبر 101
ماحول پر بھی منفی اثر پڑ سکتا ہے۔ وزیر صحت نے کہا کہ رکن اسمبلی کو اپنے بیان پر فوری طور پر عوام سے معافی مانگنی چاہیے۔ اگر کسی کے پاس اس واقعے سے متعلق کوئی ثبوت موجود ہے تو اسے عوامی سطح پر الزامات عائد کرنے کے بجائے متعلقہ تحقیقاتی ایجنسیوں سے رجوع کرنا چاہیے، تاکہ معاملے کی تحقیقات قانون کے مطابق ہو اور کسی قسم کی فرقہ وارانہ کشیدگی پیدا نہ ہو۔ سکینہ اتو نے مزید کہا کہ جموں و کشمیر میں دیرینہ فرقہ وارانہ ہم آہنگی، بھائی چارے اور باہمی رواداری کی روایت کو برقرار رکھنا ضروری ہے۔ کسی بھی سیاسی جماعت یا رہنما کو ایسے بیانات دینے سے گریز کرنا چاہیے جن سے مختلف مذہبی برادریوں کے درمیان دوریاں پیدا ہوں۔

بقیہ نمبر 102
میں اس معاملے کو اجاگر کیے جانے کے بعد کی گئی ہے۔ شائع شدہ رپورٹ میں انکشاف کیا گیا تھا کہ مرکزی حکومت کی جانب سے پاکستانی مصنوعات کی درآمد پر پابندی عائد کیے جانے کے باوجود دانے پور کے بازاروں میں پاکستان میں تیار کردہ گوری کریم فروخت کی جا رہی تھی۔ دکاندار ان مصنوعات کو چہرے کا رنگ گورا کرنے کے دعوے کے ساتھ 300 سے 550 روپے تک میں فروخت کر رہے تھے۔

بقیہ نمبر 103
فوج اور عوام کے درمیان تعلقات کو مضبوط بنانے کے لیے ان کا مثالی اقدام خصوصی پذیرائی کا مستحق ہے۔ ان کی انکساری، رسائی اور معاشرے کی خدمت کے جذبے نے ان کے لیے عوام کے دلوں میں بے پناہ احترام پیدا کیا ہے۔ ویسٹرن بس سروس لمیٹڈ نے خاص طور پر فلاح عامہ کے تئیں ان کے مثبت رویے اور عوام کے لیے ایک محفوظ، پائیدار اور پرامن ماحول کی فراہمی میں ان کی خلوص نیت سے کی جانے والی کوششوں کا اعتراف کیا ہے۔ ایسے باوقار اور فرض شناس افسران عوامی اداروں اور مجموعی طور پر معاشرے کے لیے باعث تقلید اور مشعل راہ ہوتے ہیں۔ اس موقع پر ویسٹرن بس سروس لمیٹڈ کے چیئرمین، وائس چیئرمین اور تمام اراکین نے جناب جینت کمار آئی پی ایس کے لیے دلی مبارکباد اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ وہ مستقبل میں بھی اسی لگن، دیانت، ہمدردی اور پیشہ ورانہ مہارت کے ساتھ عوام کی خدمت جاری رکھیں گے۔

چیئرمین، وائس چیئرمین
ویسٹرن بس سروس لمیٹڈ پارمپورہ، سرینگر
بواسطہ: جناب محمد یوسف ڈار (شدہ صاحب)
جنرل سیکریٹری، ویسٹرن بس سروس لمیٹڈ،
پارمپورہ، سرینگر

بقیہ نمبر 105
تمام پہلوؤں کا جائزہ لیں گے۔ اس کے علاوہ علاقائی اور عالمی پیش رفت پر خیالات کا تبادلہ کریں گے۔ دونوں ممالک آزاد، کھلے، جامع اور ضابطہ پر مبنی ہند۔بحرالکاہل خطے کے تئیں اپنے مشترکہ عزم کا بھی اعادہ کریں گے۔ جاپان کے وزیر دفاع کے ساتھ راجناتھ سنگھ کی اس سال یہ تیسری ملاقات ہوگی۔ اس سے قبل دونوں رہنماؤں کی ملاقات گزشتہ اگست میں یہاں راجدھانی میں اور اکتوبر میں سیبو میں آسیان وزرائے دفاع کی میٹنگ کے دوران ہوئی تھی۔ آئندہ بات چیت میں دفاعی سازوسامان اور ٹیکنالوجی کے شعبے میں تعاون بڑھانے، سمندری سلامتی، تینوں افواج کی مشترکہ فوجی مشقوں کی سطح اور پیچیدگی میں اضافہ کرنے اور صنعتی شراکت داری کو مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال ہوگا۔ ہندوستان اور جاپان کے درمیان مشترکہ جمہوری اقدار، باہمی اعتماد اور مشترکہ اسٹریٹجک مفادات پر مبنی خصوصی اسٹریٹجک اور عالمی شراکت داری قائم ہے۔ اس دورے کا مقصد دونوں ممالک کے دفاعی تعلقات کو مزید مضبوط بنانا اور فوجی آپریشنز اور صنعتی تعاون کو آگے بڑھانے کے لیے لائحہ عمل تیار کرنا ہے۔

بقیہ نمبر 106
صحت کے لیے سنگین خطرہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ خراب اور ملاوٹ شدہ غذائی اشیاء کی سپلائی ایک انتہائی تشویشناک مسئلہ بن چکی ہے۔ انہوں نے لیفٹیننٹ گورنر اور وزیر اعلیٰ سے اپیل کی کہ خراب گوشت کے اصل سپلائرز اور ڈیلروں کی شناخت کر کے انہیں عوام کے سامنے بے نقاب کیا جائے۔ ان کے مطابق ذمہ دار افراد کے نام ٹیلی ویژن، اخبارات اور سوشل میڈیا کے ذریعے سامنے لائے جانے چاہئیں اور ان کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جانی چاہیے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ملوث افراد کے خلاف جموں و کشمیر پبلک سیفٹی ایکٹ (PSA) سمیت سخت ترین قانونی دفعات کے تحت کارروائی کی جائے۔ طارق غنی نے مزید بتایا کہ CCIK کی جانب سے حکومت ہند اور وزارت داخلہ کو ایک باضابطہ تحریری رپورٹ بھی ارسال کی گئی ہے، جس میں اس معاملے کی تحقیقات اور مبینہ غفلت، رشوت ستانی یا عوامی زندگیوں کو جان بوجھ کر خطرے میں ڈالنے کے پہلوؤں کی جانچ کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس واقعے کے باعث کشمیر کی ہوٹل انڈسٹری، فوڈ اسٹارٹ اپس سے وابستہ نوجوان کاروباری افراد اور مقامی قصابوں کو شدید معاشی نقصان پہنچنے کا خدشہ ہے۔

آئی سی ایم آر-این آئی ایم آر کے 50 سال

ملیریا کے خلاف جدوجہد کے پانچ دہائیوں کی روداد



از راجیو بہل اور انوپ انویکر

پندرہ سال قبل، ہندوستان میں ملیریا سے ہر سال ایک ہزار سے زیادہ اموات ہوتی تھیں۔ 2025 میں درج ہونے والی اموات کی تعداد دو ہندسوں تک محدود ہو گئی، جو 90 فیصد سے زیادہ کمی کو ظاہر کرتی ہے۔ صرف 2015 سے 2025 کے درمیان ملیریا کے معاملات اور اموات میں تقریباً 80 فیصد کمی درج کی گئی، جبکہ ملیریا سے سب سے زیادہ متاثرہ اضلاع کی تعداد 155 سے گھٹ کر 33 رہ گئی۔ 160 اضلاع میں 2022 سے 2025 کے درمیان مقامی طور پر منتقل ہونے والے ملیریا کا ایک بھی معاملہ سامنے نہیں آیا۔ اب ہندوستان کا ہدف 2027 تک مقامی ملیریا کے مرض کو صفر تک لانا اور 2030 تک ملیریا کا مکمل خاتمہ کرنا ہے۔

تاہم تجربے سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ آخری مرحلے تک پہنچنا سب سے زیادہ مشکل ہوتا ہے اور یہی وہ مرحلہ ہے جہاں غفلت برتنا سب سے زیادہ خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔ ہندوستان نے یہ سبق مشکل حالات سے گزرتے ہوئے سیکھا۔ انڈین کونسل آف میڈیکل ریسرچ کا نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ملیریا ریسرچ (آئی سی ایم آر-این آئی ایم آر)، جو 2026 میں اپنے قیام کے 50 ویں سال میں داخل ہو رہا ہے، اسی تجربے اور سبق کے نتیجے میں وجود میں آیا تھا۔

ایک تلخ تجربے سے جنم

آزادی کے وقت ملیریا تقریباً پورے ملک میں ایک وبائی بیماری کی شکل اختیار کر چکا تھا۔ اس کے باعث ہر سال اندازاً 7.5 کروڑ افراد متاثر ہوتے تھے اور 8 لاکھ اموات ہوتی تھیں۔ 1958 میں شروع کیے گئے قومی ملیریا انسداد پروگرام کے تحت ڈی ڈی ٹی کے چھڑکاؤ اور کلوروکوئن کے استعمال سے 1965 تک ملیریا کے معاملات کی تعداد گھٹ کر تقریباً ایک لاکھ رہ گئی، جبکہ اس بیماری سے کوئی موت منظر عام پر نہیں آئی۔ ایسا محسوس ہونے لگا تھا کہ ملیریا کا مکمل خاتمہ اب ممکن ہے۔

لیکن اس کے بعد ملیریا نے دوبارہ سر اٹھایا۔ مچھروں میں ڈی ڈی ٹی کے خلاف مزاحمت پیدا ہو گئی، طفیلی جرثومے نے کلوروکوئن کے خلاف مزاحمت شروع کر دی اور بیماری کے پھیلاؤ میں کمی آنے کے ساتھ ہی وسائل اور نگرانی میں بھی کمی آ گئی۔ 1976 تک ملیریا کے مریضوں کی تعداد بڑھ کر 64 لاکھ ہو گئی۔ اس بیماری کی دوبارہ واپسی نے ثابت کر دیا کہ صرف کیڑے مار ادویات اور دوائیں کافی نہیں ہیں، بلکہ ہندوستان کو مچھر، طفیلی جرثومے اور خطرے سے دوچار افراد کے بارے میں بنیادی سائنسی تحقیق کی ضرورت ہے۔

1977 میں حکومت نے انڈین کونسل آف میڈیکل ریسرچ (آئی سی ایم آر) کے تحت دہلی میں ملیریا ریسرچ سینٹر قائم کیا۔ بعد میں اسے ترقی دے کر قومی ادارے کا درجہ دیا گیا اور 2005 میں اس کا نام تبدیل کر کے آئی سی ایم آر-این آئی ایم آر رکھ دیا گیا۔

پانچ دہائیوں کی تحقیق اور کامیابیاں

ملیریا ایک طفیلی جرثومے (پیراسائٹ) کی وجہ سے ہوتا ہے، لیکن یہ انسانوں تک صرف مادہ اینوفلیز مچھر کے کاٹنے سے پہنچتا ہے۔ اسی لیے اس ادارے نے اپنی تحقیق کا آغاز اس مچھر سے کیا کہ یہ کہاں افزائش پاتا ہے، کہاں خوراک حاصل کرتا ہے، کہاں آرام کرتا ہے اور کہاں کاٹتا ہے۔ اس کی اہم ترین دریافتوں میں سے ایک یہ تھی کہ بظاہر ایک جیسے دکھائی دینے والے مچھر درحقیقت ایک ہی نوع کی مختلف ذیلی اقسام سے تعلق رکھ سکتے ہیں۔ ان میں سے بعض انسانی خون کو ترجیح دیتے ہیں اور ملیریا پھیلانے میں مؤثر کردار ادا کرتے ہیں، جبکہ دیگر زیادہ تر مویشیوں کا خون چوستے ہیں اور ان سے خطرہ بہت کم ہوتا ہے۔ ان مچھروں میں فرق کی شناخت سے ملیریا پر قابو پانے کی کوششوں کو ان علاقوں پر مرکوز کرنا ممکن ہوا جہاں یہ بیماری حقیقتاً پھیلتی ہے۔

گزشتہ پانچ دہائیوں کے دوران، اس ادارے نے ملک بھر میں اینوفلیز مچھروں کی مختلف اقسام کا خاکہ تیار کیا اور کیڑے مار ادویات کے خلاف ان میں پیدا ہونے والی مزاحمت پر نظر رکھی۔ اس کے عملی تحقیقی منصوبوں سے ظاہر ہوا کہ ماحولیاتی انتظام اور مچھروں کے لاروا کو کھانے والی مچھلیوں کے ذریعے حیاتیاتی طریقوں سے ملیریا کے پھیلاؤ میں کمی لائی جا سکتی ہے۔ ادویات کی افادیت سے متعلق اس کی نگرانی نے ہندوستان کو کلوروکوئن سے آرٹیمیسنن پر مبنی مرکب علاج (آرٹیمیسنن بیسڈ کمبینیشن تھراپی) کی جانب منتقل ہونے کے لیے سائنسی شواہد فراہم کیے۔ اس ادارے نے مچھر دانیوں اور فوری تشخیصی ٹیسٹوں کو قومی سطح پر وسیع پیمانے پر متعارف کرانے سے پہلے زمینی سطح پر حقیقت پسندانہ طور پر ان کی افادیت کا جائزہ لیا۔

اس کا جامع انتظام مریض منصوبہ (سی پی ایم پی)، جو 2013 سے اڈیشہ حکومت کے اشتراک سے چار اضلاع میں چلایا گیا، اس بات کا ثبوت بنا کہ جانچ اور مکمل علاج تک سب کی رسائی کو یقینی بنا کر اور نگرانی کے نظام کو مضبوط کر کے دور دراز اور دشوار گزار علاقوں میں بھی ملیریا کے معاملات میں نمایاں کمی لائی جا سکتی ہے۔ اڈیشہ نے سی پی ایم پی سے حاصل ہونے والے تجربات کو دشوار گزار علاقوں میں ملیریا پر قابو پانے کے اقدامات سے متعلق (دمن) پروگرام میں شامل کیا، جس سے ریاست میں ملیریا کے مریضوں کی تعداد میں تیزی سے کمی لانے میں مدد ملی اور اس کے ساتھ ہی ہندوستان بھر میں بھی اس مرض سے متاثر ہونے والوں میں نمایاں کمی واقع ہوئی۔ مچھر سے طفیلی جرثومے تک، تجربہ گاہ سے زمینی سطح پر تحقیق تک، خوردبین سے جینومکس اور مصنوعی ذہانت تک، ہر دریافت نے ہندوستان کو اپنے مقصد کے مزید قریب پہنچایا ہے۔ پچاس سال قبل جو چیلنج ملیریا کو سمجھنا تھا، آج وہ چیلنج اس کا مکمل خاتمہ کرنا ہے۔

آخری مرحلے سے متعلق مسائل

ہندوستان اب ملیریا کے خاتمے کے اپنے مقصد کے پہلے سے کہیں زیادہ قریب پہنچ چکا ہے، لیکن یہی وہ مرحلہ ہے جہاں خطرہ بھی سب سے زیادہ ہے۔ جیسے جیسے مریضوں کی تعداد کم ہوتی ہے، یہ یقین کرنا آسان ہو جاتا ہے کہ کام مکمل ہو چکا ہے، لیکن حقیقت اس کے برعکس ہے۔ ہندوستان میں اس وقت بھی ملیریا کے 64 فیصد مریض اور اس بیماری سے ہونے والی 54 فیصد اموات 9 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے 33 اضلاع میں وقوع پذیر ہوتی ہیں۔ ملیریا کے باقی ماندہ معاملات دور دراز، جنگلاتی علاقوں کے گاؤں اور ایسے افراد میں پوشیدہ ہیں جن میں بیماری کی علامات بہت کم ظاہر ہوتی ہیں یا بالکل ظاہر نہیں ہوتیں۔ طفیلی جرثومے اور مچھر مسلسل خود کو بدلتے اور حالات کے مطابق ڈھالتے رہتے ہیں۔

صرف سائنس اس خلا کو پُر نہیں کر سکتی۔ تحقیق میں لوگوں کے رویوں کو بھی سمجھنا ضروری ہے، مثلاً دور دراز علاقوں کی برادریاں بخار کو کس نظر سے دیکھتی ہیں، علاج کے لیے کب رجوع کرتی ہیں اور بیماری سے بچاؤ کے طریقوں کو کس حد تک اپناتی ہیں۔ تاہم اس مقصد کو مکمل طور پر حاصل کرنے کے لیے تحقیق اور ترقی کے شعبے کو پانچ اہم شعبوں میں مؤثر تعاون فراہم کرنا ہوگا۔

آئندہ دہائی کے لیے پانچ ترجیحات

اول، بدلتے ہوئے موسمی حالات میں مچھروں کی نگرانی کے لیے تحقیق کو مزید مؤثر بنانا ہوگا

بڑھتے ہوئے درجہ حرارت اور بارش کے بدلتے ہوئے انداز مچھروں کی افزائش کے مقامات، ان کے جسم میں طفیلی جرثوموں کی نشوونما کی رفتار اور ملیریا کے پھیلاؤ کے موسم کی مدت کو تبدیل کر رہے ہیں۔ ملیریا ان علاقوں میں دوبارہ پھیل سکتا ہے جہاں سے اس کا خاتمہ کیا جا چکا ہے یا زیادہ اونچائی والے علاقوں تک پہنچ سکتا ہے۔ حملہ آور مچھروں کی اقسام، مثلاً اینوفلیز اسٹیفنسی، جو شہروں میں پانی جمع کرنے والے برتنوں میں تیزی سے افزائش پاتا ہے، ایک نئے خطرے کا باعث بن رہی ہیں۔ کیڑوں کی نسلوں سے متعلق مسلسل نگرانی کو موسمیاتی اعداد و شمار اور پیش گوئی کرنے والے ماڈلز کے ساتھ مربوط ہونا چاہیے، تاکہ کسی نئی وبا کے پھیلنے سے پہلے ہی اس کے ممکنہ مقام کی نشاندہی کی جا سکے۔

دوم، بیماری سے بچاؤ کے اقدامات کو مسلسل مؤثر بنائے رکھنا ہوگا

طویل عرصے تک اثر رکھنے والی کیڑے مار ادویات سے تیار کردہ مچھر دانیاں اور گھروں کے اندر کیڑے مار ادویات کا چھڑکاؤ ہندوستان کی کامیابی میں اہم کردار ادا کرتے رہے ہیں، لیکن ہندوستان میں استعمال ہونے والی مچھر دانیاں زیادہ تر کیڑے مار ادویات کی ایک ہی قسم پر انحصار کرتی ہیں اور مچھروں میں ان کے خلاف مزاحمت پیدا ہو رہی ہے۔ تحقیق کے ذریعے کیڑے مار ادویات کی نئی اقسام اور جدید نسل کی مچھر دانیوں کی جانچ اور انہیں متعارف کرانا ضروری ہے، نیز مچھروں کے لاروا کو کھانے والی مچھلیوں اور بیکٹیریا پر مبنی لاروا کش ادویات جیسے حیاتیاتی طریقوں کا دائرہ بھی وسیع کرنا ہوگا۔ اتنا ہی اہم یہ ہے کہ یہ تمام طریقے ایسے ہوں جنہیں مقامی برادریاں عملی طور پر اپنانے کے لیے تیار ہوں۔

سوم، بیماری کے کم ہوتے پھیلاؤ کے ساتھ تشخیص کے نظام کو بھی ہم آہنگ رکھنا ہوگا

فوری تشخیصی ٹیسٹوں نے بغیر تجربہ گاہوں والے گاؤں میں بھی ملیریا کی قابل اعتماد تشخیص کو ممکن بنایا ہے اور یہ آج بھی ملیریا کی جانچ کے نظام کی بنیاد ہیں۔ لیکن جیسے جیسے مریضوں کی تعداد کم ہو رہی ہے، باقی رہ جانے والے انفیکشنز کی تعداد بھی کم ہوتی جا رہی ہے، ان کی شدت نسبتاً کم ہے اور ان کی تشخیص مزید مشکل ہوتی جا رہی ہے۔ بعض علاقوں میں سب سے زیادہ خطرناک طفیلی جرثومے، پلازموڈیم فالسیپیرم کے ایک چھوٹے سے حصے میں جینیاتی تبدیلیاں پائی جاتی ہیں، جن کی وجہ سے وہ اس پروٹین کی شناخت سے بچ نکلتا ہے جسے زیادہ تر فوری تشخیصی ٹیسٹوں کے ذریعے معلوم کیا جاتا ہے۔ مسلسل نگرانی سے موجودہ ٹیسٹوں کی درستگی برقرار رکھنے میں مدد ملے گی، جبکہ تحقیق کے ذریعے کم شرح سے بیماری کے پھیلاؤ کے دور میں زیادہ حساس اور کم لاگت والے ٹیسٹ تیار کیے جا سکیں گے۔ خوردبینی جانچ اب بھی تشخیص کا سب سے معتبر معیار ہے، لیکن اس کے لیے معیاری آلات اور تربیت یافتہ تکنیکی عملے کی ضرورت ہوتی ہے۔ مصنوعی ذہانت سے معاونت یافتہ اور جدید خوردبینی جانچ کے طریقے تشخیص کو زیادہ تیز، یکساں اور ماہرین پر کم انحصار کرنے والا بنا سکتے ہیں۔

چہارم، مزاحمت پھیلنے سے پہلے نئی ادویات تیار رکھنا ضروری ہے

کلوروکوئن، جو کبھی ملیریا کے علاج کی بنیادی دوا تھی، ہندوستان کے بیشتر حصوں میں طفیلی جرثومے کے خلاف غیر مؤثر ہو گئی۔ اس کی جگہ آرٹیمیسنن پر مبنی مرکب ادویات نے لے لی اور یہ اب بھی یہاں مؤثر ہیں، لیکن ایشیا کے دیگر علاقوں اور افریقہ میں آرٹیمیسنن کے خلاف جزوی مزاحمت پہلے ہی سامنے آ چکی ہے۔ سائنس دانوں کو ملک بھر میں ادویات کی افادیت کا مسلسل جائزہ لیتے رہنا ہوگا اور ملیریا کے علاج کے لیے نئی ادویات کو تجربہ گاہوں سے نکال کر عملی تجربات کے مرحلے تک پہنچانا ہوگا۔ پلازموڈیم ویویکس کے لیے مختصر مدت پر مشتمل اور زیادہ محفوظ علاج کی تیاری بھی اتنی ہی ضروری ہے، کیونکہ اس طفیلی جرثومے کا انفیکشن کئی ماہ بعد دوبارہ ظاہر ہو سکتا ہے۔

آخر میں، علاج سے بہتر ہمیشہ بچاؤ ہے اور ہندوستان کو اپنی ملیریا ویکسین کی ضرورت ہے

آئی سی ایم آر نے ایڈفالسی ویکس تیار کی ہے، جو ہندوستان میں تیار کی گئی ملیریا کی پہلی ویکسین ہے اور فی الحال اس کی حفاظت اور افادیت سے متعلق مطالعات جاری ہیں۔ مستقبل کی ویکسینوں کو ہندوستان میں پائے جانے والے طفیلی جرثوموں کی مختلف اقسام کے مطابق ہونا چاہیے۔ ان میں ایسی ویکسینیں بھی شامل ہونی چاہئیں جو انسانوں سے مچھروں میں بیماری کی منتقلی کو روک سکیں، تا کہ ان سے حاصل ہونے والی قوت مدافعت صرف انفرادی افراد تک نہیں بلکہ پورے سماج کو تحفظ فراہم کر سکے۔

منزل اب زیادہ دور نہیں

ہر سائنسی دریافت کے پیچھے ایک سادہ سا مقصد کارفرما ہوتا ہے، انسانی جانوں کو بچانا۔ ہم اس دن کے لیے کوشاں ہیں جب ہندوستان میں کسی بھی خاندان کو مچھر کے کاٹنے کی وجہ سے اپنے بچے، روزگار یا اسکول کے ایک دن سے بھی محروم نہ ہونا پڑے۔ یہ دن اب زیادہ دور نہیں۔ اس سے پہلے بھی ایک مرتبہ ہندوستان ملیریا کے خاتمے کے قریب پہنچا تھا، لیکن یہ بیماری دوبارہ پھیل گئی۔ اس بار ہم پرعزم ہیں کہ ایسا دوبارہ نہیں ہونے دیں گے۔

(مضمون نگار، ڈاکٹر راجیو بہل، ہیلتھ ریسرچ محکمہ کے سیکریٹری اور آئی سی ایم آر کے ڈائریکٹر جنرل ہیں۔
جبکہ ڈاکٹر انوپ انویکر آئی سی ایم آر کے ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل ہیں۔)

سپورٹس ٹائمز

Sports Times



آئی پی ایل سے دھونی کی ریٹائرمنٹ

چنئی، ۱۷ نومبر (یو این آئی) ہندوستان کے سابق مشہور کرکٹ کپتان مہندر سنگھ دھونی نے آئی پی ایل سے ریٹائرمنٹ لے لی ہے۔ وہ ۲۰۲۷ کے سیزن سے چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) کے مینٹور کی ذمہ داری سنبھالنے جا رہے ہیں۔ دھونی نے ۲۰۰۸ میں آئی پی ایل کے پہلے سیزن سے ہی اس فرنچائز کے ساتھ اپنا سفر شروع کیا تھا اور اپنی قیادت میں ٹیم کو پانچ مرتبہ خطاب دلایا۔ دھونی کی قیادت میں چنئی سپر کنگز نے ۲۰۱۰، ۲۰۱۱، ۲۰۱۸، ۲۰۲۱ اور ۲۰۲۳ میں آئی پی ایل کا خطاب جیتا۔ اس طرح وہ آئی پی ایل کی تاریخ میں سب سے زیادہ خطاب جیتنے والے کپتانوں میں مشترکہ طور پر پہلے مقام پر ہیں۔ ان کی قیادت میں ٹیم نے ۲۰۰۸، ۲۰۱۲، ۲۰۱۳، ۲۰۱۵ اور ۲۰۱۹ میں بھی فائنل تک رسائی حاصل کی، تاہم اسے رنر اپ رہنا پڑا۔ دھونی نے سپر کنگز کو دو مرتبہ چیمپئنز لیگ ٹی ۲۰ کا خطاب بھی دلایا، جو کسی بھی کپتان کی جانب سے سب سے زیادہ ہے۔ چنئی سپر کنگز نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر دھونی کے لیے کردار کا اعلان کرتے ہوئے لکھا، 'دا قاعدہ اعلان۔ ایک ایسا کھلاڑی جو زندگی میں ایک بار سامنے آتا ہے، ایک غیر کردار اور ایک ایسا رشتہ جو ہمیشہ قائم رہے گا۔' فرنچائز نے مزید کہا، 'مہندر سنگھ دھونی چنئی سپر کنگز کے ٹیم مینٹور کی ذمہ داری سنبھال رہے ہیں۔ بے شمار فتوحات، مشکل وقت اور ایسی یادوں کے ساتھ جو ہمیشہ ہمارے دلوں میں رہیں گی، ایم ایس شروع سے ہی ہمارے سفر کا مرکز رہے ہیں۔ ہمیں کامیابی دلانے سے لے کر سپر کنگز کی اگلی نسل کی رہنمائی کرنے تک، تھلا ہمیشہ ہماری شناخت کا حصہ رہیں گے اور چنئی ہمیشہ ان کا گھر رہے گا۔' دھونی صرف ایک کامیاب کپتان ہی نہیں بلکہ آئی پی ایل کی تاریخ کے عظیم بلے بازوں میں بھی شمار ہوتے ہیں۔ وہ چنئی سپر کنگز کی جانب سے ۵۳۱۴ رن بنا کر ٹیم کے دوسرے سب سے زیادہ رن بنانے والے بلے باز ہیں۔ وہ ۲۷۲ میچوں کے ساتھ چنئی سپر کنگز کی جانب سے سب سے زیادہ میچ کھیلنے والے کھلاڑی بھی ہیں۔ آخری گیند پر ان کے متعدد فیصلہ کن شاٹس اور مشہور ہیلی کاپٹر شاٹ چنئی سپر کنگز اور آئی پی ایل کی تاریخ کا اہم حصہ بن چکے ہیں۔ تاہم اعداد و شمار سے ہٹ کر دھونی کی شخصیت نے کرکٹ اور چنئی سپر کنگز کے ایک عام عظیم کھلاڑی سے کہیں آگے کی حیثیت حاصل کی ہے۔ دباؤ کے لمحات میں ان کا پرسکون مزاج، بلے بازوں کو حیران کر دینے والی تیز اسٹمپنگ اور روایتی انداز سے ہٹ کر فیصلے کرنے کی صلاحیت نے لاکھوں شائقین کو ان کا مداح بنایا۔ چنئی سپر کنگز کے مالک این سرینواسن نے کہا کہ ایم ایس دھونی ۲۰۲۷ کے آئی پی ایل سیزن سے ٹیم مینٹور کی حیثیت سے ایک نئے باب کا آغاز کریں گے۔



خلاف ورزی پر گرنور برار کو سرزنش

دبئی، 17 نومبر (یو این آئی) بین الاقوامی کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے ہندوستانی تیز گیند باز گرنور برار کو پلانٹ پاکستانی میں نیوزی لینڈ کے خلاف چوتھے ون ڈے میچ کے دوران آئی سی سی ضابطہ اخلاق کی سطح اول کی خلاف ورزی پر سرزنش کی ہے۔ برار کو کھلاڑیوں اور معاون عملے کے لیے مقررہ آئی سی سی ضابطہ اخلاق کے آرٹیکل 2.5 کی خلاف ورزی کا قصوروار پایا گیا۔ یہ ضابطہ کسی بین الاقوامی میچ کے دوران بلے باز کے آؤٹ ہونے پر ایسے الفاظ، حرکات یا اشاروں کے استعمال سے متعلق ہے، جو اس کی توہین کا باعث بنیں یا اسے جارحانہ ردعمل دینے پر اکسا سکتے ہوں۔ اس کے علاوہ برار کے تادیبی ریکارڈ میں ایک ڈی میرٹ پوائنٹ بھی شامل کیا گیا ہے۔ گزشتہ 24 ماہ کے دوران یہ ان کی دوسری خلاف ورزی ہے، جس کے بعد ان کے مجموعی ڈی میرٹ پوائنٹس کی تعداد دو ہو گئی ہے۔ یہ واقعہ جمعہ کو نیوزی لینڈ کے خلاف چوتھے ون ڈے کے 12ویں اوور کے اختتام پر ٹم سیفرٹ کے آؤٹ ہونے کے بعد پیش آیا۔ برار نے جارحانہ انداز میں جشن منایا، جسے بلے باز کی تضحیک کرنے والا عمل تصور کیا جا سکتا تھا۔

کارلسن سیمی فائنل کی دوڑ سے باہر



بوڈاپیسٹ، 17 نومبر (یو این آئی) عالمی نمبر ایک میگنس کارلسن نے ابتدائی بلٹز ایونٹ میں ایک بھی گیم ہارے بغیر پہلی پوزیشن حاصل کی تھی، لیکن اس کے بعد ہونے والے گروپ مرحلے میں وہ ایک بھی مقابلہ نہیں جیت سکے۔ اس کے نتیجے میں وہ بوڈاپیسٹ میں منعقدہ پہلے ٹوئنٹی ٹوس ورلڈ چیمپئن شپ 'فور پلیئرز' کے سیمی فائنل میں جگہ بنانے میں ناکام رہے۔ ناروے کے اس گرینڈ ماسٹر نے 10 نومبر کو ہونے والے ابتدائی بلٹز ایونٹ میں پانچ جیت اور چار ڈرا کے ساتھ پہلی پوزیشن حاصل کی تھی۔ تاہم، اس کے بعد 'فاسٹ کلاسیکل' گروپ مرحلے میں انہوں نے نو مقابلے ڈرا کھیلے اور ایک میں شکست کا سامنا کیا۔ اس طرح وہ نو پوائنٹس کے ساتھ گروپ کی ٹیبل پانچویں مقام پر رہے۔

شامی اور ایم سدھارتھ راجستھان رائلز میں شامل، سیم کرن لکھنؤ سپر جائنٹس میں گئے



جے پور، ۱۷ نومبر (یو این آئی) تجربہ کار تیز گیند باز محمد شامی لکھنؤ سپر جائنٹس (ایل ایس جی) سے راجستھان رائلز (آر آر) میں شامل ہو گئے ہیں۔ وہ آئندہ ٹاٹا انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) ۲۰۲۷ کے سیزن میں راجستھان رائلز کی نمائندگی کریں گے۔ لکھنؤ نے انہیں ۱۰ کروڑ روپے میں خریدا تھا، تاہم اب وہ ۸ کروڑ روپے کی ترمیم شدہ فیس پر راجستھان کی ٹیم میں شامل ہوں گے۔ محمد شامی اپنی بہترین گیند بازی اور وکٹیں حاصل کرنے کی صلاحیت سے راجستھان رائلز کے گیند بازی کے شعبے کو مزید مضبوط کریں گے۔ دائیں ہاتھ کے اس تیز گیند باز نے اب تک ۱۳۲ آئی پی ایل میچوں میں ۱۴۵ وکٹیں حاصل کی ہیں۔ اپنی درست گیند بازی اور کنٹرول کے لیے مشہور بائیں ہاتھ کے اسپنر ایم سدھارتھ بھی لکھنؤ سپر جائنٹس سے راجستھان رائلز میں شامل ہو گئے ہیں۔ وہ اپنی موجودہ فیس ۷۵ لاکھ روپے پر ہی نئی ٹیم کی نمائندگی کریں گے۔ دوسری جانب آل راؤنڈر سیم کرن راجستھان رائلز سے لکھنؤ سپر جائنٹس میں چلے گئے ہیں۔ وہ اپنی موجودہ فیس ۲.۴ کروڑ روپے پر ہی لکھنؤ کی ٹیم میں شامل ہوں گے۔ سیم کرن نے اپنے آئی پی ایل کیریئر میں اب تک ۵۹ وکٹیں حاصل کرنے کے ساتھ ۹۹۷ رن بھی بنائے ہیں۔ اپنی درستائل گیند بازی اور دباؤ کے حالات میں اچھی کارکردگی دکھانے کی صلاحیت کے لیے مشہور سیم کرن کی شمولیت سے لکھنؤ کی ٹیم کو مزید مضبوطی اور تنوع ملے گا۔ چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) اتر پردیش کے آل راؤنڈر پرشانت ویر کو ٹیم سے ریلیز کرنے کی تیاری کر رہی ہے۔ سی ایس کے نے گزشتہ سال کی نیلامی میں انہیں ریکارڈ ۱۴.۲ کروڑ روپے میں خریدا تھا۔ 'اَن کیپڈ' کے نام سے مشہور پرشانت ویر کو ٹیم نے بنیادی طور پر روجدر جڈیجہ کے طویل مدتی متبادل کے طور پر شامل کیا تھا۔ چکے لگانے کی صلاحیت کے لیے پہچانے جانے والے ویر کو سیزن کے آغاز میں ہی کمر میں کھنچاؤ کی شکایت ہو گئی، جس کے باعث وہ زیادہ تر وقت ڈگ آؤٹ میں بیٹھے رہے۔ پورے سیزن میں انہیں صرف دو اوور گیند بازی کا موقع ملا، جس میں وہ کوئی وکٹ حاصل نہیں کر سکے۔ بلے بازی میں بھی وہ صرف ۹۰ رن بنا سکے۔ دوسری مرتبہ بلے بازی کرتے ہوئے انہوں نے ۲۹ گیندوں پر ۴۳ رن بنائے، تاہم پانچ اننگز میں انہیں مجموعی طور پر صرف ۶۷ گیندیں کھیلنے کا موقع ملا۔ گیند بازی میں ٹیم نے انہیں صرف ایک میچ میں موقع دیا۔ اس کے بعد ویر نے یو پی ٹی ۲۰ لیگ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے تقریباً ۱۶۰ کے اسٹرائیک ریٹ سے ۳۲۰ رن بنانے کے ساتھ آٹھ وکٹیں بھی حاصل کیں۔ سید مشتاق علی ٹرافی ۲۰۲۶-۲۷ میں بھی انہوں نے اچھی شروعات کی ہے۔

پاتھیرانا اور مستفیض الرحمان ریلیز



کولکاتا، ۱۷ نومبر (یو این آئی) کولکاتا نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) نے آئی پی ایل ۲۰۲۷ کی نیلامی سے قبل تیز گیند باز متھیشا پاتھیرانا اور مستفیض الرحمان کو ٹیم سے ریلیز کر دیا ہے۔ اس فیصلے سے ٹیم کے نیلامی بجٹ میں مجموعی طور پر ۲۷.۲ کروڑ روپے کا اضافہ ہوا ہے۔ گزشتہ سال کی نیلامی میں ۱۸ کروڑ روپے میں خریدے گئے پاتھیرانا کے کے آر کی جانب سے صرف ایک میچ کھیل سکے۔ اپنے ڈیبیو میچ میں وہ دوسرے اوور کے دوران ہیمسٹرنگ کی تکلیف میں مبتلا ہو گئے اور صرف آٹھ گیندیں ہی پھینک سکے۔ ٹی ۲۰ ورلڈ کپ کے دوران گلی چوٹ کے باعث سری لنکا سے این او سی ملنے میں تاخیر ہوئی تھی، جس کی وجہ سے وہ ٹیم سے کافی دیر سے جڑے تھے۔ دوسری جانب مستفیض الرحمان پورے سیزن میں ایک بھی میچ نہیں کھیل سکے۔ ہندوستان اور بنگلہ دیش کے درمیان سفارتی کشیدگی کے باعث بی سی سی آئی نے کے کے آر کو انہیں ٹیم سے ریلیز کرنے کی ہدایت دی تھی۔

دھونی نے بڑھ کر رشتہ قائم کیا: اسٹالن



چنئی، ۱۷ نومبر (یو این آئی) دراوڈ منیترا کژگم (ڈی ایم کے) کے صدر اور تمل ناڈو کے سابق وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن نے سابق ہندوستانی کرکٹر اور پانچ بار کی چیمپئن چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) کے سابق کپتان ایم ایس دھونی کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ٹرافیوں سے بڑھ کر انہوں نے ایسا جذبہ دیا جس نے نسلوں کو جوڑا اور ایک ایسا رشتہ قائم کیا جو کرکٹ سے بھی بڑھ کر تھا۔ سی ایس کے کی پوسٹ کو 'زندگی میں ایک بار ملنے والا کھلاڑی، ایک غیر کردار، ایک ایسا رشتہ جو ہمیشہ قائم رہے گا' کے عنوان کے ساتھ شیئر کرتے ہوئے اسٹالن نے کہا کہ کاش ہمارے پاس تمل ناڈو کے محبوب اپنائے ہوئے بیٹے کو وہ آخری الوداع کہنے کا ایک موقع ہوتا جس کے وہ پوری طرح مستحق تھے۔ انہوں نے سی ایس کے کے مینٹور کی حیثیت سے دھونی کی نئی اننگز کے لیے نیک خواہشات بھی پیش کیں۔ آئی پی ایل سے مہندر سنگھ دھونی کی ریٹائرمنٹ اور ۲۰۲۷ کے ایڈیشن سے ٹیم کے مینٹور کی حیثیت سے ان کے نئے کردار پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے اسٹالن نے کہا کہ یہ بات درست ہے کہ ہر اچھی چیز کا ایک دن اختتام ہوتا ہے، لیکن بہتر ہوتا کہ تمل ناڈو کے اس اپنائے ہوئے بیٹے کو وہ الوداعی موقع دیا جاتا جس کے وہ حقدار تھے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا، 'دھونی نے چنئی کو ٹرافیوں سے کہیں زیادہ دیا۔ انہوں نے ہمیں ایسا جذبہ دیا جس نے نسلوں کو جوڑا اور ایک ایسا رشتہ قائم کیا جو کرکٹ سے بھی بڑھ کر تھا۔ جیسا کہ کہا جاتا ہے، ہر اچھی چیز کا اختتام ہونا ہی ہے۔ ہماری بس یہی خواہش ہے۔

ساتوک اور چراغ نے شکست کا سلسلہ توڑا



بانگ کانگ، 17 نومبر (یو این آئی) ہندوستانی جوڑی ساتوک سائراج رنکی ریڈی اور چراغ شیٹی نے منگل کو بانگ کانگ اوپن 2026 بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کے پہلے راؤنڈ میں سنتشی تیجر کا میابی حاصل کر کے مسلسل تین ٹورنامنٹس میں پہلے راؤنڈ سے باہر ہونے کا سلسلہ ختم کر دیا۔ دنیا کی چھٹے نمبر کی ہندوستانی جوڑی نے ایک گھنٹے آٹھ منٹ تک جاری رہنے والے مقابلے میں چینی تائپے کے لی ہے ہوئی اور یانگ پو شوان کو 21-15، 17-21، 26-28 سے شکست دی۔ اس کامیابی کے ساتھ چینی تائپے کی جوڑی کے خلاف ان کا ناقابل شکست ریکارڈ 8-0 ہو گیا۔ فیصلہ کن گیم میں ہندوستانی جوڑی ایک وقت 7-3 سے پیچھے تھی، لیکن اس نے شاندار واپسی کرتے ہوئے مقابلہ برابر کر دیا۔ دونوں جوڑیوں کے درمیان سخت مقابلہ ہوا اور اسکور 26-26 تک پہنچ گیا، جس کے بعد ساتوک اور چراغ نے مسلسل دو پوائنٹس حاصل کر کے کامیابی اپنے نام کر لی۔ اس دوران ہندوستانی کھلاڑیوں نے چار میچ پوائنٹس بھی بچائے۔ دریں اثنا، ہندوستان کے دھرو کپیلا اور رادھیکا شرما کو ایلیمنٹنگ راؤنڈ میں کامیابی حاصل کر کے کمڈ ڈبلز کے مین ڈرا میں پہنچ گئے۔ ہندوستانی جوڑی نے ہانگ کانگ چین کے چنگ ینگ کٹ اور لیونگ یوٹ پی کو 21-17، 21-17 سے شکست دی۔ اب پہلے راؤنڈ میں ان کا مقابلہ چین کی چوتھی سیڈ جوڑی گوشن ہوا اور چن فانگ ہوئی سے ہو گا۔

سوروراٹھی پہلے راؤنڈ میں سرفہرست

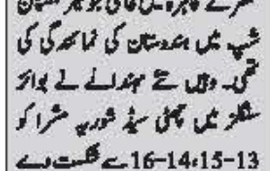


ڈبوئی، 17 نومبر (یو این آئی) گروگرام کے سورو راٹھی نے 26ویں انڈین آئل سرو ماسٹرز گولف کے پہلے راؤنڈ میں سات انڈر پار 65 کا اسکور بنا کر دو شاٹس کی برتری حاصل کر لی۔ ایک کروڑ روپے کی انعامی رقم والے اس ٹورنامنٹ کا انعقاد آسام کے ڈبوئی گولف لنکس میں ہو رہا ہے۔ 24 سالہ راٹھی نے آٹھ برڈیز لگائیں، جبکہ آخری ہول پر ایک بوگی کی۔ دہلی کے 21 سالہ انشول کمبتیال اور تجربہ کار اوم پرکاش چوہان پانچ انڈر پار 67 کے اسکور کے ساتھ مشترکہ دوسرے مقام پر رہے۔ راٹھی نے حال ہی میں پی جی ٹی آئی کوالیفائنگ ٹورنامنٹ کے فائنل مرحلے میں 17واں مقام حاصل کر کے نئے سیزن کے لیے کھیلنے کے مکمل حقوق حاصل کیے تھے۔ پیر کو گیلے گولف کورس میں پھسلنے سے ان کے بائیں پاؤں میں چوٹ بھی لگی تھی، لیکن اس کے باوجود انہوں نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا۔ کمبتیال نے اپنے راؤنڈ میں ایک ایگل، پانچ برڈیز اور دو بوگیز لگائیں۔ جبکہ 11 بار پی جی ٹی آئی خطاب جیتنے والے چوہان نے آٹھ برڈیز اور تین بوگیز کے ساتھ 67 کا اسکور بنایا۔ چار کھلاڑی چار انڈر پار 68 کے اسکور کے ساتھ مشترکہ چوتھے مقام پر ہیں۔ ان میں گروگرام کے شبھم سنگھ، پونے کے دیویانش دوبے، کپورتھلہ کے یوراج سنگھ اور لکھنؤ کے سنجیو کمار شامل ہیں۔

ایم ایس دھونی کے بغیر سی ایس کے کا کوئی وجود نہیں ہے: سری نواسن

چنئی، ۱۷ نومبر (یو این آئی) بی سی سی آئی کے سابق صدر اور چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) کے بانی این سری نواسن نے کہا ہے کہ ایم ایس دھونی کے بغیر سی ایس کے کا کوئی وجود نہیں ہے۔ انہوں نے یہ بیان ایسے وقت دیا ہے جب ٹیم کے مینٹور دھونی کی ریٹائرمنٹ کی خبریں گردش کر رہی ہیں۔ سری نواسن کی طبیعت حالیہ دنوں میں ٹھیک نہیں رہی ہے، اس لیے فرنچائزی سے متعلق بات چیت روپا کے ذریعے ہو رہی تھی۔ دھونی کے ساتھ ان کے تعلقات میں باہمی احترام ہمیشہ نمایاں رہا ہے۔ دھونی کے مینٹور بننے کی تصدیق کرتے ہوئے سری نواسن نے کہا، 'ایم ایس دھونی کے بغیر سی ایس کے کا کوئی وجود نہیں ہے۔' اس فیصلے کے پیچھے کچھ عملی وجوہات بھی ہیں۔ دھونی سید مشتاق علی ٹرافی یا ڈی وائی پاٹل ٹی ۲۰ ٹورنامنٹ نہیں کھیلتے، جس کا مطلب ہے کہ وہ آئی پی ایل کے ایک سیزن سے دوسرے سیزن تک کوئی مسابقتی کرکٹ نہیں کھیلتے تھے۔ گزشتہ سیزن میں چوٹ کے باعث وہ سی ایس کے کا ایک بھی میچ نہیں کھیل سکے تھے۔ اس دوران فرنچائزی کو ان کے حتمی فیصلے کی اطلاع سنگل کو ملی۔ صبح تقریباً ۱۱:۳۰ بجے دھونی نے فرنچائزی کی کل وقتی ڈائریکٹر روپا گرونا تھ کو فون کیا اور تقریباً آدھے گھنٹے تک اپنے منصوبے پر بات کی۔ روپا نے بعد میں اپنے والد اور سی ایس کے کے بانی این سری نواسن کو اس بارے میں بتایا۔ سری نواسن کی طبیعت حالیہ دنوں میں ٹھیک نہیں رہی ہے، اس لیے فرنچائزی سے متعلق بات چیت روپا کے ذریعے ہو رہی تھی۔ دھونی کے ساتھ ان کے تعلقات میں باہمی احترام ہمیشہ نمایاں رہا ہے۔ دھونی کے مینٹور بننے کی تصدیق کرتے ہوئے سری نواسن نے کہا، 'ایم ایس دھونی کے بغیر سی ایس کے کا کوئی وجود نہیں ہے۔' اس فیصلے کے پیچھے کچھ عملی وجوہات بھی ہیں۔ دھونی سید مشتاق علی ٹرافی یا ڈی وائی پاٹل ٹی ۲۰ ٹورنامنٹ نہیں کھیلتے، جس کا مطلب ہے کہ وہ آئی پی ایل کے ایک سیزن سے دوسرے سیزن تک کوئی مسابقتی کرکٹ نہیں کھیلتے تھے۔ گزشتہ سیزن میں چوٹ کے باعث وہ سی ایس کے کا ایک بھی میچ نہیں کھیل سکے تھے۔ اس دوران فرنچائزی کے بعض فیصلوں سے ان کی ناراضگی کی خبریں بھی سامنے آئی تھیں۔ اس کے باوجود امید کی جا رہی تھی کہ دھونی پیاک میں اپنا آخری آئی پی ایل میچ کھیلیں گے، جیسا کہ وہ پہلے اشارہ بھی دے چکے تھے، لیکن اب ایسا نہیں ہو گا۔ اس اعلان کے ساتھ ہی سی ایس کے کے ساتھ دھونی کے مستقبل کو لے کر جاری قیاس آرائیاں ختم ہو گئی ہیں۔ وہ اب بھی فرنچائزی کی سب سے بااثر شخصیت ہیں اور مینٹور کی حیثیت سے ٹیم کے فیصلوں میں ان کا اہم کردار برقرار رہنے کی توقع ہے۔ تاہم، یہ ابھی واضح نہیں ہے کہ وہ ۱۶ دسمبر کو گوا میں ہونے والی نیلامی میں شرکت کریں گے یا نہیں۔ گزشتہ نیلامیوں میں دھونی عموماً دور سے ہی سی ایس کے کے نمائندوں کے ساتھ رابطے میں رہتے تھے، جبکہ سری نواسن زوم کے ذریعے پوری کارروائی پر نظر رکھتے تھے۔ اس بار بھی گوا میں دھونی موجود ہوں یا نہ ہوں، سی ایس کے اپنے فیصلے ان کے مشورے کے مطابق ہی کرے گی۔

ستے مہندالے اور اسنیہا لامبا نے اپ سیٹ کرتے ہوئے تیسرے راؤنڈ میں جگہ بنائی



شنگژو، 17 نومبر (یو این آئی) راجستھان کی اسنیہا لامبا اور مہاراشٹر کے ستے مہندالے نے 99ویں یو ایس جن رائز نیشنل جونیئر (انڈر 19) بیڈمنٹن چیمپئن شپ میں منگل کو اپنے سے زیادہ رینکنگ والے کھلاڑیوں کو سیدھے گیمز میں شکست دے کر اپ سیٹ کیا۔ اسنیہا نے گرلز سنگلز کے دوسرے راؤنڈ میں چوتھی سیڈ تنوی ریڈی اندلوری کو 12-15، 15-6، 15-13 سے ہرایا۔ تنوی نے حال ہی میں مصر کے قاہرہ میں عالمی جونیئر چیمپئن شپ میں ہندوستان کی نمائندگی کی تھی۔ وہیں ستے مہندالے نے بوائز سنگلز میں چھٹی سیڈ شوریہ مشرا کو 15-13، 15-14، 16-17 سے شکست دے کر تیسرے راؤنڈ میں داخلہ حاصل کیا۔ سیڈ کھلاڑیوں کو ابتدائی راؤنڈ میں بائی ملا تھا اور سکم کی راجدھانی میں انفرادی مقابلوں کے دوسرے دن سب کی نظریں سرکردہ کھلاڑیوں کی کارکردگی پر تھیں۔ خواتین کے سنگلز میں ٹاپ سیڈ شائنا منیسو تھو کو مہاراشٹر کی ہیتشا کور بھویئے نے سخت مقابلہ دیا، لیکن کرناٹک کی کھلاڑی نے 15-9، 11-15، 15-5 سے کامیابی حاصل کی۔ بوائز سنگلز میں ٹاپ سیڈ تنیش آنند نے بھی دوسرے راؤنڈ میں پرانگن چودھری کو 15-11، 15-14، 16-10، 15-10 سے شکست دے کر اگلے مرحلے میں جگہ بنائی۔ تاہم، بوائز سنگلز میں 11ویں اور 13ویں سیڈ کھلاڑیوں کو شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ 11ویں سیڈ سائی نیکیت بھترو 10-15، 15-9، 15-12 سے ہار گئے۔

ضلع کپواڑہ بال بیڈمنٹن چیمپئن شپ اختتام پذیر

160 کھلاڑیوں کی شرکت، جموں وکشمیر اسپورٹس کونسل کی سرپرستی اور تعاون کو سراہا گیا



کپواڑہ ۱۷ نومبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک:۔ ضلع کپواڑہ بال بیڈمنٹن چیمپئن شپ ۲۰۲۶-۲۷ دو روزہ مقابلوں کے بعد آج گورنمنٹ ہائر پرائمری اسکول گوری اکر، ہندوارہ، کپواڑہ میں کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔ چیمپئن شپ کا انعقاد ڈسٹرکٹ کپواڑہ بال بیڈمنٹن ایسوسی ایشن نے جموں وکشمیر بال بیڈمنٹن ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام کیا، جبکہ جموں وکشمیر اسپورٹس کونسل نے اس ایونٹ کی سرپرستی اور مالی معاونت کی۔ ۱۶ اور ۱۷ نومبر کو منعقدہ اس چیمپئن شپ میں ضلع بھر کے مختلف اسکولوں، کالجوں اور اسپورٹس کلبوں سے تعلق رکھنے والے تقریباً ۱۶۰ کھلاڑیوں نے حصہ لیا۔ لڑکوں اور لڑکیوں دونوں نے جوش و خروش کے ساتھ اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتے ہوئے کھیل کے میدان میں نظم و ضبط، ٹیم ورک اور مسابقتی جذبے کا بھرپور اظہار کیا۔ اختتامی تقریب میں گورنمنٹ ہائر پرائمری اسکول گوری اکر، ہندوارہ کے پرنسپل عبدالرشید نے بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی، جبکہ ریاض احمد اور زید احمد بٹ، دونوں اساتذہ، مہمانانِ ذی وقار کی حیثیت سے موجود تھے۔ اس موقع پر معزز مہمانوں نے شائقین کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے نوجوان کھلاڑیوں پر زور دیا کہ وہ کھیلوں کی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنی صلاحیتوں کو مزید نکھارنے کے لیے مسلسل محنت کریں۔ تقریب کے دوران مہمانِ خصوصی اور دیگر معزز مہمانوں نے نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے کھلاڑیوں میں تمغے تقسیم کیے اور فاتحین و رنر اپ کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کی۔

اسٹوئنس کو ٹیم میں برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا



چنڈی گڑھ، 17 نومبر (یو این آئی) کئی ماہ تک غور و خوض کے بعد پنجاب کنگز نے آسٹریلیا کے آل راؤنڈر مارکس اسٹوئنس کو ٹیم میں برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ پنجاب کنگز نے انہیں 2025 کی میگا نیلامی میں 11 کروڑ روپے میں خریدا تھا، تاہم 2026 کے سیزن میں وہ ٹیم میں اپنی اہمیت ثابت نہیں کر سکے۔ اسٹوئنس نے 13 میچ کھیلے، لیکن انہیں صرف نو اننگز میں بلے بازی کا موقع ملا۔ انہوں نے 180 کے اسٹرائیک ریٹ سے 216 رن بنائے۔ گیند بازی میں بھی ان کا کردار محدود رہا اور انہوں نے صرف 7.5 اوور گیند بازی کرتے ہوئے دو وکٹیں حاصل کیں۔ کرک انفو کے مطابق کئی ٹیمیں اسٹوئنس کو ٹریڈ کے ذریعے اپنے ساتھ شامل کرنے کے لیے بات چیت کر رہی تھیں، لیکن ہیڈ کوچ رکی پونٹنگ کی قیادت میں پنجاب کنگز کی انتظامیہ نے انہیں ٹیم میں برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا۔ دوسری جانب پنجاب کنگز نے پنجاب کے بلے باز نہال وڈیرا کو ٹیم سے ریلیز کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ فرنچائز نے انہیں 2025 کی نیلامی میں 4.2 کروڑ روپے میں خریدا تھا۔ وڈیرا کے لیے 2026 کا سیزن مایوس کن رہا اور انہوں نے چھ اننگز میں صرف 65 رن بنائے، جس کے بعد انہیں ٹیم سے باہر کر دیا گیا۔

ٹیسٹ سیریز سے باہر ہوئے مچل سینٹنر



ویلنگٹن، ۱۷ نومبر (یو این آئی) نیوزی لینڈ کے آل راؤنڈر مچل سینٹنر دائیں ہاتھ میں فریکچر کے باعث ہندوستان کے خلاف جمعرات سے شروع ہونے والی دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز سے باہر ہو گئے ہیں۔ ان کی جگہ اسپن بولنگ آل راؤنڈر ڈین فاکس کرافٹ کو ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ سینٹنر کو اتوار کی رات ماؤنٹ مونگانوئی میں کھیلے گئے پانچویں اور آخری ون ڈے میچ کے دوران بلے بازی کرتے ہوئے ہندوستانی گیند باز ارشدیپ سنگھ کی ایک باؤنسر دائیں ہاتھ پر لگی تھی۔ نیوزی لینڈ کرکٹ (این زیڈ سی) کے بیان کے مطابق اسکین میں ان کے دائیں ہاتھ میں فریکچر کی تصدیق ہوئی ہے۔ ان کی واپسی میں لگنے والے وقت کا جائزہ لیا جا رہا ہے اور آسٹریلیا کے خلاف ٹیسٹ سیریز میں ان کی دستیابی کے بارے میں بعد میں اطلاع دی جائے گی۔ سینٹنر کی غیر موجودگی میں گھین فلپس کے اسپن بولنگ آل راؤنڈر کا کردار ادا کرنے کا امکان ہے۔ ۲۸ سالہ ڈین فاکس کرافٹ نے اب تک صرف ایک ٹیسٹ میچ کھیلا ہے، جس میں انہوں نے مئی میں بیلاسٹ میں آئرلینڈ کے خلاف ۹۸ رن بنائے تھے۔ نیوزی لینڈ اور آسٹریلیا کے درمیان چار ٹیسٹ میچوں کی سیریز ۹ دسمبر سے پرتھ میں شروع ہوگی۔ سینٹنر کو امید ہے کہ وہ اس وقت تک فٹ ہو جائیں گے۔ ہندوستان کے خلاف ٹیسٹ سیریز کے لیے نیوزی لینڈ کی ٹیم: ٹام بلنڈل (وکٹ کیپر)، ڈیون کانوے، ہنری نکولس، ول ینگ، ڈین فاکس کرافٹ، ڈیرل مچل، گھین فلپس، رچن روبندر، نیتھن اسمتھ، جیکب ڈفی، میٹ ہنری، کائل جیمیسن اور بلیئر ٹکنر۔

شین ڈیٹز پاکستان ویمنز ٹیم کے ہیڈ کوچ مقرر



لاہور، 17 نومبر (یو این آئی) پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے منگل کے روز بتایا کہ شین ڈیٹز کو پاکستان ویمنز کرکٹ ٹیم کا ہیڈ کوچ مقرر کیا گیا ہے۔ حال ہی میں ویسٹ انڈیز ویمنز ٹیم کے ہیڈ کوچ کے عہدے سے سبکدوش ہوئے آسٹریلیائی کوچ ڈیٹز، وہاب ریاض کی جگہ لیں گے۔ گزشتہ نومبر میں محمد وسیم کے اس عہدے سے ہٹنے کے بعد سے ریاض ٹیم کے ہیڈ کوچ سمیت کئی مختلف عہدوں پر کام کر چکے ہیں۔ یہ اعلان جاری آئی سی سی ویمنز اکیرجنگ نیشنز ٹرافی کے دوران سامنے آیا ہے، جس میں ریاض ٹیم کے مینٹور ہیں اور پاکستان نے چار میں سے تین گروپ میچز جیتے ہیں۔ عہدہ چاہے جو بھی رہا ہو، ریاض کی زیر نگرانی پاکستان کرکٹ میں ٹیم کے کھلاڑیوں اور حکمت عملی میں مسلسل تبدیلیوں کا ایک جانا پہچانا رجحان دیکھا گیا، جو پچھلے کئی کوچز کے دور کی بھی خاصیت رہی ہے۔ پاکستان نے اس سال کھیلے گئے 33 میچوں میں سے 15 جیتے، جن میں سے چھ ہوم گراؤنڈ پر زمبابوے کے خلاف محدود اوورز کی سیریز میں حاصل ہوئے۔ جنوبی افریقہ اور سری لنکا کے خلاف ون ڈے اور ٹی ٹوئنٹی دونوں دوطرفہ سیریز 1-2 سے ہارنے کے علاوہ، پاکستان ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں بھی صرف ایک فتح حاصل کر سکا۔ ورلڈ کپ سے قبل سہ ملکی سیریز میں پاکستان کوئی میچ جیتے بغیر باہر ہو گیا تھا۔ ایشیا کپ میں ٹیم بھی فائنلسٹ رہی، جبکہ ایشین گیمز میں کانسی کا تمغہ حاصل کیا۔

نسانکا اور بین ڈکٹ کو ریلیز کرنے کی تیاری میں



نئی دہلی، 17 نومبر (یو این آئی) تنیش رانا، سری لنکا کے پتھم نسانکا اور انگلینڈ کے بین ڈکٹ ان کھلاڑیوں میں شامل ہیں جنہیں دہلی کیپٹلز ٹیم سے ریلیز کرنے کی تیاری کر رہی ہے۔ دہلی نے آئی پی ایل 2026 کے سیزن سے پہلے تنیش رانا کو راجستھان رائلز سے 4.2 کروڑ روپے میں ٹریڈ کیا تھا، جبکہ نسانکا اور ڈکٹ کو نیلامی میں ان کی بنیادی قیمت دو کروڑ روپے میں خریدا گیا تھا۔ مناسب مواقع ملنے کے باوجود رانا اور نسانکا گزشتہ سیزن میں توقعات کے مطابق کارکردگی کا مظاہرہ نہیں کر سکے۔ رانا نے نو اننگز میں 151 کے اسٹرائیک ریٹ سے 225 رن بنائے، جبکہ 10 اننگز میں اوپننگ کرنے والے نسانکا نے 158.85 کے اسٹرائیک ریٹ سے 278 رن اسکور کیے۔ دوسری جانب ڈکٹ نے اپنے ٹیسٹ کیریئر پر توجہ دینے کے لیے آئی پی ایل میں حصہ نہیں لیا۔ گزشتہ کچھ عرصے سے رانا کی کارکردگی بھی خاص نہیں رہی ہے۔ وہ سید مشتاق علی ٹرافی کے لیے دہلی کی ابتدائی ٹیم میں شامل نہیں تھے، تاہم بعد کو اپنے پہلے ہی میچ میں انہوں نے 20 گیندوں پر 35 رن کی تیز رفتار اننگز کھیلی۔ وہ اس سے پہلے مینی انڈیز اور کولکاتا نائٹ رائیڈرز کی نمائندگی بھی کر چکے ہیں۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ آئی پی ایل کی نیلامی میں کون سی ٹیم انہیں خریدنے میں دلچسپی دکھاتی ہے۔

منو بھاکر ایتھلیٹ کمیٹی کی رکن منتخب



نئی دہلی، ۱۷ نومبر (یو این آئی) دو مرتبہ کی اولمپک میڈلسٹ ہندوستانی نشانے باز منو بھاکر کو ۲۰۲۶ سے ۲۰۳۰ تک کے لیے انٹرنیشنل شوٹنگ اسپورٹ فیڈریشن (آئی ایس ایس ایف) کی ایتھلیٹ کمیٹی کا رکن منتخب کیا گیا ہے۔ نیشنل رائفل ایسوسی ایشن آف انڈیا (این آر اے آئی) نے منگل کو عالمی ادارے کی جانب سے ان کے انتخاب کی باضابطہ تصدیق کی۔ پیر کو میونخ سے جاری ایک سرکاری بیان میں آئی ایس ایس ایف کے صدر لوسیانو روسی اور سکریٹری جنرل ایمینڈرو تکوترا دی سان جیاکومو نے منو بھاکر کو ان کی تقرری پر مبارکباد دی۔ ان کا انتخاب دو بڑے بین الاقوامی مقابلوں کے دوران فعال نشانے بازوں کے درمیان آن لائن ووٹنگ کے ذریعے عمل میں آیا۔ یہ ووٹنگ قاہرہ میں منعقدہ آئی ایس ایس ایف ورلڈ چیمپئن شپ ۳۰۰ میٹر رائفل اور دوحہ میں ہونے والی آئی ایس ایس ایف ورلڈ چیمپئن شپ رائفل، پسٹل اور شاٹ گن کے دوران کرائی گئی۔ منو بھاکر ان چھ کھلاڑیوں میں شامل تھیں جنہیں ۲۰ رکنی فیڈریشن کے ۲۲ امیدواروں میں سے کمیٹی کے لیے منتخب کیا گیا۔ رائفل، پسٹل اور شاٹ گن کی ہر صنف سے دو نمائندوں کا انتخاب ان کے ساتھی کھلاڑیوں نے کیا۔ آئی ایس ایس ایف کی ایگزیکٹو کمیٹی اب باقی ارکان کو نامزد کرکے کمیٹی کی تشکیل مکمل کرے گی۔ کمیٹی کی رکن منتخب ہونے پر منو بھاکر نے کہا کہ وہ اس انتخاب پر فخر محسوس کرتی ہیں اور اپنے ساتھی نشانے بازوں کے اعتماد کے لیے ان کی شکر گزار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ روزانہ فائرنگ لائن پر موجود رہنے کی وجہ سے انہیں معلوم ہے کہ کھلاڑیوں کو کن چیزوں کی ضرورت

ورات کوہلی ابو ظہبی ٹی10 پر نظر رکھے ہوئے ہیں: راج کمار شرما



ابو ظہبی، ۱۷ نومبر (یو این آئی) ورات کوہلی کے بچپن کے کوچ راج کمار شرما نے کہا ہے کہ کوہلی نے اب تک دس اوور کا کرکٹ فارمیٹ نہیں کھیلا ہے، لیکن وہ ابو ظہبی ٹی ۱۰ ٹورنامنٹ پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ راج کمار شرما اس سیزن میں ٹی ۱۰ کی ٹیم یونائیٹڈ ٹائیگرز کے ساتھ وابستہ ہیں۔ پیر کو زاید کرکٹ اسٹیڈیم میں ٹائیگرز کو اربین ایمرز کے ہاتھوں سات وکٹ سے شکست کے بعد شرما نے کہا، 'میں نے اسے بتایا تھا کہ میں وہاں جا رہا ہوں اور میری ذمہ داری کیا ہوگی۔ وہ اس ٹورنامنٹ کے بارے میں جانتا ہے اور مجھے معلوم ہے کہ وہ اسے دیکھ رہا ہے۔'' شرما اپنے سابق شاگرد ورات کوہلی کو اس فارمیٹ میں کھیلتے ہوئے دیکھنا چاہیں گے۔ انہوں نے کہا، 'انہوں نے یہ فارمیٹ نہیں کھیلا ہے، لیکن اگر وہ کھیلتے ہیں تو اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کریں گے اور لوگ بھی اسے پسند کریں گے۔'' انہوں نے کہا، 'میں اس ذمہ داری سے لطف اندوز ہو رہا ہوں۔ ٹیم اچھی ہے، ماحول بہت اچھا ہے اور میں واقعی کافی پرجوش ہوں۔'' شرما نے کہا، 'ایک سابق کھلاڑی کی حیثیت سے میرا ماننا ہے کہ ٹیسٹ کرکٹ ہی اصل کرکٹ ہے۔ اگر کوئی ٹیسٹ کرکٹ میں اچھا ہے تو وہ ہمیشہ ون ڈے، ٹی ۲۰ یا ٹی ۱۰ بھی کھیل سکتا ہے۔ لیکن مجھے نہیں لگتا کہ ٹی ۱۰ یا ٹی ۲۰ کا کوئی کھلاڑی آسانی سے اچھا ٹیسٹ کھلاڑی بن سکتا ہے۔ اس کی کچھ مثالیں ضرور ہیں، لیکن عمومی اعتبار سے دونوں فارمیٹ الگ ہیں، کیونکہ ٹی ۱۰ اور ٹی ۲۰ میں زیادہ تر توجہ طاقت کے ساتھ بڑے شاٹس کھیلنے پر ہوتی ہے۔'' کوہلی کے علاوہ شرما جس ہندوستانی کھلاڑی کو دس اوور کے فارمیٹ میں سب سے زیادہ کھیلتے دیکھنا چاہیں گے، وہ ابھیشیک شرما ہیں۔ انہوں نے کہا، 'اگر آپ ابھیشیک شرما اور ہماری ٹیم کے دیگر نوجوان کھلاڑیوں کو دیکھیں تو وہ بہت اچھے ہیں۔''

الکاراز اور میدویدیف کی اے ٹی پی فائنلز میں فاتحانہ شروعات



ٹورین، ۱۷ نومبر (یو این آئی) دوسری سیڈ کارلوس الکاراز اور چوتھی سیڈ ڈانیل میدویدیف نے پیر کو یہاں اے ٹی پی فائنلز میں اپنے سفر کا آغاز سیدھے سیٹوں میں کامیابی کے ساتھ کیا۔ دونوں کھلاڑیوں نے اپنے حریفوں کو شکست دی، جبکہ ڈبلز مقابلوں میں سابق چیمپئن کیون کراویٹز اور ٹم پوٹز نے دوسری سیڈ جوڑی کو اپ سیٹ شکست دی۔ گزشتہ سال سیزن کے فائنل میں رنر اپ رہنے والے الکاراز نے یکطرفہ مقابلے میں امریکہ کے فرانسس ٹیافو کو محض ۶۹ منٹ میں ۶-۲، ۶-۲ سے شکست دی۔ اس کامیابی کے ساتھ انہوں نے اپنی شاندار فارم کا سلسلہ برقرار رکھا۔ الکاراز نے گزشتہ ماہ پیرس اور ویانا میں لگاتار خطاب جیتے تھے۔ اسپین کے کھلاڑی نے مقابلے کا دھماکہ خیز آغاز کرتے ہوئے پہلے چار گیمز جیت لیے۔ ٹیافو پہلے سیٹ میں ایک بھی بریک پوائنٹ حاصل نہیں کر سکے۔ امریکی کھلاڑی نے دوسرے سیٹ میں واپسی کی مختصر کوشش کی اور ۲-۳ کے اسکور پر تین بریک پوائنٹس حاصل کیے، لیکن الکاراز نے تینوں بچا کر گیم پر اپنی گرفت برقرار رکھی۔ دوسری سیڈ نے اپنے پانچ بریک پوائنٹس میں سے چار کو کامیابی میں بدلا اور بیک ونڈ و نر لگاتے ہوئے جیت کے قریب پہنچ گئے۔ اس کے بعد انہوں نے اپنی سرو پر گیم جیت کر میچ اپنے نام کر لیا۔ اس سال کلائی کی چوٹ کے باعث چار ماہ تک کورٹ سے دور رہنے والے الکاراز نے اگست میں واپسی کے بعد سے اپنے ۲۲ میں سے ۲۰ میچ جیتے ہیں۔ ٹیافو کے خلاف اب ان کا جیت ہار کا ریکارڈ ۳-۱ ہو گیا ہے۔ دوسری جانب میدویدیف کو گھریلو شائقین کے پسندیدہ کھلاڑی فلیویو کوبولی کی جانب سے سخت مزاحمت کا سامنا کرنا پڑا، تاہم انہوں نے ۸۵ منٹ میں ۷-۶(۳)، ۶-۳ سے کامیابی حاصل کی۔ پہلی بار ٹورنامنٹ میں کھیلنے والے کوبولی نے سخت مقابلے کے پہلے سیٹ میں چھ بریک پوائنٹس بچائے، لیکن میدویدیف نے ٹائی بریک میں صبر و تحمل کا مظاہرہ کیا اور دوسرے سیٹ کے ساتویں گیم میں سروس بریک کر دی۔ ۲۰۲۰ کے چیمپئن کو پورے میچ میں ایک بھی بریک پوائنٹ کا سامنا نہیں کرنا پڑا اور انہوں نے اپنی پہلی سرو پر ۸۳ فیصد پوائنٹس جیتے۔ میدویدیف نے کہا، 'میں اچھی سرو کرنے میں کامیاب رہا۔ انڈور کورٹ بہت تیز ہے، اس لیے سرو اہمیت رکھتی ہے۔ مجھے خوشی ہے کہ میں نے سخت محنت کی اور کامیابی حاصل کرنے میں کامیاب رہا۔'' دارک ووڈفورڈ گروپ میں تیسری سیڈ مارسیل گرینولرز اور ہوراسیو زیبالوس نے ارجنٹائن کی جوڑی سیمونے بولیلی اور آندریا واواسوری کو ۷۹ منٹ میں ۶-۳، ۶-۴ سے شکست دی۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہونے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک خصوصی کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس یا ہم تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں ہوگا ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے

(۲) سپورٹس پیجز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی اور نیشنل کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور خیر خیتی کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی غلط فہمی کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی اور نیشنل میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے ان کو جانچ لیا کریں۔ (ادارہ)

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com
مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں: 0194-2456781

Printed and Published by: SAHIL YOUSUF, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: BASHIR AHMAD BASHIR, Executive Editor, S.M. YOUSUF, Editor: SHADAB BASHIR, Managing Advertising: SEEMAAB BASHIR, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781